www.novelsclubb.com
خوابوں کا شہر
ناولز کلب
از قلم زہرہ شیخ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

خوابوں کا شہر

از قلم

زہرہ شیخ

www.novelsclubb.com

خوابوں کا شہر

زہرہ شیخ

......

P1

بعض دفعہ ہم

زندگی کی

پوری کہانی لکھ دیتے ہیں

لیکن۔۔۔

اللہ کو کچھ اور ہی منظور ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم ہنستے ہنستے

رو پڑتے ہیں

کبھی کبھی

رونا چاہتے ہیں تو

حالات رونے نہیں دیتے

اسی لیے۔۔۔

" بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی "

اور۔۔۔

" اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے "

www.novelsclubb.com

ایک کریم رنگ کی ٹیکسی جو نیم تاریکیوں میں اونچی اونچی عمارتوں کے درمیان کی سڑکوں سے گزر رہی تھی پھر ایک نہایت ہی عالیشان ہوٹل کے سامنے رک گئی۔ ٹیکسی میں سے ایک نوجوان شخص باہر نکلا اس کی پشت پر اونچی عمارتوں کے ساتھ ساتھ دنیا کی سب سے اونچی عمارت بھی نظر آ رہی تھی۔ وہ ہوٹل کے مین گیٹ میں داخل ہوا سفید شرٹ سیاہ پینٹ میں ملبوس دائیں ہاتھ میں سیاہ رنگ کا بریف کیس اور بائیں ہاتھ میں سیاہ رنگ کا کوٹ ٹانگے وہ ہوٹل کے اندرونی گیٹ کی طرف بڑھا۔ گیٹ پر پہنچتے ہی ہوٹل کے یونیفارم میں ملبوس گارڈ نے اسے مخاطب کیا۔

"Excuse me sir! Please give me your luggage for scanning"

" Yes sure "

اس نے اپنا بریف کیس دیتے ہوئے کہا اس کے لب پر مسکراہٹ تھی پھر وہ اسکینر سے گزرتا ہوا اندر داخل ہوا۔

" Welcome to Jumeirah hotel"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوٹل کی لیڈی اسٹاف نے اس کا بریف کیس دیتے ہوئے کہا اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

ہوٹل باہر کی طرح اندر سے بھی عالیشان تھا سارے فرنیچر سنہرے رنگ کے تھے جیسے سونے کے ہی بنے ہو۔ پاس میں رکھے سنہرے کاؤنٹر پر آیا۔

کاؤنٹر پر کھڑی ریسپشنسٹ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ " Excuse me!"

" Yes sir !"

" can you tell me what is Mustafa rais room number?"

کاؤنٹر پر رکھے ہوئے رجسٹر میں دیکھتے بولی " Room number is 318 "

www.novelsclubb.com

اس مسکراتے ہوئے اثبات " Thank you "

میں سر ہلایا اور پیچھے مڑ گیا

لفٹ سے نکل کر وہ روم تلاش کرنے لگا پھر آخر اسے روم نمبر 318 مل ہی گیا وہ روم کے دروازے کی طرف آیا اور دستک دینے لگا پھر اس نے دیکھا کہ دروازے پر دستک دینے سے

دروازہ تھوڑا سا کھل گیا ہے وہ پورا دروازہ کھول کر کے "پاپا" کہا۔ مصطفی رئیس بیڈ پر سفید کمبل لپیٹے لیٹے ہوئے تھے ان کے چہرے پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے نظر آ رہے تھے وہ اسے دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلا رہے تھے وہ کیا کہنا چاہ رہے تھے اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ پریشان ہو کر اپنا بریف کیس وہی چھوڑے کوٹ کو زمین پر پھینکے وہ ان کے پاس آ ہی رہا تھا کہ اس کے قدم اچانک سے وہی رک گئے۔ مصطفٰی رئیس کا چہرہ ساکت ہو گیا ان کے سفید کمبل پر سرخ دھبے پڑنے لگے وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے وہ گھبراتے ہوئے ان کے پاس آیا۔ وہ کبھی ان کے چہرے کو دیکھتا تو کبھی ان کے کمبل کو آخر اس نے کمبل ہٹایا مصطفی رئیس کا پیٹ چاقو سے زخمی تھا" پاپا" کہہ کر وہ ان کا چہرہ چھونے لگا۔ ان کی سانس رکنے لگی تھی" پاپا یہ۔۔ کچھ نہیں ہو گا میں۔۔۔ میں کچھ کرتا ہوں" اس کے لہجے میں لرزش تھی وہ ان کے پیٹ میں لگے چاقو کو نکالنے لگا۔ نکالنے کے بعد وہ بہتے خون کو ہاتھ سے دبا کر روکنے کی کوشش کر رہا تھا پھر اس نے دیکھا کہ ان کا جسم ساکت ہو گیا ہے۔

پاپا۔۔ پاپا اٹھیے پاپا۔۔۔ پلیز پاپا" وہ اپنے خون سے لت پت ہاتھوں سے ان کے چہرے اور " شانوں کو پکڑے اٹھا رہا تھا لیکن کوئی حرکت نہیں ہوئی۔ وہ پسینے اور آنسوؤں سے بھیگ گیا تھا اس کی سفید شرٹ پر بھی خون کے دھبے پڑ گئے تھے۔ پھر اسے آہٹ محسوس ہوئی یہ آہٹ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مصطفی رئیس کی نہیں بلکہ دروازے پر کھڑے ویٹرس کی تھی جو اسے ڈرے سہمے دیکھ رہے تھے۔پل بھر میں دروازے پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی وہ ساکت کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے وہ اپنے خون میں لت پت ہاتھ کو دیکھنے لگا پھر مصطفی رئیس کو پھر اگلے ہی پل اسے سائرن کی آواز سنائی دی۔۔۔۔

. . . .

نیلے رنگ کے سوٹ میں ملبوس سر پر دوپٹہ رکھے وہ لکھنؤ یونیورسٹی کے باہر بینچ پر کھوئی ہوئی بیٹھی تھی۔

"سارہ۔۔سارہ۔۔او سارہ مرزا" وہ پلٹ کر پیچھے دیکھی پھر کھڑی ہو گئی اس کے سر سے دوپٹہ گر گیا ہلکے بھورے رنگ کے شانے تک ہے آدھے بالوں میں کلیچر لگا ہوا تھا۔

"اسلام علیکم کب سے آواز دے رہی ہوں کہاں گُم ہو؟" سارہ کے پاس آکر بولی۔

"وعلیکم السلام فرح! کہیں نہیں" ہلکے سے مسکرا کر بیٹھ گئی اس کے ساتھ فرح بھی بیٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا بتاؤ کیسا گیا پیپر؟"فرح نے پوچھا۔ "

"اچھا گیا۔۔ تمہارا کیسا گیا؟ "

اچھا ہی گیا اب ٹینشن ختم"پر سکون ہو کر کہہ رہی تھی۔ان کا ایل۔ایل۔بی کا سالانہ امتحان "
تھا

"خیر تم ویکیشن پر کہیں جا رہی ہو؟ "

نہیں! میں کہاں جاؤں گی اور کس کے ساتھ"سارہ اداس ہو کر کہہ رہی تھی ".

حسن؟"فرح سوالیہ انداز میں بولی۔ "

"وہ باہر گیا ہے کسی کام سے۔۔ خیر تم کہیں جا رہی ہو کیا؟ "

ہاں اپنی فیملی کے ساتھ آگرہ جا رہی ہوں"فرح خوشی سے کہے رہی تھی اور سارہ خاموشی "
"سے اس کی خوشی دیکھ رہی تھی وہ ہر بار جان بوجھ کر یہی کہتی تھی"اپنی فیملی

اچھا سارہ اب میں چلتی ہوں مجھے امی کے ساتھ شاپنگ پر بھی جانا ہے۔۔اللہ حافظ "کہہ کر وہ "
وہاں سے چلی گئی سارہ اسے گیٹ تک جاتا دیکھ رہی تھی پھر اچانک سے اٹھ کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چک۔۔مجھے تو بینک جانا تھا" وہ ہاتھ میں لگی گھڑی دیکھنے لگی پھر جلدی جلدی سر پر دوپٹہ رکھے گیٹ سے باہر آ گئی۔ باہر پہلے سے ہی ٹیکسی کھڑی تھی وہ ڈرائیور کو پتہ بتا بیٹھ گئی۔ ٹیکسی چلتے چلتے اچانک رک گئی دونوں دروازوں سے دو آدمی منہ ڈھکے اندر بیٹھ گئے۔

"یہ۔۔یہ کیا بدتمیزی ہے باہر نکلو" ٹیکسی دوبارہ چلنے لگی۔

"ٹیکسی روکو" ڈرائیور نے ٹیکسی نہیں روکی۔ وہ گھبرا گئی تھی۔

"کون ہو تم لوگ۔۔جانے دو مجھے ورنہ میں پولیس کو کال کروں گی" کہے کر وہ فون لگانے ہی جا رہی تھی کہ ایک آدمی نے اس کے منہ پر رومال رکھ دیا اور وہ بے ہوش ہو گئی۔

....

www.novelsclubb.com

سارہ کی آنکھ کھلی وہ اب بھی دونوں مردوں کے بیچ بیٹھی ہوئی تھی دوپہر میں اغوا ہوئے اب شام ہو گئی تھی اندھیرا ہونے لگا تھا۔اس کے غور سے دیکھنے پر اسے سمجھ آیا کہ یہ وہ ٹیکسی نہیں بلکہ کوئی کار ہے۔اس بار ڈرائیور کی بازوں والی سیٹ پر بھی کوئی بیٹھا تھا سارہ کو اس کا دائیاں بازو نظر آ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون ہو تم لوگ کیا چاہتے ہو؟ جانے دو مجھے "وہ ایک سانس میں کہتی جا رہی تھی ڈرائیور کی " بازوں والی سیٹ پر بیٹھا شخص پیچھے مڑا۔اس نے سیاہ چشمہ لگایا ہوا تھا چہرہ چکنا تھا کوئی داڑھی مونچھ نہیں تھی۔

ذرا خاموش رہیے "اس نے سارہ کو پستول دیکھاتے ہوئے کہا پھر اس کا فون بجنے لگا وہ ریسیو " کیا۔

سلام بھائی! مالا بار ہیل میں آ گئے ہیں۔۔بس پانچ منٹ لگے گا۔۔اللہ حافظ "کہے کر فون " کٹ کر دیا۔مالا بار ہیل یہ کون سی جگہ ہے وہ نہیں جانتی تھی وہ اب بری طرح ڈر گئی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے اس کے ذہن میں عجیب عجیب خدشات آنے لگے تھے۔

یا اللہ میں نے کون سا گناہ کیا ہی کہ آپ مجھے یہ سزا دے رہے ہیں "وہ اب اپنے گناہ یاد کرنے " لگی۔

" میں نے تو کسی کے ساتھ برا نہیں کیا۔۔۔کیا بھی ہو گا تو اتنا نہیں کہ آپ مجھے یہ سزا دیں "

یہ لوگ کیا کریں گے میرے ساتھ؟ کہیں لے جا کر پھینک دیں گے؟ یا مجھے کہیں دفن کر " دیں گے؟ یا کچھ اور۔۔"اس کا چہرہ رونے جیسا ہو گیا تھا بس جیسے ابھی پھوٹ پڑے گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس عزیز بھائی پہنچ گئے "یہ آواز ڈرائیور کی تھی اس نے بائیں جانب دیکھتے ہوئے کہا۔ سارہ " کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔۔

ایک سیاہ لمبا چوڑا سا گیٹ جسے وچ مین جلدی جلدی دوڑتا ہوا کھول رہا تھا۔ گیٹ کھولنے پر کار اندر داخل ہوئی سامنے سفید خوبصورت بنگلہ جو تاریکیوں میں روشنیوں سے چمک رہا تھا۔ سارہ عزیز اور آدمیوں کے ساتھ کار سے اتر گئی۔ بڑے سے لان میں صوفے کا سیٹ اور میز رکھا تھا بنگلے کی ایک طرف پارکنگ ایریا تھا ایسی جگہ وہ فلموں یا ڈراموں میں ہی دیکھی تھی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اپنے گناہ یاد کرے یا نیکی؟

یہ کہاں لائے ہو مجھے اور کیوں؟" سارہ نے عزیز سے کہا "

آپ سوال بہت کرتیں ہیں اندر چلیے سب معلوم پڑ جائے گا" عزیز مسکراتے ہوئے اندر کی " طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ وہ عزیز کے ساتھ بنگلے میں داخل ہوئی "اتنا صاف جیسے ملازمہ " چوبیس گھنٹے صفائی کے لیے کھڑی رہتی ہو

وہ دہلیز پر قدم رکھی بنگلہ باہر کی طرح اندر سے بھی خوبصورت تھا سب چیز اپنی جگہ ترتیب وار تھی۔ حال میں ایک سفید لمبا صوفہ جس کے دونوں طرف چھوٹے چھوٹے صوفے بیچ میں شیشے کا میز تھا لمبے صوفے کی پشت پر ایک سیڑھی تھی جس کے اوپر کئی دروازے نظر آرہے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سارہ نے ایسا گھر کبھی نہیں دیکھا تھا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ یہ سب دیکھ کر حیرت کرے یا اپنے اغوا ہونے پر روئے۔

سیاہ پینٹ سفید شرٹ میں ملبوس، ہلکی سیاہ داڑھی، بالوں کو جیل لگا کر سیٹ کیا ہوا وہ صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے اطمینان سے بیٹھا تھا۔ سارہ اور عزیز اس کے پاس آئے

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "Welcome to Mumbai"۔

کک۔۔ کیا میں ممبئ میں ہوں؟" وہ حیرت بھرے لہجے میں کہہ کر عزیز کو دیکھنے لگی۔ عزیز " نے اثبات میں سر ہلایا۔ اس کے پیروں تلے زمین کھسک گئی وہ کب وہ کب لکھنؤ سے ممبئ آئی اسے پتا ہی نہیں چلا۔

کون ہو تم؟ کیوں لائے ہو مجھے یہاں پر؟ وہ گھبراتے ہوئے کہی۔ "

میرا نام عثمان ہی۔۔ عثمان رئیس" مسکراتے ہوئے شان سے کہہ رہا تھا۔ "

اور آپ کو مجھ سے شادی کرنے کے لیے لایا گیا ہے" سارہ اسے ناسمجھی سی دیکھ رہی تھی یا وہ " جملہ احمقانہ تھا۔

آپ کو مجھ سے شادی کرنا ہے" اس نے دوہراتے ہوئے کہا۔ وہ سرخ ہو گئی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" پاگل سمجھا ہے کیا مجھے پہلے اغوا کیا اب شادی کرنے بول رہے ہو۔۔۔ نہیں کروں گی میں تم سے شادی سمجھے " کہہ کر وہ دروازے کی طرف جانے لگی دروازے پر چار سیاہ یونیفارم میں ملبوس گارڈ لمبی لمبی بندوقیں لیے کھڑے ہو گئے وہ انہیں دیکھ کر رک گئی وہ ڈر گئی تھی۔ وہ دوبارہ عثمان کے پاس آئی۔

" تمہیں کیا لگتا ہے میں ڈر جاؤں گی؟ امپوسیبل "

عزیز نے پاس میں رکھی صراحی اور فیس پوٹ پر گولی ماری۔ گولیوں کی آواز پورے حال میں گونجنے لگی تھی وہ چونک گئی اس کے علاوہ حال میں موجود لوگوں کا کوئی ردعمل نہیں تھا جیسے انہوں نے سنا ہی نہ ہو۔ وہ بری طرح ڈر گئی تھی اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے اسے علم ہو گیا تھا کہ یہ اسے ایسے ہی نہیں جانے دیں گے۔

ایما! " عثمان نے پکارا وہ جلدی سے آئی یہ چالیس سالہ غیر ملکی خاتون تھی اس نے بھی سیاہ رنگ کا یونیفارم پہنا ہوا تھا۔

یس سر " ایما مہذب انداز میں بولی۔ "

" سارہ میم کو اوپر کمرے میں لے جا کر تیار کرو "

اوکے سر" کہہ کر ایما سارہ کو اوپر کمرے میں لے جانے لگی۔ "

....

ایک بڑا سا کمرہ جس میں بھور رنگ کی لمبی چوڑی الماری، الماری کے سامنے بھورے رنگ کے بیڈ، بیڈ کے بائیں جانب کھڑکی سے لگ کر صوفہ اور میز، بیڈ کے دائیں جانب باتھ روم کا دروازہ اور دیواروں پر کچھ فریم اور پینٹنگس تھی۔ یہ کمرہ سارہ کے لکھنؤ والے گھر کے برابر تھا وہ ہی نیلے سوٹ میں بیڈ پر گھٹنے پر سر رکھے رو رہی تھی۔ بیڈ کے ایک طرف ڈیزائنر لہنگا رکھا تھا۔

کمرے کا دروازہ کھلا ایما اندر آئی۔

میم آپ نے لہنگا نہیں پہنا؟ قاضی آ گئے ہیں" ایما انگریزوں والے انداز میں کہہ رہی تھی۔ "

سارہ نے سر اٹھایا اس کا چہرہ آنسوؤں سے بھیگ گیا تھا اس کی بڑی بڑی آنکھیں زرد ہونے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

نہیں پہنوں گی۔۔۔میں نہیں کروں گی شادی۔۔۔سنا تم نے جا کر کہہ دو اسے "وہ چینختے ہوئے کہے رہی تھی۔ "

دروازے پر پھر سے دستک ہوئی دروازہ کھلا عزیز اور اس کے ساتھ دو آدمی اور قاضی اندر آئے قاضی صاحب کے ہاتھ میں پیپر اور پین تھی۔

ایما "عزیز نے ایما کو پکارتے ہوئے اشارہ کیا۔ایما لہنگے کا دوپٹہ اس کے سر پر اوڑھادی۔ "

تم لوگ ایسے کیسے کر سکتے ہو "وہ بے بسی سے کہے رہی تھی۔ "

قاضی صاحب آپ نکاح پڑھایے "عزیز نے سارہ کو پستول دیکھاتے ہوئے کہا وہ بے چارگی سی اسے دیکھ رہی تھی لیکن اسے بالکل بھی ترس نہیں آیا۔ "

قاضی صاحب دعا پڑھنے کے بعد "مرزا سارہ سلیم آپ کا نکاح عثمان مصطفیٰ رئیس سے کیا جاتا ہے آپ کو قبول ہے ؟"وہ خاموش تھی حسن کو یاد کر رہی تھی کہ وہ بے خبر ہے کہ اس کی سارہ کسی اور کی ہونے جارہی ہے وہ مسلسل روئے جارہی تھی۔

کیا آپ کو قبول ہے ؟"عزیز نے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سارہ اسے اور اس کی پستول کو دیکھنے لگی پھر تھوک حلق سے اتار کے اثبات میں سر ہلائی۔ قاضی نے اسے نکاح نامہ دیا وہ کانپتے ہاتھوں سے دستخط کی۔ایک منٹ میں پورا کمرہ خالی ہو گیا وہ دوپٹہ پھینک کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"یااللہ! یہ کیا ہو رہا ہے۔۔کیا زندگی ایک لمحے میں اتنے جلدی بدل جاتی ہے۔۔آخر کس گناہ یا کس نیکی کا بدلا دے رہے ہیں مجھے؟" وہ جانماز پر دعا میں ہاتھ رو رہی تھی۔دعا سے فارغ ہونے کے بعد اس نے دیکھا کہ عثمان صوفے پر بیٹھا اسے دیکھ کر مسکرا رہا ہے۔

یقیناً تم شکر کر رہی ہو گی کہ میرا نکاح عثمان رئیس سے ہو گیا ہے۔۔ہاں؟" کھڑے ہو کر " تمسخرانہ انداز میں کہا۔

میں نے کبھی کوئی دعا نہیں کی کہ مجھے تم جیسا کوئی رئیس مل جائے" وہ غصے میں کہی۔ "

کیوں؟ تمہیں کیا لگا کوئی سالار سکندر آئے گا؟" سارہ سر جھٹکنے لگی وہ مسکرانے لگا۔ "

"اب بتاؤ تم نے مجھ سے شادی کیوں کی؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں یہ تو بتانا ضروری ہے۔۔میری اسٹیپ مدر نتاشا اپنی بھتیجی ساشا راجپوت سے میری شادی "
" کروانا چاہتی تھی اور میں ایسا نہیں چاہتا تھا

"کیوں؟ "

کیونکہ وہ اچھے لوگ نہیں ہیں" سارہ اسے تیکھی نظروں سے دیکھ رہی تھی کہ اس میں اس کا "
کیا لینا دینا۔

"تمہیں میں ہی ملی تھی تمہاری اس احمقانہ حرکت کا بکرا بننے کے لیے "

" ہاں! مجھے ایسی ہی لڑکی کی تلاش تھی جس کے پاس کھونے کے لیے کچھ نہ ہو "

واقعی اس کے پاس کھونے کے لیے کچھ نہیں تھا ماں باپ بھائی بہن نہ ہی رشتے دار۔۔تھے بھی تو مطلب پرست تھے "میرا کوئی نہیں ہے تو اس میں میرا کیا قصور" وہ خود سے کہہ رہی تھی۔

میرے دوست ہیں" اسے جیسے اچانک سے یاد آگیا ہو۔ "

وہ ضرور مجھے ڈھونڈیں گے" عثمان ہنسنے لگا۔ "

" کوئی تمہیں نہیں ڈھونڈے گا۔۔یہ دوست یاری کچھ نہیں ہوتی "

"وہ مجھے فون کریں گے۔۔میرا فون کہاں ہے؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں شاید یہ ہے"اس نے پینٹ کی جیب سے نکال کر کہا۔ "

یہ میرا فون نہیں ہے۔۔میرا فون واپس کرو"وہ جھنجھلاتے ہوئے بولی۔ "

آج سے یہ تمہارا فون ہے۔۔آخر تم عثمان رئیس کی بیوی ہو ساری چیزیں رئیسوں والی ہونی " چاہیے۔۔ہمم"یہ نئے ماڈل کا فون تھا۔

سارہ غنیمت سمجھ کر فون جھپٹ لی اور فون لگانے لگی فون ریسیو نہیں ہوا۔فون نیا تھا لیکن سیم وہی تھی۔وہ بار بار لگا رہی تھی لیکن کسی نے ریسیو نہیں کیا۔

دیکھو میں نے کہا تھا نہ یہ دوست یاری کچھ نہیں ہوتی یہ سب عارضی ہوتی ہے جب تک ساتھ " رہو تب تک دوست "

وہ اسے دیکھتی رہی "کیا واقعی میں یہ سچ کہہ رہا ہے؟نہیں ایسا نہیں ہو سکتا حسن۔۔۔حسن " ضرور کرے گا مجھے فون وہ باہر ہے تو کیا ہوا

ویل!میں تمہیں یہ دینے آیا تھا"عثمان نے ایک سیاہ جیولری باکس ٹیبل سے اٹھا کر اس کی " طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔وہ باکس نہیں تھامی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ تمہارا مہر ہے۔۔لو دیکھو" وہ اب بھی نہیں تھامی بلکہ وہ اسے دیکھ رہی تھی جو اطمینان سے " کھڑا کہہ رہا تھا۔نا تھامنے پر اس نے خود ہی باکس کھولا۔اس میں سنہرے رنگ کی چین میں سیاہ رنگ کا پینڈنٹ تھا اور اس سے ملتا جلتا سیاہ ٹاپس۔

یہ نیکلیس ڈائمنڈ کا ہے "سارہ کی بڑی بڑی آنکھیں اور بڑی ہو گئی۔ "

یہ بہت خاص ہے اسے کبھی اتار نا مت "وہ اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔ "

ایسے کہے رہا ہے جیسے میں اس کے ساتھ ہمیشہ رہوں گی کتنے بھی ہیرے جواہرات دے دو "

" میں نہیں رہوں گی تمہارے ساتھ۔۔دیکھو میں کیا کرتی ہوں

"! پہنو "

ہا۔۔ہاں "وہ ٹاپس نکال کر پہن لی پھر نیکلیس نکال کر آئینے کے سامنے آئی عثمان بھی اس کی " پشت پر کھڑا ہو گیا۔

"! پہنو "

ہمم "وہ پہن لی سیاہ نیکلیس اس کے گورے گلے میں خوبصورت لگ رہا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا بلیک ڈائمنڈ بھی ہوتا ہے" وہ آئینے میں دیکھ کر سوچ رہی تھی۔ "

ہمم۔۔بیوٹی فل" عثمان نے اسے آئینے میں دیکھتے ہوئے کہا پھر اس کے آگے آکر الماری " کھولا۔الماری کے اوپری حصے میں کپڑے، درازوں میں نوٹوں کی گڈی جیولری باکس، میک اپ باکس اور نچلے حصے میں پرس جوتے چپل رکھے تھے سارے لوازمات مہنگے اور برانڈڈ تھے۔

اس الماری میں جو کچھ ہے سب تمہارا ہے جب جو من چاہے پہن سکتی ہو۔۔کچھ اور چاہیے تو " وہ بھی مل جائے گا" وہ اسے دیکھ رہی تھی۔

تم چینج کر لو پھر ہم ساتھ میں ڈنر کریں گے" محبت بھرے انداز میں کہہ کر چلا گیا وہ اسے " دروازے تک جاتا دیکھتی رہی پھر الماری کی طرف دیکھنے لگی۔

میں حسن سے محبت کرتی ہوں یہ ساری چیزیں میری محبت کو نہیں خرید سکتی" وہ سارے " لوازمات کو دیکھ کر خود کو سنبھالتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

سرمئی رنگ کا سادہ سوٹ پہنے وہ بیڈ پر بیٹھی تھی۔دروازے پر دستک دے کر جوان ملازمہ اندر آئی اس کا نام سیریش تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" میم کھانا لگ گیا ہے آجایئے "

" مجھے نہیں کھانا "

" میم عثمان سر نے کہا ہے "

ہاں تو ان کو بولو نہیں کھانا بھوک نہیں ہے" وہ جھڑک کر بولی۔ "

سیریش وہاں سے چلی گئی۔ دروازے پر پھر سے دستک ہوئی اس بار عزیز تھا وہ دروازہ کھول کر اندر آیا۔

بھابھی کھانا کھالیجئے" سارہ شاک میں آگئی پورے وقت اس نے پستول دیکھائی اب اسے " بھابھی کہہ رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

" میں نے کہا نہ نہیں کھانا بھوک نہیں ہے "

" بھابھی مجھے مجبور مت کریے پلیز "

وہ اس کی بات سمجھ گئی تھی۔ اس کے ساتھ نیچے حال میں آگئی حال میں ایک طرف ڈائینگ ٹیبل تھا عثمان بھی وہاں موجود تھا۔ "آؤ" عثمان نے بلایا سارہ اس کی سامنے والی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی اور سر پر دوپٹہ رکھنے لگی عثمان اسے دیکھنے لگا۔ عزیز عثمان کے بازو میں کھڑا اسے مرا ٹھی میں کچھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہہ رہا تھا۔سارہ کو ان کی باتیں سمجھ تو نہیں آئی لیکن دو الفاظ سمجھ میں آ گئے ما جھا یعنی میرا تو جھا یعنی تمہارا۔

بات مکمل ہونے پر عزیز وہاں سے چلا گیا وہ مختصر سا کھا کر کمرے میں آ گئی تھوڑی دیر بعد عثمان بھی آ گیا وہ الماری میں سے نائٹ سوٹ نکال کر باتھ روم میں چلا گیا کچھ میں واپس آ کر بیڈ پر سونے کے لیے آیا اس کے آنے پر سارہ۔۔۔

"تم یہاں سوؤ گے ؟ "

" ہاں یہ میرا روم ہے "

"اور میں ؟.. میں کہاں سوؤ گی ؟ "

یہ تمہارا ابھی روم ہے "کہے کر لیٹ گیا۔ "

سوؤ آرام سے دیکھو کیا کرتی ہوں میں "وہ بڑبڑاتے ہوئے بیچ میں تکیہ رکھ کر سو گئی۔ "

اگلے دن صبح دس بجے سارہ کی آنکھ کھلی وہ فریش ہو کر حال میں آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گُڈ مورننگ! امید ہے اچھی نیند آئی ہو گی" ہلکے نیلے شرٹ پر گہرے نیلے رنگ کا پینٹ پہنے" ایک کان میں سیاہ ایئر پیڈ لگائیں وہ صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا تھا۔

ہاں بہت اچھی آئی" وہ طنزیہ انداز میں بولی۔ وہ کھڑا ہو گیا۔ "

پھر تو اچھا ہے ناشتہ کر لو۔۔ اور ہاں آج ہمارا ولیمہ ہے کچھ دیر میں کپڑے آئیں گے تم پسند کر" لینا" کہہ کر وہ باہر چلا گیا۔ وہ اسے تیکھی نظروں سے جاتا دیکھ رہی تھی

خود کو سمجھتا کیا ہے ایسے ایکٹینگ کر رہا ہے جیسے سب نارمل ہے" پھر وہ ناشتہ کرنے چلی گئی " اسے بھوک لگ گئی تھی عثمان بھی نہیں تھا اس لیے اس نے اچھے سے ناشتہ کیا۔ ناشتے کے بعد وہ حال میں بیٹھی تھی کہ دروازے سے ایک لڑکی جو کسی شاپ کے یونیفارم میں ملبوس تھی وہ کلاتھ ہینگر ٹرالی گھسیٹتے ہوئے اس کی طرف لارہی تھی جس میں بہت سارے کپڑے سیاہ بیگ میں ٹانگے ہوئے تھے وہ اسے دیکھتے ہوئے کھڑی ہو گئی۔

ہیلو میم مجھے عثمان سر نے بھیجا ہے برائیڈل کپڑے پسند کروانے کے لیے" سارہ نے اثبات " میں سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سارہ کو بیگ میں سے کپڑے نکال کر دیکھانے لگی ایک بعد ایک کپڑے دیکھ کر اس کے ہوش اڑ گئے تھے سارے کپڑے ڈیزائنر تھے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ دیکھ رہی تھی۔ سبھی لڑکیوں کو خوبصورت کپڑے اور میک اپ کی خواہش ہوتی ہے لیکن ساری چیزیں اکثر انہیں ان کی شادی پر ہی ملتی ہے۔

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اس لیے اس نے ایما کو بلا کر اسے پسند کرنے کو کہا پہلے تو ایما ہچکچانے لگی پھر سارہ کے اصرار کرنے پر تیار ہو گئی۔ سارے کپڑے دیکھنے کے بعد ایما نے دو کپڑے پسند کیے ایک گلابی رنگ کا گاؤن دوسرا پرپل رنگ کا لہنگا ایما کی پسند اچھی تھی اب وہ سارہ کو دونوں میں سے ایک پسند کرنے کو کہے رہی تھی۔ سارہ کو پرپل والا زیادہ اچھا لگ رہا تھا وہ کہنے ہی جا رہی تھی کہ اس کا فون بجنے لگا Husband calling....

کر لیا" وہ فون ریسیو کی۔ save یہ؟... یہ عثمان ہے؟ اس نے اپنا نمبر بھی "

" ہیلو "

میرا خیال ہے تمہیں پرپل والا لہنگا لینا چاہیے۔۔ تم پر اچھا لگے گا" سارہ کو جیسے کرنٹ لگ گیا " وہ تو اس کے سامنے باہر گیا پھر اسے کیسے پتا؟ وہ سوچ ہی رہی تھی کہ فون کٹ گیا وہ حال کی دیواروں پر نظریں دوڑانے لگی شاید کیمرہ لگا ہو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میم کونسا پسند آیا؟"ایمانے کہا۔ "

ہا۔۔۔آآپنک والا۔۔۔پنک والا لے لو" کہہ کر اوپر کمرے میں چلی گئی۔ "

....

شام کو ایما بیوٹیشن کو کمرے میں لے آئی "میم یہ بیوٹیشن ہے"سارہ بیوٹیشن کو دیکھتے ہی پہچان گئی کیونکہ فرح نے اسے انسٹا گرام پر دیکھایا تھا یہ مشہور بیوٹیشن میں سے ایک تھی بڑے بڑے اسٹارز کا میک اپ کرتی تھی اور آج۔۔آج اس کا کرے گی ایک کے بعد ایک سرپرائزا سے مل رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

مکمل طور پر تیار ہونے کے بعد وہ شہزادی کی طرح آگے سے گاؤن پکڑے سیڑھیوں سے اتر رہی تھی ایما بھی پیچھے سے اس کا گاؤن پکڑے اتر رہی تھی۔گلابی گاؤن شانے پر دوپٹہ ٹانگے، شانے تک کھلے بال جو اوپر سے سیدھے نیچے آ کر ٹیڑھے تھے کپڑوں سے ملتی جیولری جس میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خوبصورت لگ رہی تھی۔ حال میں عثمان اور عزیز بیٹھے تھے عزیز نے سیاہ رنگ کا سوٹ پہنا ہوا تھا سارہ کو دیکھتے ہی وہ کھڑا ہو گیا اسے دیکھ کر عثمان بھی کھڑا ہو گیا وہ پیچھے مڑا سارہ سیڑھیوں سے اتر چکی تھی وہ اسے دیکھ کر چونک گئی اس نے ہلکے گلابی رنگ کا سوٹ پہنا تھا۔

یا اللہ! اسے کیسے پتا چلا کہ میں پرپل نہیں پنک گاؤن لی ہوں اس نے پرپل کہا تھا تو اسے پرپل سوٹ پہننا چاہیے تھا۔۔ ہو سکتا ہے ایما نے بتایا ہو" وہ ایما کو دیکھنے لگی۔

آئے تھنک چلنا چاہیے لیٹ ہو رہا ہے" عثمان عزیز اور سارہ کو کہے کر باہر چلا گیا۔ "

سارہ کو لگا کہ عثمان کی بات نہ ماننے پر وہ اسے کچھ کہے گا لیکن اس نے کچھ نہیں کہا۔

آجایئے بھابھی" عزیز کہہ کر چلا گیا۔ "

www.novelsclubb.com

ایما سارہ کا گاؤن پھر سے پکڑے اسے باہر لے آئی۔ باہر سیاہ اے-کلاس مرسڈیز کھڑی تھی اسے دیکھتے ہی ڈرائیور نے پیچھے کا دروازہ کھولا وہ بیٹھ گئی عثمان پہلے سے بیٹھا ہوا تھا۔ کار گیٹ سے نکل کر ممبئی کی سڑکوں پر دوڑنے لگی۔ دونوں کھڑکی کی طرف رخ کیے باہر کا نظارہ کر رہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے۔ یہ ہے خوابوں کا شہر جہاں لوگ اپنے خواب لے کر آتے ہیں کچھ بننے کے لیے کچھ کرنے کے لیے یہاں کی سڑکیں کبھی ویران نہیں ہوتیں۔

کار ویڈنگ حال کے سامنے آکر رک گئی حال کی سیڑھیوں سے دو گارڈز اتر کر کار کا دروازہ کھولے دونوں کار سے نکلے۔ان کے نکلتے ہی میڈیا کے کیمرے چمکنے لگے کچھ مائیک لیے عثمان سر عثمان سر کہنے لگے۔ عزیز بھی اپنی سفید کار لیے آگیا گارڈز میڈیا کو روک رہے تھے یہ سب دیکھ کر سارہ کو حیرت ہو رہی تھی جیسے وہ اداکارہ ہو۔۔ خیر وہ عثمان کے ساتھ سیڑھی چڑھنے لگی دروازے پر کھڑے گارڈ نے دروازہ کھولا۔ عثمان سارہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام لیا اس کے دل کی دھڑکنیں بڑھنے لگی وہ تھامے ہاتھ کو دیکھ کر عثمان کو دیکھنے لگی وہ بالکل نارمل تھا وہ اپنا ہاتھ چھڑانے لگی وہ مضبوطی سے پکڑا اسامنے دیکھ کر مسکرا رہا تھا پھر اندر لے کر جانے لگا۔

www.novelsclubb.com

پھولوں سے سجا بڑے بڑے جُھمروں سے چمچماتا حال تھا۔حال حال میں موجود لوگوں نے ڈیزائنر کپڑے اور جیولری پہنی ہوئی تھی آخر یہ رئیس خاندان کے مہمان تھے زیادہ تر عورتوں کے کپڑے چھوٹے تھے۔ان کے اندر آنے پر سب ان کی طرف متوجہ ہوئے اسے بہت عجیب لگ رہا تھا وہ خود کو ان کے آگے کمتر سمجھ رہی تھی پھر کچھ آوازیں سنائی دی۔"نائس کپل۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم بیوٹی فل۔۔۔ سی ہر آئس "اپنی تعریف سن کر اسے ہنسی آرہی تھی وہ اپنی ہنسی ضبط کیے عثمان کو دیکھنے لگی وہ چلتے چلتے سلام کے طور پر سر ہلا رہا تھا وہ اچھی اداکاری کر رہا تھا۔ پھر وہ اسے مصطفی رئیس اور نتاشا کے پاس لے گیا۔

ہیلو پاپا۔ ہیلو آنٹی "کہہ کر مصطفی رئیس سے گلے ملنے لگا۔ "

مائے وائف سارہ "وہ سارہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا وہ انہیں "ہیلو!" بولی۔۔ نتاشا " اسے اوپر سے نیچے تک دیکھ رہی تھی۔

تمہیں یہی بڑی آنکھوں والی لڑکی پسند آئی تھی۔۔۔ کیا سٹینڈرڈ ہے اس کا؟" نتاشا عثمان سے کہی۔ مصطفی رئیس نے انہیں "نتاشا" کہہ کر گھورا۔ سارہ شرمندہ ہوگئی تھی۔

میرے بیٹے کی پسند ہے" وہ عثمان کو دیکھنے لگی۔ "

ماشاءاللہ بہت پیاری ہے ہماری بہو" وہ خوش دلی سے کہہ رہے تھے اور نتاشا منہ بنائے " کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ لو بیٹا یہ ہمارا خاندانی ہار ہے تمہاری ساس کے بعد اب یہ تمہارا ہے" مصطفی رئیس جیولری باکس سارہ کو دیتے ہوئے کہے وہ باکس تھام کر شکریہ ادا کی۔ نتاشا جلی بھنی کھڑی دیکھ رہی تھی کیونکہ یہ ہار اسے کبھی مل نہیں سکا۔

چلو میں تمہیں اور لوگوں سے ملواتا ہوں" عثمان نے سارہ سے کہا دونوں ایکسکیوز کر کے راجپوت فیملی سے ملنے چلے گئے وہ سب اکھٹے کھڑے تھے وہ ان کو آتا ہوا دیکھ رہے تھے۔ وہ ان کے پاس آ کے۔۔۔۔

ہیلو انکل آنٹی۔۔ ہیلو ائوری ون" سب نے جواباً ہیلو کہا۔

" میٹ مائے وائف سارہ "

"ہیلو "

سارہ یہ نتاشا آنٹی کے بھائی انیل انکل اور ان کی وائف سنیتا انٹی ہے اور یہ ان کی بیٹی ساشا اور آشا (ساشا اور سارہ ایک دوسرے کو غور سے دیکھنے لگے۔ ساشا نے نیلے رنگ کا ڈریس پہنا ہوا تھا جس کی ایک آستین غائب تھی۔ ڈائے کیے ہوئے سیاہ اور سنہرے کرلی بال، فل میک اپ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

سارہ کو وہ ماڈل لگ رہی تھی) یہ میرا بڑا بھائی سورو یہ چھوٹی بہن سونیا(یہ دونوں نتاشا کے بچے تھے) "

وہ جان بوجھ کر انہیں سارہ کو دیکھا رہا تھا کسی کے چہرے پر کوئی خوشی یا مسکراہٹ نہیں تھی۔ صرف ساشا ہی نہیں بلکہ آشا اور سونیا بھی عثمان سے شادی کرنا چاہتے تھے ان کے چہرے دیکھنے لائق تھے وہ ان کے جلے پر نمک چھڑک رہا تھا وہ نظریں چرا رہے تھے اگنور کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ سارہ کو عثمان کی اداکاری دیکھتے ہوئے ہنسی آرہی تھی وہ چپ چاپ کھڑی دیکھ رہی تھی وہ بھول گئی تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہوا جس طرح اس کے ساتھ اس کی شادی ہوئی۔

اس کے بعد عثمان سارہ کو عزیز کی امی اور اس کی چھوٹی بہن عائشہ سے ملوایا پھر وہ اور لوگوں سے بھی ملے۔ ولیمے کے اختتام کے بعد رئیس فیملی حال کے باہر آئی۔ باہر میڈیا ان کا انتظار کر رہی تھی فوٹو کھیچوانے سوالوں کے جواب دینے کے بعد سب اپنی اپنی کار میں بیٹھ کر چلے گئے۔

تمہارے پاپا جو کہے رہے تھے کیا وہ سچ تھا؟" وہ اس کے جواب کی منتظر تھی۔ عثمان کھڑکی " کے باہر دیکھ رہا تھا اس کے سوال پر وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا کہے رہے تھے ؟ "

یہی کہ میں تمہیں پسند ہوں" وہ اکتاتے ہوئے کہی۔ "

میں نے ایسا کہا تھا لیکن ایسا ہے نہیں۔۔۔میں نے تمہیں بتایا تھا نہ مجھے ایسی لڑکی کی تلاش " تھی جس کے پاس کھونے کے لیے کچھ نہ ہو۔بس تم مل گئی" وہ کہہ کر کھڑکی کے باہر دیکھنے لگا وہ سر جھٹکنے لگی۔کار گیٹ میں داخل ہوئی گیٹ کی بازوں والی دیوار پر چمکتے ہوئے پلیٹ پر انگریزی میں عثمان مصطفی رئیس لکھا تھا وہ پہلی بار دیکھی تھی۔

کپڑے بدل کر میک اپ صاف کر کے وہ خود کو ہلکا محسوس کر رہی تھی۔وہ کھڑکی پر کھڑی آسمان دیکھ رہی تھی "آج مجھے مزہ تو آیا لیکن ! میری پہلی زندگی ؟اور حسن ؟اسے کیسے بھول سکتی ہوں ۔۔۔اس سے محبت کرتی ہوں۔۔ایک تو وہ یہاں نہیں ہے اور میں اسے دھوکہ دے رہی ہوں ۔۔امیروں کی محفل مفت کی دولت۔۔۔یا اللہ مجھے مشکل آزمائش میں مت ڈال" عثمان اور اس کی دولت سے وہ خود کو سنبھالتے ہوئے کہہ رہی تھی وہ جانتی تھی کہ اگر وہ اس میں پڑ گئی تو اس سے نکلنا مشکل ہو گا اس نے سوچ لیا تھا اب اسے کیا کرنا ہے۔اسے دروازہ کھلنے کی آواز آئی وہ پیچھے مڑی عثمان نائٹ سوٹ میں باتھ روم میں سے نکلا اس کے بال نم تھے وہ نہا کر نکلا تھا پھر اپنی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طرف کا لیمپ بند کر کے سو گیا وہ اسے دیکھ رہی تھی پھر خود بھی اپنی طرف کا لیمپ بند کر کے بیچ میں تکیہ لگا کر سو گئ۔

صبح وہ تکیے پر پشت ٹیکے بیٹھی تھی عثمان آئینے میں دیکھتے ہوئے ٹائی لگا رہا تھا وہ اسے دیکھتے ہوئے "گُڈ مارننگ" کہا پھر نٹ ٹھیک کرنے لگا وہ اس کے پاس آ کر کھڑی ہو گئ۔

تمہارا کام ہو گیا سب کو پتا چل گیا ہے تم شادی کر لی ہے اب مجھے طلاق دو اور جانے دو" یہ سن " کر عثمان کے ہاتھ رک گئے وہ اسے دیکھنے لگا۔

کسی کو مت بتانا ہماری طلاق ہو گئی ہے" وہ جیسے کسی چھوٹے بچے کو صلاح دے رہی ہو۔ "

ٹھیک ہے دے دیں گے۔۔۔ تم اپنا مہر والا نیکلیس پہن لو تم پر اچھا لگتا ہے" وہ مسکراتے " ہوئے کہہ کر چلا گیا۔

مطلب وہ مجھے طلاق دے دے گا پھر میں حسن سے شادی کر لوں گی۔۔۔ کیا مجھے اسے بتانا " چاہے میرے ساتھ کیا ہوا؟" سوچ کر حسن کو فون لگانے لگی لیکن فون ریسیو نہیں ہوا۔

نمبر سے اس unknown شام کو وہ لان میں بیٹھی تھی اس نے مہر والا نیکلیس پہن لیا تھا۔ کا فون بجنے لگا وہ جلدی سے فون ریسیو کی۔

"! ہیلو "

ہیلو! جی آپ سارہ رئیس بات کر رہی ہیں؟" ایک لمحے کے لیے وہ خاموش رہی پھر "جی!" " کہی۔

میں لکھنؤ سے راکیش چودھری بات کر رہا ہوں۔۔ آپ کے ہزبینڈ نے مجھے آپ کا گھر بیچا ہے " ۔ان کے کہنے کے مطابق سامان پہنچا دیا ہے اور سارے ڈاکومینٹ بھی کلیر ہو گئے ہیں۔۔ اور آپ کے ہزبینڈ کے اکاؤنٹ میں پیسہ بھی ٹرانسفر کر دیا ہے آپ ان کو اطلاع کر دیجئے گا ان کا فون نہیں لگ رہا ہے" وہ ساکت بیٹھی سن رہی تھی۔

مو۔۔ مجھے نہیں پتہ اس بارے میں۔۔ نہیں بیچنا مجھے گھر آپ سارا سامان واپس کر دیے اور اپنا " پیسہ بھی لے لیجیے" وہ رک رک کر کہے رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوری میم ! اب گھر میرے نام ہو چکا ہے پیسے بھی دے دیے ہے آپ اپنے ہزبینڈ سے بات کر لیجیئے۔۔اوکے " کہہ کر فون کٹ کر دیا۔ "

ہا۔ہیلو "جواب نہ ملنے پر فون رکھ دی۔ "

وہ غصے سے سرخ ہو گئی تھی وہی بیٹھے عثمان کا انتظار کر رہی تھی۔کچھ دیر میں عثمان سیاہ مرسڈیز لیے گیٹ میں داخل ہوا کار پارک کر کے وہ سارہ کی طرف مسکراتا ہوا آیا اس کے ہاتھ میں کچھ پیپرس بھی تھے۔

کیم چھو؟ (کیسی ہو؟) "کہہ کر پیپرس میز پر رکھ دیا اور صوفے پر عادتاً ٹانگ پر ٹانگ رکھے " بیٹھ گیا۔سارہ کو سمجھ نہیں آیا اور نہ ہی وہ سمجھنا چاہتی تھی کہ اس نے کیا کہا۔اسے بہت غصہ آرہا تھا اس کا دل چاہ رہا تھا پاس میں رکھے گملے سے اس کا سر پھوڑ دے۔وہ کھڑی ہو گئی۔

تم نے کیوں کیا ایسا؟ کیوں بیچا میرا گھر؟ "وہ غرّاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔اس کی غرّاہٹی " آنکھیں خوفناک لگ رہی تھی کوئی اور ہوتا تو شاید وہ ڈر جاتا لیکن وہ تو داڑھی پر انگلیوں سے ٹیک لگائے اسی طرح صوفے پر اطمینان سے بیٹھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکہ تمہیں اس گھر کی ضرورت نہیں تھی۔۔خالی تھا تو میں نے بیچ دیا۔۔یہ ہے نہ تمہارا گھر" ہاتھ کے اشاروں سے کہا۔اس جملے نے اس کا خون اور کھولا دیا۔

"تم ہوتے کون ہو بیچنے والے؟۔۔تمہیں نہیں لگا مجھ سے پوچھ لینا چاہیے؟ "

نہیں! میں تمہارا ہزبینڈ ہوں مجھے نہیں لگا تم سے پوچھنا چاہیے" بھوئیں اچکاتے ہوئے کہا۔ "

میں جانتا تھا تم مجھ سے ناراض ہو جاؤ گی۔تمہاری ناراضگی دور کرنے کے لیے آج سے یہ گھر تمہارا" اس نے آنکھوں سے میز پر رکھے پیپرس پر اشارہ کرتے ہوئے کہا۔وہ بینا اٹھائے ایک نظر پیپر کو دیکھی یہ پروپرٹیس کے پیپرس تھے اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھی وہ چپ ہوگئی اس نے بات ہی ایسی کہہ دی تھی کہ وہ اب کیا کہے۔

اس کی ضرورت نہیں ہے ویسے بھی تم مجھے طلاق دینے والے ہو" کہہ کر وہ اندر چلی گئی اس " کے لہجے میں نرمی تھی۔پیسہ فولاد کو بھی موم بنا دیتا ہے۔وہ اسے دیکھتا رہ گیا۔

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے بنتِ حوا

تو پریشان نہ ہو

لوحِ محفوظ میں محفوظ ہے

تیرا جوڑا

تو بس۔۔۔

"توکل" کر

"اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے "

www.novelsclubb.com

کمرہ نیم تاریک تھا سارہ کی آنکھ کھلی اس نے دیکھا کے عثمان بیڈ پر نہیں ہے گھڑی میں رات کے تین بج رہے تھے وہ اٹھ کر بیٹھ گئی وہ پورے کمرے میں دیکھی وہ نہیں تھا وہ باتھ روم میں بھی دیکھی وہ وہاں بھی نہیں تھا وہ باہر دیکھنے چلی گئی اوپر کاریڈور سے ہی وہ حال کا جائزہ لی وہ نہیں تھا نیچے آکر کچن اور دیگر کمروں میں بھی دیکھی وہ کہیں نہیں تھا۔وہ حال کا دروازہ کھول کر باہر دیکھنے لگی اس کی سیاہ مرسڈیز بھی کھڑی تھی "یہاں بھی نہیں کہاں گیا آخر؟" نہ ملنے پر وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دروازہ بند کر کے جا ہی رہی تھی کہ اسے کچھ آوازیں سنائی دی وہ جلدی سے لان میں آکر دیکھنے لگی آواز کا پیچھا کرتے ہوئے وہ بنگلے کے پچھلے حصے میں آگئی وہاں عزیز عثمان اور ایک آدمی جو گھٹنوں کے بل بیٹھا ہاتھ جوڑے۔۔۔

"مجھے معاف کردو مجھے معاف کردو" کہے رہا تھا انہیں دیکھ کر وہ وہی رک گئی۔اس آدمی کے سامنے عثمان پستول تانے کھڑا تھا پھر ایک دم سے اس نے شوٹ کردیا یہ دیکھ کر وہ دنگ رہے گئی وہ ہاتھوں سے اپنا منہ دبائے آنکھوں میں آنسو لیے کھڑی تھی اس کے پسینے چھوٹنے لگے تھے وہ بری طرح خوف زدہ ہو گئی تھی تھوڑا سنبھلنے پر وہ الٹے پیر اندر بھاگی۔اندر جاتے ہی دروازہ بند کر کے سیڑھیوں سے چڑھ کر ہانپتے ہوئے کمرے میں پہنچی۔میز پر رکھا فون اٹھا کر وہ کانپتے ہاتھوں سے پولیس کو فون لگانے لگی فون ریسیو ہونے پر۔۔۔

"ہا۔۔ہیلو پولیس۔۔۔یہاں مرڈر ہوا ہے عو۔۔عثمان نے کیا ہے پلیز جلدی آجایئے" وہ ہڑبڑاتے ہوئے کہے رہی تھی۔پھر اسے آہٹ محسوس ہوئی وہ پیچھے مڑی پیچھے عثمان کھڑا تھا وہ اسے دیکھ کر گھبرا گئی اس کے دل کی دھڑکنیں تیزی سے چلنے لگی تھی ہاتھ ٹھنڈے ہو گئے تھے۔

"تم جاگ رہی ہو؟" کہے کر فون کی طرف دیکھنے لگا۔

"کسے فون کر رہی ہو؟" سارہ کو لگا اس نے سنا نہیں شاید اسے نہیں پتا کہ اسے پتا ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں۔۔ایسے ہی" ہلکے سے مسکرا کر وہ نارمل برتاؤ کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ "

تم نے جو دیکھا وہ تمہیں نہیں دیکھنا چاہئے تھا" سارہ چونک گئی پھر۔۔ "

تم قاتل ہو۔۔تم نے قتل کیا ہے۔۔بس پولیس آتی ہی ہوگی۔" وہ اسے چیختے ہوئے کہہ رہی تھی۔ عثمان ہنسنے لگا۔

پولیس! پولیس آئے گی یہاں؟ پولیس تو پہلے سے موجود ہے" سارہ ناسمجھی سے دیکھ رہی تھی۔

" عزیز رحمانی! ہاں اس پولیس آفیسر۔۔جسے تم ابھی فون کی تھی وہ بھی عزیز ہی تھا "

کک۔۔کیا؟" ایک کے بعد ایک شاک اسے لگ رہا تھا۔ "

ہاں! ہم نے کسی کا قتل نہیں کیا بس اسے اس کی سزا دی ہے" کہہ کر وہ بیڈ پر سونے کے لیے " جانے لگا وہ اسے دیکھ رہی تھی۔

کیوں مارا تم نے اسے؟" وہ جھنجھلاتے ہوئے بولی۔ "

ایک لڑکی کا ریپ ہوا تھا وہ دو سال سے جیل کا چکر کاٹ رہی تھی پھر اس نے مجھ سے مدد مانگی " میں نے دو سیکنڈ میں اسے انصاف دا لدیا" کہے کر وہ لیٹ گیا۔

www.novelsclubb.com

" تم کون ہوتے ہو کسی کو سزا دینے والے "

میں نہیں ہوتا عزیز تو ہاتا ہے نہ اس کے لیے کوئی مشکل نہیں ہے۔۔ہم اسی طرح مجرم کو اس " کے جرم کی سزا دیا کرتے ہیں " کہہ کر دوسری جانب کروٹ کر لیا۔وہ اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی اس نے سوچ لیا تھا وہ اب اس کے ساتھ مزید نہیں رہے گی۔

اگلے دن دونوں ناشتہ کر رہے تھے سارہ چمچ کو پلیٹ میں پھیرتے ہوئے سوچ رہی تھی کہ وہ کس طرح بات شروع کرے وہ عثمان کے پلیٹ میں دیکھنے لگی اس کا ناشتہ ختم ہونے واال تھا وہ ناشتہ کر کے جائے اس پہلے وہ بات شروع کرنا چاہتی تھی آخر اس نے کہا۔

مجھے مارکیٹ جانا ہے کچھ کپڑے لینے ہے " وہ جانتی تھی کہ اسے پتا ہے کہ اس کے پاس " کپڑوں کا انبار ہے۔اسے کچھ اور کہنا چاہیئے تھا۔

تم کہو تو مارکیٹ یہی کھڑی کر دیتے ہیں " مسکراتے ہوئے بولا۔وہ ناشتہ کر چکا تھا۔ "

ہر بات پر مذاق کرنا ضروری ہے " وہ جھنجھالتے ہوئے کہی۔ "

ٹھیک ہے۔ناراض کیوں ہوتی ہو چلیں جائیں گے " وہ یقین دلاتے ہوئے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلیں جائیں گے کا کیا مطلب ؟ تم بھی جاؤ گے ؟" بھوئیں اچکاتے ہوئے کہی۔ "

ہاں ! کیوں نہیں جا سکتا ؟ تم میری بیوی ہو" کہہ کر اثبات میں سر ہلایا۔ "

سارہ کو اندر ہی اندر بہت غصہ آرہا تھا وہ دانت پیس کر اپنا غصہ ضبط کیے بیٹھی تھی۔

کار گیٹ سے نکلتے وقت اس نے دیکھا کے باہر پلیٹ پر عثمان مصطفی رئیس کے بجائے سارہ عثمان رئیس لکھا ہے۔ وہ اسے مول لے آیا ان کو دیکھتے ہی لوگ فوٹو لینے لگے کچھ ان کے پاس آ کے سیلفی بھی لیے

جلدی چلو اور لوگوں نے دیکھ لیا تو بھیڑ جمع ہو جائے گی" عثمان سارہ کو سرگوشی میں کہے کر " ہاتھ پکڑ لیا پھر اسے مول کی کسی کپڑے کی دکان میں لے گیا وہ چپ چاپ اس کے ساتھ آ گئی۔

وہ کپڑے پسند کرنے لگا وہ اس کے ساتھ کھڑی یہاں وہاں دیکھتے ہوئے بھاگنے کا راستہ ڈھونڈ رہی تھی۔

" یہ دیکھو کیسا لگ رہا ہے "

ہمم اچھا ہے" وہ ٹھیک سے دیکھی بھی نہیں۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان کپڑا دیکھنے میں مصروف تھا اس نے سوچا اچھا موقع ہے وہ دھیرے دھیرے پیچھے ہونے لگی پھر جلدی سے دکان سے باہر آگئی۔

اب کیا کروں؟" اس نے دیکھا کہ دوسری دکان کی طرف سیکورٹی گارڈ کھڑا ہے وہ جلدی " سے اس کے پاس آئی۔

ایکسکیوزمی سر! پلیز میری مدد کریئے" گارڈ اس کی طرف متوجہ ہوا۔ "

اُسے پکڑ لیجیے۔۔وہ قاتل ہے۔۔اس نے مجھے اغوا کیا" اسے جو یاد آرہا تھا وہ جلدی جلدی بتا رہی تھی۔

کہاں ہے وہ؟ ابھی اس کی واٹ لگاتا ہوں" گارڈ ہاتھ میں لیے ڈنڈے کو دیکھاتے ہوئے کہا۔ "

وہاں اس دکان میں" ہاتھ کے اشارے سے بتائی۔ پھر دونوں اسی کپڑے کی دکان میں جانے " لگے سارہ کی جان میں جان آئی۔

پولیس تمہارے گھر میں ہوسکتی ہے باہر نہیں۔ عثمان رئیس تمہارا کھیل ختم" دونوں دکان " میں آئے۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دیکھیے وہاں کھڑا ہے "اس نے گارڈ کو اشارہ کر کے کہا انہیں اس کی پشت نظر آ رہی تھی۔ "

گارڈ عثمان کی طرف جانے لگا سارہ گارڈ کے پیچھے جانے لگی اس کے چہرے پر خوشی جھلک رہی تھی۔ گارڈ کے پہنچنے سے پہلے ہی عثمان پیچھے مُڑا۔

عثمان سر آپ۔۔ کیسے آنا ہوا؟" کہہ کر ہاتھ ملایا۔ "

بس شاپینگ کے لیے آیا تھا" عثمان گارڈ کو کہے کر سارہ کو دیکھنے لگا جس کی خوشی پل بھر میں " غائب ہو گئی وہ ساکت کھڑی ان کے مکالمے سن رہی تھی۔

" سر آپ نے کیوں زحمت کی بس ایک کال کرتے مول آپ کے بنگلے میں آ جاتا "

ہاں وہ تو میں جانتا ہوں میری بیوی آنا چاہتی تھی" کہے کر پھر سارہ کو دیکھنے لگا۔ "

"گارڈ سارہ کو دیکھنے لگا پھر عثمان سے کہا" یہ آپ کی بیوی ہے؟ یہ کہے رہی تھی کہ۔۔۔

ہاں وہ مجھ سے زرا ناراض ہے" اس نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔ "

میڈم ناراضگی تو خیر ٹھیک ہے لیکن عثمان سر کے بارے میں ایسے الفاظ مت کہیے ان پر سوٹ نہیں کرتا" وہ عثمان کو دیکھنے لگی جو جیب میں ہاتھ ڈالے اسے دیکھتا ہوا مسکرا رہا تھا۔

اچھا اب میں چلتا ہوں کوئی مسلہ ہو تو ضرور بتایئے گا" کہے کر گارڈ چلا گیا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا سارہ یہ دیکھو تم پر اچھا لگے گا" وہ اسے کپڑا دیکھانے لگا۔ "

ہوں!" وہ اُلجھی ہوئی دیکھ رہی تھی۔ "

☆☆☆

اگلے دن سارہ شام کو حال میں اخبار پڑھ رہی تھی اس میں اسی لڑکی کی خبر تھی جس کے بارے میں عثمان نے بتایا تھا" شیتل کو انصاف مل گیا!

ریپسٹ پکڑا گیا!" وہ سرخیاں پڑھ رہی تھی۔" پکڑا گیا؟ اس نے تو مار دیا تھا" پھر اسے عثمان کا فون آیا وہ منہ بناتے ہوئے فون ریسیو کی۔

" ہیلو؟"

" ہیلو! نو بجے تیار رہو آج ہم باہر ڈنر کریں گے "

" نہیں! میں نہیں جاؤں گی "

" میں تمہیں لے کر جاؤں گا" کہے کر وہ کٹ کر دیا۔

www.novelsclubb.com

سب چیز اس کے مرضی کے مطابق نہیں ہو سکتی۔۔ نہیں جاؤں گی میں دیکھتی ہوں کیسے لے جاتا ہے "وہ چیلینج کر رہی تھی۔

نو بجے عثمان اسے فون کیا وہ کمرے میں تھی فون ریسیو نہیں کی جب جب اس کا فون آتا وہ فون کے سائیڈ کی بٹن دبا کر فون بند کر دیتی۔۔۔ فون ریسیو نہ ہونے پر فون آنا بند ہو گیا وہ صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بیٹھی ٹانگ ہال رہی تھی اس نے دیوار میں لگی گھڑی دیکھی گھڑی میں ساڑھے نو بج گئے تھے۔

پندرہ منٹ ہو گیا اب تک اس نے فون نہیں کیا میں نے اسے ہرا دیا "خود سے کہہ کر ہنسنے لگی پھر ایک دم سے دروازہ کھلا اس کی ہنسی غائب ہو گئی اس کی ہلتی ٹانگ رک گئی۔ دروازے پر عثمان تھا وہ اندر آیا۔

" تم تیار نہیں ہوئی؟ "

میں نے کہا تھا نہ میں نہیں جاؤں گی "وہ اسی طرح بیٹھی کہہ رہی تھی وہ اس کی نقل کر رہی تھی۔

اور میں نے کہا تھا نہ میں تمہیں لے کر جاؤں گا "کہہ کر وہ اس کے پاس آیا اور گود میں اٹھا لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیا کر رہے ہو۔۔ چھوڑو۔۔ چھوڑو مجھے "وہ کچھ نہیں سنا سیدھا کار میں لے جا کر بیٹھا دیا اور خود بھی بیٹھ گیا۔ کار ڈرائیور چلا رہا تھا۔

تم ایسے زبردستی نہیں کر سکتے "وہ جھنجھلاتے ہوئے بولی۔ "

میں اور بھی بہت کچھ کر سکتا ہوں "وہ نرمی سے بولا۔

آج بھی اس نے اپنی مرضی کی کر لی۔ پتا نہیں کیا سمجھتا ہے خود کو "وہ کھڑکی سے باہر دیکھتے " ہوئے بڑبڑا رہی تھی۔

ریسٹورنٹ پہنچنے پر دونوں کار میں سے باہر نکلے سارہ کو شرم آرہی تھی کہ وہ اسی طرح اٹھ کر آگئی ہے لیکن وہ سادگی میں بھی اچھی لگ رہی تھی۔ دونوں ریسٹورنٹ میں گئے پھر ٹیبل پر آکر کرسی کھینچ کر بیٹھ گئے۔

" لو آڈر کرو "

" تم کرو تمہاری ضد تھی آنے کی "

تھی تو تمہارے لیے۔۔ خیر کرتا ہوں "وہ مینو دیکھنے لگا۔ "

سارہ بیٹھے بیٹھے ریسٹورنٹ کا نظارہ کر رہی تھی پھر اس کی نظر ایسی جگہ پڑی جہاں دیکھتے ہی جیسے اس کی سانسیں رک گئی جیسے وقت تھم گیا ہو یا جیسے سورج مشرق کی بجائے مغرب سے نکال ہو اس کی نگاہیں عثمان کی پشت پر اٹکی تھی۔

حسن "اس کے منہ سے بے ساختہ نکل گیا وہ کھڑی ہو گئی اس کی خوشی کا ٹھکانہ ہی نہیں تھا وہ " یہ نہیں سوچی کہ وہ یہاں کیا کر رہا ہے وہ تو باہر گیا تھا۔

کیا ہوا؟ بیٹھو" وہ اپنی دھن میں تھی نہیں سنی اسے اب ضرورت بھی نہیں تھی سننے کی شاید " اب اس کا واقعی میں کھیل ختم۔ حسن نے سارہ کو نہیں دیکھا تھا وہ کسی دروازے میں داخل ہو گیا تھا وہ بھی اس کے پیچھے دروازے تک آئی دروازہ بند ہو گیا تھا وہ دروازہ کھولی اندر کینڈل نائٹ ڈنر ٹیبل تھا پورا کمرہ غباروں سے بھرا تھا سامنے حسن گھٹنے پر بیٹھا ہاتھ میں انگوٹھی لیے وہ کسی لڑکی کو پرپوز کر رہا تھا وہ کون تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ منظر دیکھ کر سارہ کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا وہ ساکت کھڑی تھی واقعی سورج مغرب سے ہی نکال تھا اسے قیامت نظر آرہی تھی

فرح !"اس کے پیر لڑ کھڑانے لگے وہ دروازے کو پکڑے خود کو سنبھال رہی تھی فرح اور " حسن نے بھی اسے دیکھ لیا۔

س۔۔سارہ تم یہاں ؟"فرح نے ہکلاتے ہوئے کہا۔ "

سارہ؟"دونوں حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے شاید انہیں توقع نہیں تھی کہ وہ یہاں بھی " ہو سکتی ہے۔

سارہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے باہر عثمان اس کے پیچھے کھڑا تھا وہ وہاں سے چلی گئی وہ بھی اس کے پیچھے آیا وہ کار میں بیٹھے گھر جا رہے تھے ڈرائیور نے قوالی لگائی تھی۔

کہاں آ کے رکنے تھے ! راستے کہاں موڑ تھا ! اسے بھول جا

وہ جو مل گیا اسے یاد رکھ ,جو نہیں مال اسے بھول جا

وہ تیرے نصیب کی بارشیں کسی اور چھت پہ برس گئیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دلِ بے خبر! میری بات سن اسے بھول جا, اسے بھول جا

میں تو گم تھا تیرے ہی دھیان میں, تیری آس, تیرے گمان میں

صبا کہہ گئی میرے کان میں, میرے ساتھ آ, اسے بھول جا

وہ کھڑکی کے باہر دیکھتے ہوئے رو رہی تھی اسے سارے اشعار اپنے اوپر لگ رہے تھے۔

کہیں چاک۔ جاں کا رفو نہیں, کسی آستیں پہ لہو نہیں

کہ شہیدِ راہِ ملال کا نہیں خوں بہا, اسے بھول جا

کسی آنکھ میں نہیں ہے اشکِ غم, تیرے بعد کچھ بھی نہیں ہے کم

تجھے زندگی نے بھلا دیا, تو بھی مسکرا, اسے بھول جا

عثمان اسے ٹیشو دیا وہ اسے دیکھے بینا ٹیشولی پور اراستہ اس کا رخ کھڑکی کی طرف تھا۔ وہ نہ ہی اسے کچھ کہا اور نہ ہی کچھ پوچھا وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خاموش رہا پھر کھڑکی کے باہر دیکھتے ہوئے مسکرانے لگا

وہ گھر آکر بھی رو رہی تھی کھانا بھی نہیں کھائی سو گئی۔عثمان نے بھی اسے نہیں کہا۔رات کو اس کی آنکھ کھلی وہ کمرے میں نہیں تھا وہ جانتی تھی کہاں ہو گا کیا کر رہا ہو گا اس کا دل بھی نہیں چاہ رہا تھا کہ وہ جا کر دیکھے وہ منہ پر کمبل ڈالے سو گئی۔

صبح وہ بیڈ پر کھوئی ہوئی بیٹھی تھی اس کی آنکھیں زرد ہو گئی تھی۔عثمان آئینے کے سامنے کھڑا پرفیوم لگا رہا تھا۔

گڈ مورنگ "ہمیشہ کی طرح مسکراتے ہوئے کہا۔وہ نہیں سنی غائب دماغ بیٹھی تھی۔ "

" سارہ؟ "

ہاں!"وہ چونک کر کہی۔ "

کہاں کھوئی ہو؟"وہ نفی میں سر ہلائی۔ "

چلو فریش ہو جاؤ پھر ناشتہ کرتے ہیں"وہ پرفیوم لگا چکا تھا رکھ رہا تھا۔ "

" نہیں مجھے بھوک نہیں ہے "

www.novelsclubb.com

کیا تمہیں اچھا لگ رہا ہے ایک نامحرم کے دھوکہ دینے کا غم تم اپنے شوہر کے سامنے کر رہی ہو "
؟اب بھی تم مجھ سے طلاق لینا چاہتی ہو؟"شاید اس کے صبر کا پیمانہ ختم ہو گیا تھا لیکن اس کے لہجے میں زرا بھی جھنجھلاہٹ نہیں تھی۔وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی کوئی جواب نہیں دی۔

ناشتے پر تمہارا انتظار کر رہا ہوں" کہہ کر وہ چال گیا۔ "

نامحرم! شوہر! اسے کیوں برا لگ رہا ہے اسی لیے تو مجھے زبردستی لے کر گیا تھا۔۔۔نہ گھر ہے "
نہ حسن اور فرح اسے تو میں چھوڑں گی نہیں آستین کی سانپ کہیں کی"خود سے کہے کر وہ باتھ روم میں چلی گئی۔ تھوڑی دیر بعد اس کا فون بجنے لگا وہ جلدی سے نکل کر بیڈ پر رکھا فون اٹھائی۔

شمع ممانی؟ یہ کیوں فون کر رہی ہیں؟"وہ بات نہیں کرنا چاہتی تھی فون ریسیو نہیں کی بار بار " بجنے پر منہ بناتے ہوئے ریسیو کی۔

" ! اسلام علیکم "

وعلیکم اسلام بیٹا! کیسی ہو؟"وہ بھوئیں سکڑ کر فون کو دیکھنے لگی۔ "

" ٹھیک ہوں۔۔کوئی کام ہے؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" نہیں ! اتنی بھی کیا ناراضگی ہم سے ہم تو تمہارے اپنے ہیں "

ہاں میں جانتی ہوں " وہ کھڑے کھڑے اپنا پیر ہلاتے ہوئے کہی۔ "

" پھر ہمیں کیوں نہیں بتایا؟ خیر چھوڑو تم اپنی بچی ہو تم سے کب تک ناراض رہیں گے "

کیا؟ کیا نہیں بتایا؟ " وہ سنجیدہ ہو گئی اس کے ہلتے پیر رک گئے۔ "

یہی کہ تم نے شادی کرلی ہے " وہ ایک دم سے شاک میں گئی۔ "

" آپ۔۔ آپ کو کس نے بتایا؟ "

کون بتائے گا بھلا انٹرنیٹ کا زمانہ ہے تمہیں تو پتا ہے میری فرحت انٹرنیٹ کی ماہر ہے بس اسی " نے بتایا کہ سارہ باجی کی شادی ہو گئی ہے۔۔ بمبئی کے ایم۔ ایل۔ اے کے بیٹے کے ساتھ۔۔ تمہارا نام تو سرخیوں میں چل رہا ہے۔۔ سارہ؟۔۔ ہاں ! سارہ رئیس " اسے سمجھ نہیں آرہا تھا یہ کیا ہو رہا ہے وہ اس سے باہر نکلنا چاہتی ہے لیکن دن بہ دن اس میں اور پھنستی چلی جارہی ہے۔ وہ کھڑی سن رہی تھی پھر اسے آواز سنائی دی

امی مجھے بھی سارہ باجی سے بات "

" کرنا ہے۔۔ اچھا یہ لو۔۔ اسلام علیکم باجی کیسی ہیں آپ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" وعلیکم اسلام ! ٹھیک ہوں "

آپ کو تو بہت مزہ آرہا ہوگا ممبئ میں ۔۔ میرا بھی بہت من ہے ممبئ آنے کا آپ سے ملنے کا "
"

"! ہمم "

چلو بس کرو مجھے بات کرنے دو ۔۔ ہیلو بیٹا ! اور بتاؤ اپنے بارے میں تمہارا گھر تو بہت بڑا "
" ہوگا ۔۔ زیورات بھی کافی ملیں ہوگے

جی " کہے کر وہ اپنے گلے کا سیاہ ہیرے واال نیکلیس چھونے لگی ۔ "

ویسے میری نصرت بھی کافی عیش میں ہے ۔۔ تم آئی تھی نہ اس کے ولیمے میں کتنا بڑا "
" تھا ۔۔ اب تو میں نانی بھی بننے والی ہوں

بہت مبارک ہو آپ کو " وہ رسمی طور پر کہی ۔ "

شکریہ ! خیر ہم لوگ سوچ رہے تھے کسی دن بمبئ آئیں ۔ اب تو ٹھکانہ بھی ہو گیا ہے " کہہ کر "
وہ چالاکیوں والی ہنسی ہنسنے لگی ۔ سارہ کے تن بدن میں آگ لگ گئی ۔

" گاؤں بسا نہیں لُٹیرے پہلے ہی آ گئے "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

داماد جی سے بھی بات کرواؤ زرا ہمارے بارے میں بھی تو کچھ جانے "کہہ کر پھر ہنسنے لگی۔ "

آ۔وہ ابھی گھر پر نہیں ہے "وہ نہیں چاہتی تھی وہ اس سے بات کرے۔ "

" ہاں مصروف ہو گا بیچارہ بڑا بڑ کاروبار سنبھالنا ہو گا "

ہاں آدھی رات کو اس کا کاروبار شروع ہوتا ہے "خود میں بڑبڑا رہی تھی۔ "

جی !میں بعد میں بات کرتی ہوں زرا کام ہے "وہ جان چھوڑانے کے لیے کہے رہی تھی۔ "

کام ہے؟ تمہیں کیا ضرورت ہے کام کرنے کی۔۔نوکر چاکر تو ہو گے۔کوئی کام مت کرنا تم۔ "

" ہاں

جی !ہللا حافظ "کہے کر فون کٹ کردی۔ "

www.novelsclubb.com

اپنے گھر میں تو مجھ سے کام کرواتی تھی اور یہاں کام مت کرنا۔۔ سیلفیش کہیں کی "بڑبڑا کر "

وہ نیچے ناشتہ کرنے چلی گئی عثمان بیٹھا تھا پھر دونوں ساتھ میں ناشتہ کیے۔

پہلے گھر چلا گیا پھر حسن اور اب ممانی کو پتا چل گیا یعنی سب کو پتا چل گیا۔۔اگر میں واپس چلی گئی تو؟۔۔۔یاﷲ یہ کون سی مصیبت میں ڈال دیا مجھے "وہ کمرے کے باہر کاریڈور میں جھولے پر بیٹھی سوچ رہی تھی اتنے میں سیریش آکر پاس میں رکھے میز پر کیری بیگ رکھ دی۔ "

میم یہ آپ کا کچھ سامان ہے عثمان سر نے دیا ہے "کہہ کر چلی گئی۔ "

میرا سامان؟ "کہہ کر وہ بیگ کھول کر دیکھنے لگی اس میں اس کے ڈاکومینٹس، پاسپورٹ اور کچھ کارڈس تھے یہ لکھنؤ سے آئے تھے۔وہ پھر بھی کچھ ڈھونڈ رہی تھی پیپرس کو آگے پیچھے کر کے۔عثمان جیب میں ہاتھ ڈالے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔ "

" کیا ڈھونڈ رہی ہو؟ "

ایک لفافہ تھا اس میں کئی فوٹو تھی "اس نے بنا دیکھے ڈھونڈتے ہوئے کہا۔ "

وہ۔۔وہ تو میں نے پھینک دیا "اس کے ڈھونڈتے ہاتھ رک گئے وہ اسے دیکھنے لگی۔ "

" کیا؟ کیوں پھینکا تم نے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کیا نام ہے اس کا؟ حسن۔۔ہاں اس کی فوٹو تھی تو میں پھینک دیا" وہ شانے اچکاتے ہوئے "

بولا۔

اس میں صرف حسن کی ہی نہیں میرے امی ابو کی بھی فوٹو تھی۔۔اتنے سالوں سے میں " سنبھال کر رکھی تھی۔۔ایک ہی فوٹو تھی میرے پاس اور تم نے۔۔۔"اس کی آنکھیں نم ہو گئی وہ پہلے سے ہی ڈپریس تھی وہ اسے مزید ڈپریس کر دیا۔

تم چاہتے کیا ہو آخر؟ کیوں مجھے پریشان کر کے رکھا ہے؟ زندگی عذاب بنادی ہے میری " ۔۔خود کو سمجھتے کیا ہو تم؟ ہاں!۔۔تم سے تو اچھا حسن ہے دھوکہ ہی سہی لیکن کبھی اس طرح کی حرکت نہیں کی جو تم نے کی ہے" وہ روتے ہوئے کہہ رہی تھی وہ اسی طرح جیب میں ہاتھ ڈالے سنجیدگی سے سن رہا تھا پھر وہ کمرے میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

عثمان کھڑکی کے پاس کھڑا باہر دیکھ رہا تھا سارہ بیڈ پر بیٹھی تھی بیڈ کے سائیڈ کے ٹیبل پر اس کے امی ابو کا فوٹو فریم رکھا ہوا تھا۔وہ اس کی پشت پر کر کھڑی ہو گئی۔

ایم سوری" وہ اپنے دوپٹے کے آنچل کو انگلی میں لپیٹتے ہوئے کہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس لیے؟" وہ بینا مُڑے باہر دیکھتا ہوا کہا۔ "

" تم جانتے ہو کس لیے "

" اچھا! اِٹس اوکے "

" تم کچھ کہو گے نہیں "

کیا کہوں؟ کیا سننا چاہتی ہو تم؟" وہ مُڑ کر کہا۔ "

تمہیں کہنا تو چاہیئے تھا کہ تم نے فوٹو فریم کرنے دی ہے" کہہ کر نیچے دیکھنے لگی۔ "

اچھا! پھر کیا ہوتا؟" وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا وہ نظریں چُرا رہی تھی۔ "

پھر جو ہوا وہ نہیں ہوتا" ہچکچاتے ہوئے کہی۔ "

جو کہا وہ تمہارے دل میں تو ہوتا نہ" وہ اسی طرح دیکھتا ہوا کہہ رہا تھا۔ "

ایم سوری" مدھم آواز میں نیچے دیکھتے ہوئے کہی۔ اس کی آنکھ نم ہو گئی تھی۔ "

اٹس اوکے" وہ ہلکے سے مسکرا کر چال گیا۔ اسے بُرا لگ رہا تھا وہ شرمندہ ہو گئی تھی۔ اس نے "

اتنا کچھ کہہ دیا پھر بھی اس نے کچھ نہیں کہا۔

☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ حال میں اکیلی کسی سوچ میں ڈوبی بیٹھی تھی۔سارے اسٹاف حسبِ معمول اپنا کام کر رہے تھے صاف گھر کو اور صاف کیا جا رہا تھا۔

عثمان ہی میری قسمت ہے ؟۔۔وہ اچھا ہے لیکن بُرا بھی وہ آدھی رات کو مارتا ہے لیکن۔۔۔اس دن جو سیکورٹی گارڈ نے کہا وہ؟ یااللہ! یہ کیا سب گُڈمُڈ ہو رہا ہے" وہ فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی اسے کیا کرنا چاہئے لیکن اس کے پاس کوئی راستہ بھی تو نہیں تھا۔

" میم! چائے" سیریش میز پر چائے رکھتے ہوئے کہی۔

" شکریہ! اچھا زرا ایما کو بلاؤ "

" اوکے میم" کہہ کر سیریش ایما کو بلانے چلی گئی۔

انسان کی ننانوے برائیوں کو چھوڑ کر اس کی ایک اچھائی کو دیکھ لینا چاہیے" وہ ہاتھ میں چائے کا کپ پکڑے سوچ رہی تھی کہ ایما آ گئی۔

" یس میم؟ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" آآ۔۔آؤ اِدھر بیٹھو "سارہ نے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

" مے ؟۔۔آآ "ایما بیٹھنے سے ہچکچا رہی تھی۔

" ہاں تم۔۔بیٹھو "وہ ہچکچاتے ہوئے بیٹھ گئی اس کی نظریں باہر دروازے کی طرف تھی۔

" آرام سے بیٹھو کوئی مسلہ نہیں ہے۔۔اور "وہ کہتے کہتے رک گئی۔

" اور؟ "

" اور عثمان کے بارے میں کچھ بتاؤ "کہے چائے پینے لگی۔

" عثمان سر کے بارے میں کیا بتاؤں؟ "

" یہی کہ وہ کیسا ہے؟ کیا کرتا ہے؟ "

www.novelsclubb.com

" ان کے بارے میں بتاؤ گی تو دن کم پڑ جائے گا "سارہ ایک بھوئیں اچکا کر دیکھنے لگی۔

عثمان سر بہت اچھے ہے پورا ممبئ جانتا ہے ان کو۔۔۔وہ سب کی بہت مدد کرتے ہے۔۔انہوں "نے میری بھی بہت مدد کی ہے کبھی میرے ایکس ہزبینڈ سے بچایا کبھی فنانشل مدد کی

" اچھا! اور؟ "وہ اور سننا چاہتی تھی شاید وہ چاہتی ہی نہیں تھی کہ وہ اسے سمجھے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسا نہیں ہے کے سر کے فادر کی وجہ سے انہیں جانا جاتا ہے۔۔ان کا اپنا ہی مخام (مقام) ہے" وہ غور سے سن رہی تھی اور ایما اپنے انگریزوں والے انداز میں کہہ رہی تھی۔

" عزیز سر پولیس آفیسر ہے تو وہ ان کی مدد سے سارے اللیگل کام کو روکتے ہے۔۔سب سے اچّھی بات تو یہ ہے انہوں نے ساشا میم سے شادی نہیں کی۔۔اک بات بتاؤ آپ سر سے تو نہیں کہے گی ؟"آہستہ سے کہی۔

" نہیں ! نہیں کہوں گی "سارہ تجسس بھرے انداز میں کہی۔اور خالی کپ میز پر رکھ دی۔

مجھے ایسا لگتا تھا سر ساشا میم کو پسند کرتے ہے لیکن پھر انھوں نے ساشا میم سے شادی نئ کی۔۔پتا نہیں کیا ہے "سارہ کو سن کر جلن محسوس ہوئی۔کیوں ہوئی اسے بھی نہیں پتا۔

" ٹھیک ہے اب تم جاؤ "

اوکے میم لیکن سر کو مت بتایئے گا" وہ اٹھتے ہوئے کہی۔

ہاں نہیں بتاؤں گی" وہ اسے یقین دالتے ہوئے کہی ایما وہاں سے چلی گئی۔سارہ کچھ سوچتے " ہوئے میز پر رکھا فون اٹھا کر گوگل پر عثمان کے بارے میں سرچ کرنے لگی وہ سرگوشیوں میں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سرخیاں پڑھ رہی تھی پھر ہنسنے لگی "عثمان رئیس نے لڑکیوں کا دل توڑ دیا" یہ ان کی شادی کی سرخی

تھی اسے سمجھ آگیا تھا یہ کوئی عام بندہ نہیں ہے وہ فون رکھ کر پھر کچھ سوچنے لگی۔ تھوڑی دیر میں عثمان اور عزیز آگئے۔ وہ انہیں دیکھ کر کھڑی ہو گئی۔

" سلام بھابھی !"عزیز نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" کہا۔ عزیز اور عثمان ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ پھر صوفے پر بیٹھ گئے۔

وعلیکم اسالم عزیز بھائی "اس نے جوابًا

کیا بات ہے خیریت ؟"عثمان نے سارہ سے کہا۔

" ہاں !۔۔۔۔اصل میں مجھے تم سے کچھ کہنا ہے

ہاں بولو"وہ تجسس میں کہا عزیز بھی اس کے کہنے کا منتظیر تھا۔

وہ اچھی طرح جان گئی تھی کہ اس کے یہاں سے بھاگنے کا کوئی فائدہ نہیں بہتر یہی ہے کہ وہ سب کو قبول کر لے خاص طور پر عثمان کو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" میری پڑھائی مکمل ہو چکی ہے اب میں پریکٹس کرنا چاہتی ہوں پھر جاب "وہ رک رک کر کہے رہی تھی۔ "

" تمہیں کیا ضرورت ہے جاب کرنے کی سب کچھ تو ہے تمہارے پاس "

" ہاں لیکن! میں نے اتنے محنت سے پڑھائی کی ہے فیس ادا کی ہے۔پلیز عثمان کرنے دو "

ٹھیک ہے "وہ اثبات میں سر ہال کر اجازت دے دیا۔ "

تھنک یو "وہ مسرت بھرے لہجے میں کہی۔ "

عزیز عثمان سے مراٹھی میں کچھ کہنے لگا پھر عثمان نے بھی مراٹھی میں جواب دیا وہ سمجھ تو نہیں پائی لیکن اتنا ضرور سمجھ گئی کہ وہ اس کی ہی بات کر رہے ہیں۔

" کیا ہوا عزیز بھائی؟ "

کچھ نہیں "وہ ہلکے سے مسکرا کر کہا۔ "

www.novelsclubb.com

اگلے دن وہ اوپر کے کمروں جائزہ لے رہی تھی اسے عثمان کا فون آیا وہ اسے نیچے آنے کو کہہ رہا تھا وہ فوراً نیچے آئی۔ وہاں عثمان اور اس کے ساتھ ادھیڑ عمر آدمی سفید شرٹ سیاہ پینٹ میں ملبوس باتیں کر رہے تھے سارہ کے آنے پر عثمان تعارف کروانے لگا۔

" سارہ یہ وکیل ہیں ان کا نام وجے پٹیل ہے اور یہ تمہاری پریکٹس کروائیں گے "

پٹیل سر! یہ میری وائف سارہ "رسمی طور پر ہائے ہیلو کرنے کے بعد تینوں بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔ ان کی باتیں مکمل ہونے کے بعد پٹیل سر کل سے پریکٹس کا کہہ کر چلے گئے۔ ان کے جانے کے بعد عثمان سارہ کو مخاطب کیا۔

آؤ تمہارے لیے سرپرائز ہے" کہہ کر وہ اسے حال کے بائیں جانب لے جانے لگا وہاں تین کمرے تھے وہ ایک کمرے کے سامنے آکر رک گیا اس کے سامنے والے کمرے میں تالا لگا تھا اور بازو والا کمرہ اس کا اسٹڈی روم تھا جہاں کسی کو جانے کی اجازت نہیں تھی۔

کھولو" وہ ایک نظر اسے دیکھی پھر دروازہ کھولی۔ وہ دیکھ کر واقعی میں سرپرائز ہو گئی تھی وہ " جیسے عدالت میں آگئی ہو عدالتوں والے فرنیچر کرسی ٹیبل کتابوں سے لدی الماری۔ اس نے تو

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پوری عدالت کھڑی کر دی تھی وہ یقیناً سو فیصد مول بھی کھڑا کر سکتا تھا۔ سارہ کے ہوش اُڑ گئے تھے وہ اسے جیب میں ہاتھ ڈالا کھڑا دیکھ رہا تھا۔

" یہ ہے تمہاری عدالت ۔۔ پٹیل سر سے میں نے بات کی ہے تمہاری پریکٹس یہی ہو گی "

" تھنک یو! لیکن اتنا کچھ کرنے کی ضرورت نہیں تھی "

وہ رسمی طور پر کہے رہی تھی حقیقت میں تو وہ بہت خوش تھی اس کی سوچ سے بڑھ کر جو اسے مل رہا تھا۔

کیوں نہیں تھی آخر تم میری اکلوتی بیوی ہو" وہ مسکراتا ہوا کہے رہا تھا وہ نروس ہونے لگی۔ "

تمہارے لیے ایک اور سرپرائز ہے۔۔ آؤ" وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر پارکنگ ایریا میں " لے آیا وہاں نئی کار سرخ مرسڈیز کھڑی تھی۔

یہ تمہاری کار ہے۔ وہ تمہارا ڈرائیور ہے" اس نے وچ میں کے ساتھ کھڑے ڈرائیور کی " طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

سارہ کی جیسے جان ہی اٹک گئی وہ اپنے پرانے دن یاد کرنے لگی جب اسے اپنی پڑھائی کے لیے اپنا بڑا گھر بیچ کر ایک کمرے بھر کے گھر میں رہنا پڑا تھا۔وہ ہارن کی آواز سے چونک گئی یہ عزیز کی کار کی ہارن کی آواز تھی دونوں کار کی طرف آئے جو اندر آچکی تھی کار میں سے عزیز کی امی یعنی مسٹر یس رحمانی اور اس کی بہن عائشہ نکلی۔وہ نہیں پہچانتی لیکن کار کی وجہ سے پہچاننا آسان تھا ان سے سارہ کی دوسری ملاقات تھی۔

سلام دعا کے بعد وہ انہیں اندر لے آئی اور عثمان کسی کام کا کہے کر چال گیا۔عائشہ اٹھارہ برس لڑکی تھی وہ نیلی جینز پر بھورے رنگ کی کرتی اور گلے میں مفلر کی طرح لپیٹے بھورے رنگ کا دوپٹہ۔اور مسٹر یس رحمانی سادے سوٹ میں تھی۔سیر یش ٹرالی میں چائے پانی کے لوازمات الئی۔

عثمان کی امی اور میری بہت پرانی دوستی تھی پھر وہ بیماری میں ہی چلی گئی "مسٹر یس رحمانی " افسوس کرتے ہوئے کہے رہی تھی۔

"کیا ہوا تھا انہیں؟ "

کینسر تھا۔۔ مصطفیٰ بھائی بیرون ملکوں سے علاج کروائے، بڑے بڑے پیروں ملویوں سے دعائیں کروائے۔۔ لیکن جس کا وقت مکمل ہو جاتا ہے پھر نہ اسے دعا لگتی ہے نہ دوا" حال مکمل طور پر خاموشی چھا گئی تھی۔

" خیر تم بتاؤ تمہارے امی ابو کیسے ہیں۔۔ عزیز بتا رہا تھا تم لکھنؤ سے ہو "

جی لکھنؤ سے ہوں۔۔ میرے امی ابو نہیں ہے" سارہ کو عثمان کی بات یاد آ گئی کہ اسے ایسی لڑکی کی تلاش تھی جس کے پاس کھونے کے لیے کچھ نہ ہو۔

کوئی نہیں بھابھی ہم لوگ تو ہے نہ آپ کیوں اپسیٹ ہو تیں ہیں" سارہ ہلکے سے مسکرادی۔ "

اگر آپ کو کہیں گھومنے جانا ہو گا تو میرے کو بتائیے گا میں گھومنے میں بہت آگے ہوں" " تمسخرانہ انداز میں کہی۔

اچھا" ہنستے ہوئے کہی۔ "

ٹھیک ہے تو اب سے ہم فرینڈز" وہ ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہی سارہ بھی اس کا ہاتھ خوشی سے " تھام لی۔

" کل میرا پینٹنگ ایکزبیشن ہے آپ چلیں گی میرے ساتھ؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے چلیں گے "سارہ حامی بھر دی پھر تینوں کی گفتگو چلتی رہی۔ "

☆☆☆

اگلے دن دوپہر کو عائشہ اپنی پینٹنگ لے کر سارہ کو ایکزبیشن لے جانے کے لیے آگئی۔ وہ اپنی پریکٹس سے فارغ ہو کر عائشہ کے پاس آئی۔

" چلیے بھابھی "

ہاں ایک منٹ ! عثمان کو بتا دوں "وہ گھر پر نہیں تھا وہ اسے فون لگانے لگی۔ "

" ہیلو "

ٹھیک ہے جاؤ۔۔اور تمہارے ڈرائیور کو میں نے بتا دیا ہے وہ پہنچا دے گا "اس کا یہی لا جک اسے سمجھ نہیں آتا تھا کہ اسے کیسے پتا چل جاتا ہے۔

کہاں جا رہی ہوں میں ؟ "وہ اسے چیک کر رہی تھی۔ "

عائشہ کے ساتھ ایکزبیشن جا رہی ہو "وہ عائشہ کو دیکھنے لگی۔۔ "شاید عائشہ کے ذریعے اسے " معلوم پڑ گیا ہو گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" ہمم اوکے " کہہ کر فون کٹ کر دی۔

" تم نے عزیز بھائی کو بتایا تھا ہم ایکزبیشن جا رہے ہیں "

ہاں !" سارہ سکون کی سانس لی۔

ٹھیک ہے چلو" وہ پرس اٹھا کر عائشہ کے ساتھ باہر آ گئی باہر اس کی سرخ کار جانے کے لیے " تیار کھڑی تھی۔

" یہ ے ے ے آپ کی کار ہے ؟ "

" ہاں ! "

ایک دم جھکاس ہے" وہ کار کو آگے پیچھے سے چھو کر دیکھ رہی تھی۔۔۔ پھر دونوں کار میں بیٹھ " کر چلے گئے۔

ایکزبیشن میں مختلف قسم کی پینٹنگ تھی عائشہ نے بھی اپنی پینٹنگ لگائی تھی۔

چلیے بھابھی اب چلتے ہیں" ایک گھنٹے بعد کہی۔"

" اتنے جلدی؟ ابھی تو تمہاری پینٹنگ بھی نہیں دیکھے "

www.novelsclubb.com

دیکھ کر کیا کریں گے۔۔میں جانتی ہوں میں نہیں جیتوں گی فالتو میں ٹائم ویسٹ ہو گا" سارہ "اسے منع کر رہی تھی لیکن وہ نہیں مانی دونوں ایگزبیشن ادھورا چھوڑ کر چلے گئے۔

عائشہ سارہ کو لوکل ایریا میں پانی پوری کھالنے لے آئی۔یہ لوکل ایریا تھا یہاں کے لوگ ٹپوریوں والے انداز میں بات کر رہے تھے۔پانی پوری کے ٹھیلے پر ایک نوجوان لڑکا جس کی شرٹ کی بٹن کھلی کھڑا کالر بڑے بال کان میں بالی ہاتھ میں دھاگا وہ پانی پوری والے سے

"ایک پلیٹ مست پانی پوری لگا ماموں" کہہ کر وہ پاس میں کھڑی عائشہ اور سارہ کو دیکھ کر "ایک دم راوس" کہا۔سارہ نا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی وہ کیا سمجھتی وہ تو نوابوں کے شہر سے آئی تھی اور عائشہ سنتے ہی بھڑک گئی۔

"کیا رے کیا بوال تو۔۔راوس۔۔ابھی اپنے بھائی کو فون کروں گی نہ اچھے سے خرچہ پانی دے گا تیرے کو "

"کیا رے کیا بوال میں۔۔زیادہ شانی بن ریلی ہے۔۔چل لگا فون "

رک لگاتی ہوں" عائشہ پرس میں سے فون نکالنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے تم لوگ کیوں لڑ رہے ہو؟۔۔اے بنٹی تو ادھر آلفڑا نہیں کرنے کا" پانی پوری والے نے

" کہا عائشہ فون نکالی لیکن لگائی نہیں۔

" میں لفڑا نہیں کر ریال۔۔تو فون لگا "

" اے بنٹی عزیز رحمانی اس کا بھائی ہے فالتو میں پولیس کے لفڑے میں نہیں پڑنے کا ادھر آ "

ماموں تو بول ریال ہے تو میں آ رہا ہے ورنہ۔۔۔" کہے کر پانی پوری والے کے پاس چال گیا۔

چل جا ہوا آنے دے" عائشہ نے کہا پھر دونوں ہنسنے لگے۔کھا پی کر دونوں کار میں بیٹھ کر گھر "

جانے لگے۔

" تم جانتی تھی اسے؟ "

نہیں!لیکن عائشہ رحمانی کا ایسے لوگوں سے اکثر پاال پڑتا ہے۔۔انہیں ٹپوری کہتے ہیں اور ان "

" کی لینگویج کو بھی

اور جو تم نے کہا اسے؟" سارہ سوالیہ انداز میں مسکراتے ہوئے کہی۔"

اسے بھی" شا نے اچکاتے ہوئے کہی۔ "

ممبئی میں سبھی کو آتی ہے ٹپوری لینگویج لیکن ہر کوئی نہیں بولتا۔۔میں آپ کو بھی سیکھا دوں " گی" کہہ کر ہنسنے لگی۔شام ہو گئی تھی سارہ عائشہ کو اس کے گھر چھوڑ کر ڈرائیور کو بازار لے جانے کو کہی ڈرائیور اسے سانتا کروز لے گیا۔وہ کار سے اتر کر زیوروں کی دکان ڈھونڈ رہی تھی دکان ملتے ہی وہ دکان میں داخل ہوئی دکاندار گراہک سبھی دیکھنے لگے۔وہ کاؤنٹر پر آئی۔

یس میم ؟" دکاندار نے کہا۔وہ پرس میں سے چھوٹا سا ڈبّہ نکالی اس ڈبّے میں مصطفی رئیس کا دیا ہوا خاندانی ہار تھا جو اس سے ٹوٹ گیا تھا وہ اسے بینا بتائے بنوانے کے لیے الئ تھی کیونکہ اسے ڈر تھا کہ خاندانی ہار اس نے توڑ دیا ہے۔وہ دکاندار کو ہار بنانے کے لیے دے دی دکاندار نے اسے دس منٹ انتظار کرنے کو کہا۔وہ صوفے پر جا کر بیٹھ گئی اگلے ہی پل اس کے لیے جوس لایا گیا کچھ گراہک آکر سیلفی لینے لگے وہ سمجھ رہی تھی یہ

کیوں ہو رہا ہے وہ عثمان رئیس کی بیوی تھی ان کی خاطر داری دیکھ کر اسے ہنسی آنے لگی اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ زور زور سے ہنسے۔دس منٹ میں ہار بن چکا تھا وہ ہار لے کر پیسہ دے رہی تھی لیکن دکاندار لینے سے انکار کر رہا تھا پھر وہ زبردستی کاونٹر پر پیسہ رکھ کر چلی گئی۔آگے جا کر وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دکان کے باہر شیشے میں لگے سرمئی شرٹ سیاہ پینٹ کو دیکھنے لگی شاید اسے پسند آگیا تھا وہ دیکھ کر وہاں سے چلی گئی۔ وہ اپنی سرخ کار

ڈھونڈرہی تھی دکان ڈھونڈتے ہوئے وہ کہاں آگئی اسے خود نہیں پتا۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کہاں جائے سانتا کروز کی تنگ گلیوں میں وہ گم ہو گئی تھی اندھیرا بھی ہونے لگا تھا۔

یااللہ کیا کروں ؟۔۔ڈرائیور کا نمبر نہیں ہے۔۔ عثمان کو فون کروں گی تو اسے پتا چل جائے گا " " اس سے اچھا تھا میں عائشہ کو لے آتی لیکن اس کو لے

آتی تو بھی عثمان کو پتا چل جاتا" جب وہ بھاگنا چاہتی تھی تو وہ بھاگ نہیں پا رہی تھی اب وہ بھاگ سکتی ہے لیکن وہ بھاگنا نہیں چاہتی۔ وہ بیچاریوں کی طرح یہاں وہاں دیکھ رہی تھی پھر اس کا فون بجنے لگا وہ پرس میں سے فون نکالی یہ عثمان کا فون تھا وہ گھبرا گئی کہ اب کیا کرے اگر وہ پوچھے گا کہ کہاں ہو تو وہ کہے گی ؟ وہ فون ریسیو ہی نہیں کرنا چاہ رہی تھی لیکن بار بار بجنے پر وہ ایک لمبی سانس لی خود کو

نارمل کی پھر فون ریسیو کی۔

" ہیلو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب تم نہیں جانتی تو کیا ضرورت تھی اکیلے جانے کی مجھ سے کہنا چاہیے تھا نہ۔۔ خیر سیدھا چلو" سنتے ہی اس کی آنکھیں پھٹ گئی وہ آس پاس نظریں دوڑانے لگی شاید وہ یہیں ہو یا اس نے آدمی لگائے ہو۔

" چلو !"

ہا۔ہاں" وہ سیدھا چلنے لگی۔

ہاں اب لیفٹ ٹن لے لو" وہ مُڑ گئی۔ "

آگے دیکھو باٹا کا ریڈ پوسٹر ہے وہی تمہاری کار بھی ہے" کہہ کر عادتاً فون کٹ کر دیا۔ آگے جا کر اسے باٹا کا پوسٹر اور اس کی کار بھی نظر آ گئی۔

پوسٹر دیکھ کر اسے یاد آ گیا کہ جب وہ کار سے اتری تھی تب اس نے دیکھا تھا پھر اسے یاد کیوں نہیں آیا؟ خیر وہ کار میں بیٹھ گئی۔

میرے لیٹ ہونے پر آپ نے عثمان کو بتایا تھا؟" ڈرائیور سے کہا۔ "

نہیں میم" ڈرائیور نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ وہ سر جھٹکنے لگی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی سرخ مرسڈیز اس کے بنگلے میں داخل ہوئی وہ کار سے اُلجھی ہوئی نکل کے اندر حال میں آئی وہاں عثمان اور عزیز پہلے سے موجود تھے عثمان کو دیکھتے ہی وہ پھر سے شاک میں آگئی وہ اسے شاک دینے میں کوئی کثر نہیں چھوڑ رہا تھا اگر وہ اصلی شاک ہوتا تو وہ اب تک مر ہی جاتی۔ عثمان وہی سرمئی شرٹ سیاہ پینٹ پہنے ہوا تھا۔ وہ چھوٹے چھوٹے قدموں سے ان تک پہنچی۔

" سلام بھابھی "

وعلیکم السلام " مدھم آواز میں کہہ کر بیٹھ گئی۔ "

میں نے سنا ہے آپ مارکیٹ میں کھو گئی تھی " عزیز تمسخرانہ انداز میں کہا "

"! ہاں "

اچھا وہ تمہارا۔۔ ہار بن گیا؟ " مسکراتے ہوئے کہا۔ "

وہ عثمان کو دیکھنے لگی پھر اثبات میں سر ہلائی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کس تاثرات کو پیش کرے اس کو پتا چل گیا اس کا یا اسے کیسے پتا چل گیا اس کا۔

مجھ سے کہتی میں دوسرا لا کر دے دیتا " عزیز بیٹھا دونوں کی باتیں سن رہا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں فضول میں ڈر رہی تھی یہ تو دوسرا لینے کو کہہ رہا ہے" وہ اس کی شرٹ کو دیکھ کر سوچ "
رہی تھی۔

" یہ کپڑے تم کہاں سے لیے ؟ "

" جہاں سے تمہیں پسند آیا تھا۔۔ تم نے نہیں لیا تو میں ہی لے لیا "

تم اور چیزیں جان سکتے ہو لیکن میرے دل کی بات نہیں" وہ اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہی "
تھی۔

تمہیں کیسے پتا کہ مجھے پسند آیا؟اور میں کھو گئی تھی ؟" کہہ کر وہ اس کے جواب کی منتظیر تھی "
جیسے وہ اسے چیلنج کر رہی ہو۔ عثمان ایک نظر عزیز کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا وہ بھی اس کے
جواب کا منتظیر تھا۔ پھر مسکراتے ہوئے۔۔

تمہاری ایک ایک سانس کی خبر رہتی ہے مجھے" وہ سمجھ گئی کہ وہ کسی کہ ذریعے اس پر نظر رکھتا "
ہے۔

خیر ! عثمان بھائی میرا خیال ہے ہمیں بھابھی کو ممبئی گھوما دینا چاہیئے تاکہ وہ دوبارہ نہ کھوئیں" "
تمسخرانہ انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

" ہاں بالکل۔۔کیوں سارہ؟ "

ہمم!" ہلکے سے مسکراتے ہوئے کہی۔ "

گپ شپ کرنے کے بعد عثمان اور سارہ عزیز کو باہر تک چھوڑنے آئے۔عزیز کی کار گیٹ سے نکلی کے نتاشا کی کار اندر داخل ہوئی سارہ اور عثمان اسے کار سے نکلتا دیکھ رہے تھے۔کار سے نکل کر وہ ان کے پاس آ رہی تھی نتاشا رعب میں تھی وہ میک اپ میں اپنا بڑھاپا چھپائی ہوئی تھی۔وہ ان کے پاس آ کر پہلے سارہ کو اوپر سے نیچے تک دیکھی پھر عثمان کو مخاطب کی۔

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا؟کروڑوں کا بنگلہ تم نے اس بڑی آنکھوں والی لڑکی کے نام کر دیا" ان کی آنکھوں میں جلن اور غصہ تھا۔لیکن عثمان! وہ تو جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا مسکرا رہا تھا۔

وہ کار دیکھ رہی ہیں آپ" اس نے سارہ کی کار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔نتاشا پلٹ کر دیکھنے لگی۔ "

وہ بھی اسی کی ہے" نتاشا بوکھلا گئی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم پاگل ہو گئے ہو اس بڑی آنکھوں والی گوار لڑکی کے چکر میں۔۔اور تم مصطفی کو کیا کہہ رہے تھے فارم ہاؤس اس کے نام کرنے ؟" نتاشا جھنجھلاتے ہوئے کہی۔

" ہاں ! یہ جب آپ کی عمر تک پہنچے گی تب تک آدھا ممبئی اس کے نام کر چکا ہوؤں گا" سارہ اسے حیرت سے دیکھنے لگی۔ نتاشا سرخ ہونے لگی وہ ان کے جلے پر نمک چھڑک رہا تھا۔

" اندر آیئے چائے وغیرہ پی کے جایئے گا" مسکراتے ہوئے کہے کر وہ سارہ کا ہاتھ پکڑے اندر چال گیا۔ نتاشا نے جھٹک کر تاؤ میں کار میں بیٹھ کر چلی گئی۔

☆☆☆

جو چیز

دِکھتی نہیں ہے

دراصل وہی

"حقیقت" ہوتی ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" اور اللہ جانتا ہے ہم نہیں جانتے "

شام کو وہ گلابی رنگ کے سوٹ میں ملبوس, ہلکا سا میک اپ, آدھے بالوں میں کلیچر لگائے, وہ جلدی جلدی عثمان کی سیاہ مرسڈیز کی طرف آرہی تھی۔ڈرائیور نے دروازہ کھولا وہ "سوری" بولتے ہوئے بیٹھ گئی اس کے بازو میں عثمان اور ڈرائیور کی بازو والی سیٹ پر عزیز بیٹھا تھا۔یہ لوگ گھومنے جا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

" عائشہ نہیں آئی؟ "

نہیں !اس کے پیپرس چل رہے ہیں "عزیز نے کہا۔ "

اچھا "مدھم آواز میں کہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کار میں خاموشی تھی بس ڈرائیور کی لگائی ہوئی قوّالی چل رہی تھی تینوں کھڑکی کے باہر دیکھتے ہوئے سن رہے تھے۔

ان کی معصومیت پر نہ جانا

ان کے دھوکے میں ہر گز نہ آنا

لوٹ لیتے ہیں یہ مسکرا کر

لوٹ لیتے ہیں یہ مسکرا کر

انکی چالوں سے اللہ بچائے

سنتے ہی سارہ عثمان کو دیکھنے لگی اس کے دیکھنے پر وہ اسے دیکھنے لگا۔

بھابھی آپ اس سے پہلے کبھی ممبئی آئی ہیں؟"عزیز پیچھے مڑ کر کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آ۔۔ہاں دو سال پہلے "یاد کرتے ہوئے کہی۔ "

دو سال پہلے۔۔کس کے ساتھ آئی تھیں ؟"عزیز نے قوّالی بند کرتے ہوئے کہا۔شاید وہ بات کرنے کے مُڈ میں تھا۔عثمان جیب میں سے فون نکال کر فون میں مصروف ہو گیا۔

حس !۔۔دوستو کے ساتھ "کہہ کر وہ عثمان کو دیکھنے لگی وہ خود کو فون میں مصروف ظاہر کر رہا تھا۔

" اچھا پھر کہاں کہاں گئے تھے ؟ "

" آآ۔۔گیٹ آف انڈیا, حاجی علی, مول اور ؟۔اور بھی دو چار جگہ گئے تھے "

" اچھا ! کیا کیا کھائے تھے ؟ "

" وہ جو بڑی سی روٹی ہوتی۔۔کیا بولتے ہیں اسے ؟ "

ڈھوسہ۔۔ڈھوسہ کہتے ہیں "عزیز نے ہنستے ہوئے کہا۔ "

ہاں وہی۔۔اور پانی پوری, چھولے بٹورے ویسے یہاں کے چھولے بٹورے لکھنؤ جیسے نہیں " تھے۔۔لکھنؤ کے جھولے بٹورے آپ کھائیں گے نہ تو کھاتے ہی رہے جائیں گے "

" ہمم۔۔اچھاا۔۔۔وڑا پاؤ کھائے تھے ؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"! نہیں "

" اس کا مطلب آپ ممبئ نہیں آئی تھی "

" نہیں میں آئی تھی "

جو ممبئ آکر وڑا پاؤ نہیں کھایا اس کا مطلب وہ ممبئ نہیں آیا" عزیز نے وضاحت کرتے ہوئے "
کہا۔

اچھاا۔۔ایسا ہے" سارہ نے بھوئیں اچکاتے ہوئے کہا "

ہمم" مسکراتے ہوئے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

سورج مکمل طور پر غروب ہو چکا تھا تاریکی چھا گئی تھی۔تاج ہوٹل روشنیوں سے جگمگا رہا تھا گیٹ آف انڈیا کے بائیں جانب روشن عمارتوں کا عکس سمندر میں جھلملا رہا تھا اور دائیں جانب دور دور تک پانی ہی پانی نظر آرہا تھا صرف سمندری جہاز کی ہی روشنی کا عکس سمندر میں جھلملا رہا تھا, سمندری لہریں دوڑتی ہوئی سیڑھیوں پر آکر شور مچا رہی تھی سکون, سرد ہوا یہ بہت ہی خوبصورت نظارہ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ شہر ہے سات جزیروں کا

یہ شہر ہے آمد کا

یہ شہر ہے کامیابی کا

یہ شہر ہے مثالوں کا

یہ شہر ہے خوابوں کا

اسے کہتے ہیں ممبئی۔۔اپچی (میرا) ممبئی

www.novelsclubb.com

عثمان جیب میں ہاتھ ڈالے سمندر کی طرف رخ کیے اپنا ممبئی دیکھ رہا تھا پھر بائیں جانب کھڑی سارہ کو دیکھا جو سمندر پر نظر جمائے سوچ میں ڈوبی تھی۔عزیز کی کال آگئی تھی تو وہ ایکسکیوز کر کے بات کرنے چلا گیا۔

کیا سوچ رہی ہو؟"سارہ نے نفی میں سر ہلایا۔ "

حسن کے بارے میں سوچ رہی ہو؟"وہ عثمان کو دیکھنے لگی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں!" کہہ کر دوبارہ سمندر کو دیکھنے لگی۔ "

دو سال پہلے میں حسن کے ساتھ یہاں کھڑی تھی مجھے نہیں پتا تھا کہ دو سال کے بعد میں کسی " اور کے ساتھ یہاں کھڑی رہوں گی" وہ اسے دیکھ رہا تھا وہ بینا دیکھے کہے رہی تھی۔

کیوں ہم حال میں مستقبل نہیں جانتے؟ میں حال میں مستقبل کا سوچتی ہوں کیوں یہ ماضی " بننے کے بعد معلوم پڑتا ہو؟" وہ عثمان کو دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی جیسے اس سے شکایت کر رہی ہو اس نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

بعض دفعہ مستقبل خوبصورت ہوتا ہے اسے سرپرائز ہی رہنا چاہیے اور حال میں حال میں "
" موجود لوگوں کے ساتھ اچھا وقت گزارنا چاہیے تاکہ ماضی میں پچھتاوا نہ رہے

وہ سمجھ گئی تھی وہ کیا کہنا چاہ رہا ہے۔

تم نے صحیح کہا ماضی میں پچھتاوا رہے جاتا ہے میں نے کبھی دعا نہیں کی کہ مجھے حسن مل جائے "
" مجھے یہی لگتا تھا کہ وہ میرا ہے مجھے مانگنے کی کیا ضرورت

یہ کام تم نے اچھا کیا" عثمان نے سرگوشی میں کہا۔ پھر عزیز بھی بات کر کے آگیا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلو اب ڈنر کر لیتے ہیں" عثمان نے ہاتھ میں لگی ہوئی گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا سب نے حامی " بھری پھر عثمان عزیز کے ساتھ چلنے لگا سارہ بھی ان کے پیچھے پیچھے آنے لگی یہ تاج ہوٹل کی طرف جا رہے تھے

ہم تاج ہوٹل میں ڈنر کریں گے ؟۔۔ عثمان تو افورڈ کر سکتا ہے" وہ انہیں دیکھتے ہوئے سوچی۔ "

" ہوٹل کے مین دروازے کی پر پہنچتے ہی "ٹھیک ہے بھائی آپ لوگ ڈنر کریے میں چلتا ہوں

" عزیز بھائی کہاں جا رہے ہیں ہمارے ساتھ ڈنر نہیں کریں گے ؟ "

نہیں میں۔۔ میں ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتا" عزیز نے شانے اچکاتے ہوئے کہا۔ "

کونسا ہم کینڈل لائٹ ڈنر کر رہے ہیں۔۔ آجایئے۔۔ عثمان بولو نہ "عزیز سے کہہ کر وہ عثمان " سے کہنے لگی۔

ہاں عزیز آجاؤ ویسے میں اکیلے بور ہو جاؤں گا" عثمان جیب میں ہاتھ ڈالے تمسخرانہ انداز میں " کہہ رہا تھا۔ سارہ اسے دیکھنے لگی۔

آ آ۔۔ ٹھیک ہے "عزیز ہنستے ہوئے کہا۔ پھر تینوں ہوٹل میں داخل ہو گئے۔ عزیز کو پھر کال " آئی وہ ایکسکیوز کر کے باہر چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

یہ تو بالکل ہوٹل ممبئی فلم جیسا ہے" وہ ہوٹل کو غور سے دیکھتے ہوئے کہی۔ "

ہاں کیونکہ فلم کی شوٹینگ یہی ہوئی تھی" وہ ٹوکتے ہوئے کہا۔ "

ہاں میں جانتی ہوں" کہہ کر منہ بسورنے لگی۔ "

عزیز کے ابّو بھی پولیس آفیسر تھے۔۔11/26 میں ان کی ڈیتھ ہوئی تھی۔" وہ کہہ رہا تھا کہ " عزیز مسکراتا ہوا آگیا۔ عثمان خاموش ہو گیا پھر تینوں ٹیبل پر آکر کرسی کھینچ کر بیٹھ گئے۔

تم لوگ آڈر کرو" کہہ کر عثمان فون میں مصروف ہو گیا۔ "

" عزیز بھائی آپ کیجئیے "

" نہیں بھابھی آپ کیجیے "

www.novelsclubb.com

" آپ بہتر جانتے ہیں کیا اچھا ہے تو آپ کیجیے "

عثمان ہاتھ میں فون لیے ان کو دیکھتے ہوئے ان کی گفتگو سن رہا تھا پھر آخر اس نے کہا۔

سارہ تمہارے پہلے آپ پہلے آپ کے چکر میں ٹرین چھوٹ جائے گی" عزیز منہ دبا کر ہنسنے " لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے میں کرتی ہوں" وہ منہ بناتے مینیو دیکھنے لگی۔ عثمان دوبارہ فون میں مصروف "
ہو گیا۔

بٹر چکن ؟" سارہ نے عزیز اور عثمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "

عزیز زرا انھیں بتاؤ" عثمان نے بینا دیکھے ہاتھ کے اشارے سے عزیز کو کہا۔ "

" بھابھی ہم کھا کے بور ہو چکے ہیں "

اچھا !" کہہ کر پھر مینیو میں دیکھنے لگی۔ "

چکن ٹکا یا چکن انگارہ ؟" عزیز نے نفی میں سر ہلایا۔ "

اچھا ! حیدر آبادی بریانی ؟" وہ خوش ہو کر کہہ رہی تھی کہ وہ اب ہاں کہہ دیں گے۔ لیکن "
عزیز نے پھر نفی میں سر ہلایا اس کا چہرہ اتر گیا۔

www.novelsclubb.com

تو کیا نہیں کھائیں ہیں وہ بتا دیجئے" سارہ نے مینو بند کر کے کہا۔ "

تقریباً سبھی چیزیں کھائیں ہیں۔۔ہے نہ عثمان بھائی ؟" عزیز نے عثمان کی طرف دیکھتے ہوئے "
کہا اس نے بینا دیکھے اثبات میں سر ہلایا۔

تو پھر کیوں آئے ہیں یہاں پر ؟" دونوں ہاتھ پھیلاتے ہوئے وہ جھنجھلاتے ہوئے کہی۔ "

عثمان مسکرانے لگا اور فون رکھ دیا۔

" چلو تم کرو آڈر جو تمہارا من کرے "

نہیں مجھے نہیں کرنا" وہ ہاتھ باندھ کر دوسری جانب دیکھتے ہوئے کہی۔ "

ارے بھابھی آڈر کریئے ہم مذاق کر رہے تھے" عزیز ہنستے ہوئے کہا۔ سارہ عثمان کو دیکھنے لگی "

جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ پھر اس نے مینو کھولا۔

" پیزا آڈر کرتے ہیں سب سے بہتر "

تمہیں کیا لگتا ہے عثمان رئیس نے پیزا نہیں کھایا" عثمان بھوئیں اچکاتے ہوئے کہا سارہ کو غصہ "

آ گیا۔

نہیں ! میں نے کبھی پیزا نہیں کھایا ہے اور میں کھانا چاہتی ہوں۔۔ کیا تمہیں اعتراض ہے ؟ "

"وہ اپنا غصہ ضبط کیے عثمان سے کہے رہی تھی۔

امم نہیں !" مسکراتے ہوئے کہا۔ "

آپ کو ؟" عزیز کو دیکھتے ہوئے کہی۔ "

عزیز دونوں کو حیرت سے دیکھ رہا تھا پھر نفی میں سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم۔۔گُڈ" کہہ کر ویٹر کو بلا کر تین پیزا آڈر کی دونوں اسے دیکھ رہے تھے وہ رعب سے کہے " رہی تھی۔ عثمان نے پیزا کے ساتھ کولڈرنگ بھی آڈر کرنے کو کہا۔ آڈر لیتے ہی ویٹر چلا گیا سارہ کو ہنسی آرہی تھی لیکن اس نے ظاہر نہیں کیا۔

آآ۔۔عزیز بھائی میں نے سنا ہے عثمان رئیس کے ممبئ میں چور بازار بھی ہے۔۔کیا وہاں پر " چوری کیے ہوئے سامان ملتے ہیں؟" تمسخرانہ انداز میں کہہ رہی تھی۔ عزیز عثمان کو دیکھنے لگا جو انگلیوں پر داڑھی ٹیکے سن رہا تھا۔

نہیں بھابھی! اصل میں چور بازار کا اصل نام شور بازار ہے انگریزوں کے غلط تلفظ کی وجہ سے " شور سے چور بازار نام پڑ گیا "

" اووو"

ویسے یہ ممبئ کی ڈیڑھ سو سال پرانی مشہور بازار ہے" عزیز نے تصدیق کرتے ہوئے کہا۔ "

پھر اگلے ہی پل پیزا آگیا۔ کھانے پینے کے بعد ویٹر بل لے کر آیا۔

اب آڈر کیا ہے تو بل بھی تم ہی دے دو" عثمان نے سارہ سے کہا وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے " لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" تم کس مرض کی دوا ہو؟ "

میں تو خود ہی مرض ہوں" کہہ کر ہنسنے لگا عزیز بھی منہ دبائے ہنسنے لگا پھر اپنا کارڈ نکال کر ویٹر " کو دیا سارہ عثمان کو دیکھ رہی تھی کہ وہ منع کرے گا لیکن اس نے نہیں کیا شاید ان کی دوستی میں یہ سب چلتا تھا۔

☆☆☆

صبح وہ اکیلے بیٹھ کر ناشتہ کر رہی تھی عثمان رات بھر جاگا تھا اس لیے وہ لیٹ اٹھا۔ سفید کرتا پجاما، بال میں جیل، کان میں ایئر پیڈ، وہ آستین کو کہنیوں تک سمیٹے سیڑھیوں سے اتر رہا تھا۔ سارہ اسے دیکھتی رہے گئی "ماشااللہ" مدھم آواز میں اس کے منہ سے بے ساختہ نکل گیا۔ وہ مسکراتے ہوئے اس کے پاس آیا۔

" پاپا کے ایک دوست کا انتقال ہو گیا ہے وہی جا رہا ہوں "

" اوو! اچھا۔ ناشتہ تو کر لو "

باہر کر لوں گا" ہلکے سے مسکرا کر وہ چلا گیا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوپہر کو پٹیل سر بھی آگئے تھے وہ اسے ٹرین کر رہے تھے کافی چیزیں وہ ان سے سیکھ چکی تھی۔ پریکٹس کے بعد وہ لان میں بیٹھی چائے پی رہی تھی اسے عائشہ کی کال آئی۔ مغرب کا وقت ہو گیا تھا وہ اندر چلی گئی کال اٹین کرنے کے بعد وہ صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے ٹانگ ہلا رہی تھی وہ بور ہو رہی تھی پھر کچھ سوچتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی اور اپنے پریکٹس روم سے گزرتے ہوئے عثمان کے اسٹڈی روم کی طرف جانے لگی۔ وہ دروازہ کھولنے ہی جا رہی تھی کہ اس کا فون بجنے لگا وہ چونک گئی عثمان کا فون تھا وہ خود کو نارمل کر کے فون ریسیو کی۔

" ہا۔ ! ہیلو "

تمہیں پتا ہے نہ میرے اسٹڈی روم میں جانا منع ہے" سنتے ہی سارہ نے اپنی" آنکھیں بند کر " لی۔

ہاں۔۔ وہ میں ایسی ہی" کہہ کر وہ حال کی طرف جانے لگی۔ "

" ٹھیک ہے دوبارہ مت جانا "

ہمم" فون کٹ گیا تھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" یااللہ یہ انسان ہے یا جنّات ۔۔ ہر جگہ کی خبر لگ جاتی ہے اسے "

بڑبڑاتی ہوئی وہ لان میں آگئی اسے لان میں بیٹھنا اچھا لگتا تھا سبز تروتازہ گھانس ۔ کچھ دیر میں عثمان بھی آگیا تھا وہ اسے لان میں بیٹھا دیکھ کر خود بھی آکر بیٹھ گیا وہ اسے غور سے دیکھ رہی تھی ۔

تم پھر کسی کو مار کر آئے ہو کسی دلدلے علاقے میں دوڑے ہو اور تمہارے ساتھ کوئی لڑکی "

" بھی تھی اس نے تمہارے ہاتھ سے پستول چھیننے کی کوشش کی تھی ۔۔ کیا میں نے صحیح کہا؟

ہاں !۔۔ تمہیں کیسے پتا؟" وہ ہنسنے لگی ۔ "

تمہارے جوتوں پر لگے کیچڑ اور کپڑوں پر کیچڑ کے چھینٹے تمہارے شولڈر پر ایک لمبے بال ہے "

جو کسی لڑکی کے ہو سکتے ہیں ۔ تمہارے ہاتھ پر ناخن سے مارنے کے لال نشان ہے " وہ جس طرح بتاتی جا رہی تھی وہ ساری چیزوں کو دیکھتا جا رہا تھا ۔

" تم تو شرلاک ہومز نکلی ۔۔ یقیناً تم نے پٹیل سر سے سیکھا ہوگا "

ہاں ۔۔ بہت کمال کے آدمی ہے وہ تو ایسے ایسے کیس کو حل کر کے بتاتے ہیں کہ ۔۔ میں تو " نہیں کر پاؤں گی کبھی " خوش ہو کر کہہ رہی تھی ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں میں جانتا ہوں وہ ہمارے خاص وکیل ہیں۔۔ میرے سارے کیس وہی ہینڈل کرتے ہیں "

"آخری کا جملہ سنتے ہی اس کے چہرے کی مسکراہٹ دھیرے دھیرے مدھم ہو گئی۔

" تم کیوں کرتے ہو یہ سب ؟ "

پاپا کے دوست کا مرڈر ہوا تھا پھر تو میرا پورا حق تھا۔۔ میں ممبئی میں گندگی نہیں چاہتا۔۔ جو " گندہ کرے گا وہ صاف ہوتا جائے گا" عثمان ٹانگ پر ٹانگ رکھے جواب دیا۔ وہ سر جھٹکنے لگی کہ اس سے کہہ کر کوئی فائدہ نہیں۔ وہ منہ پھیرے پودوں کو دیکھ رہی تھی۔

" تم لکھنؤ جانا چاہتی ہو ؟ اپنے ماموں سے ملنے ؟ "

وہ اسے دیکھنے لگی لیکن زیادہ شاک میں نہیں آئی کیونکہ اسے ہر بات پتا ہوتی ہے اس لیے یہ جاننا کوئی نئی بات نہیں تھی۔

" ! نہیں "

" اوکے !۔۔ بڑے تعجب کی بات ہے تمہارے ماموں ہونے کے باوجود تم اکیلے رہتی تھی "

ہاں اکیلے رہتی تھی کیونکہ ان کے ساتھ ایک ممانی بھی تھی" وہ چِڑتے ہوئے کہی۔ "

www.novelsclubb.com

ماموں ہے تو ممانی بھی تو ہو گی نہ۔۔ویل! جیسی بھی تھی تمہیں ان کے ساتھ رہنا چاہئے تھا "

ان کا سپورٹ بھائی بہنو کا پیار "وہ اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے سن رہی تھی۔

اچھا! "اثبات میں سر ہلا کر کہی۔ "

تم کیوں اپنی اسٹیپ مدر نہیں رہتے؟ تمہیں بھی ملتا نہ ماں کا پیار "وہ ایک دم چپ ہو گیا۔ "

جب میں پندرہ سال کی تھی تبھی کار ایکسڈینٹ میں میرے امی ابو اور میری چھوٹی بہن کا "

" انتقال ہو گیا تھا۔۔میں یہ سوچتی تھی کہ میں کیوں نہیں گئی اس دن ان کے ساتھ

وہ تمہارا لک تھا "وہ ہلکے سے مسکرانے لگی۔ "

پھر ماموں کے گھر رہنے لگی۔۔ ممانی ہر وقت میرے سر پر سوار رہا کرتی تھی میرے امی ابو کا "

جو کچھ تھا اس پر اپنا قبضہ جما لی۔۔انہوں نے میری پڑھائی بھی رکا دی کہ کون کتابوں کا فیس کا

خرچہ دے گا "وہ اپنے دوپٹے کے آنچل پر انگلیاں پھیرتے ہوئے اپنے آنسوؤں کو ضبط کرنے کی

کوشش کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب مجھے ان کی حرکتیں سمجھ آنے لگی تو میں بھی اپنا بوریا بستر باندھے جو کچھ لے سکتی تھی لی "
اور اپنے گھر آگئی پھر مجھے پتا چلا کہ وہ تو یہ گھر بیچنے والے تھی۔۔ خیر اپنا گھر تو ان سے لے لی لیکن امی کا ہار نہیں لے پائی" وہ آہ بھرتے ہوئے کہہ رہی تھی وہ خاموشی سے سن رہا تھا۔

پھر اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے لیے مجھے وہ گھر بھی بیچنا پڑا" کہہ کر ہلکے سے مسکرانے لگی۔ "

اور تمہیں پتا ہے میرے جانے کے بعد بھی انہیں چین نہیں تھا مجھے سنایا کرتی تھی کہتی تھی " کہ یہ اکیلے رہنا چاہتی ہے ضرور اس کا کوئی چکر ہو گا" کہہ کر وہ سر جھکا کر نیچے دیکھنے لگی۔ ایک لمحے کے لیے خاموشی چھا گئی تھی۔

تمہارے ماموں نے کچھ نہیں کہا؟" سب خاموشی سے سننے کے بعد وہ کہا۔ "

نہیں ! ممانی کے آگے ان کی نہیں چلتی تھی۔۔ امی کہتی تھی کہ وہ جورو کے غلام ہے" کہہ کر" وہ مسکرانے لگی عثمان بھی "جورو کا غلام" دوہرا کر ہنسنے لگا۔

چلو بہت ایموشنل باتیں ہو گئی۔۔ آج عائشہ کا فون آیا تھا وہ مجھے اپنے گھر بلا رہی ہے" کہہ کر " کھڑی ہو گئی۔

" ٹھیک ہے کل چلیں گے وہ مجھے بھی کافی ٹائم سے بولا رہی تھی "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم اوکے" کہہ کر اندر چلی گئی۔ "

اگلے دن وہ عائشہ کے گھر گئے۔ان کا گھر اپارٹمنٹ میں تھا ان کو دیکھتے ہی مسٹر یس رحمانی بہت خوش ہوئی اور ان کی خاطر داری میں لپٹ گئی۔عائشہ اپنی کتابیں لیے ان کے ساتھ حال میں بیٹھی تھی۔اسے سردی ہوئی تھی اس کی ناک سرخ ہو گئی تھی ان کے بیٹھنے تک اسے کئی چھینکیں آچکی تھی۔

" طعبیت ٹھیک نہیں ہے تمہاری؟ "

ٹھیک ہے بس تھوڑا سردی ہو گئی ہے" ناک رگڑتے ہوئے کہی۔ "

اور بتاؤ کیسا جارہا ہے پیپر؟" عثمان نے کہا۔ "

اچھا جارہا ہے" مسکراتے ہوئے کہی۔ "

بھابھی یہ ایک ٹاپک سمجھ نہیں آرہا۔کیا آپ سمجھا سکتیں ہیں؟" سارہ ایک سیکنڈ کے لیے " ٹھٹھک گئی۔" کیا مجھے اسی لیے بلائی تھی اگر نہیں آیا تو عثمان کے سامنے اچھی خاصی بے عزتی ہو جائے گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

" آ۔۔لاؤ دیکھوں "

وہ ٹاپک پڑھنے لگی پھر مسکرانے لگی کیونکہ اسے سمجھ آ رہا تھا" چلو اللہ کا شُکر ہے"خود سمجھنے کے بعد وہ عائشہ کو سمجھانے لگی عائشہ کے بار بار چھینکنے پر" کتنی چھینکیں تمہیں آ رہی ہے ایک بار

" بھی الحمداللہ نہیں کہا تم نے

" پلیز بھابھی آپ بھی امی کی طرح ٹوکا نہ کریے "

" تو تم بولتی کیوں نہیں؟ "

" میں بھول جاتی ہوں۔۔ چھینکنے میں ہی پریشان رہتی ہوں "

تم جانتی ہو الحمداللہ کیوں کہتے ہیں؟"۔ "

" ہاں۔۔ مطلب اللہ کا شکر ہے "

یہ تو مطلب ہوا۔۔وجہ کیا ہے؟"کہہ کر وہ عثمان کو دیکھنے لگی۔"اسے کیا پتا ہوگا اسے تو اپنے "

" نام کے بارے میں بھی نہیں معلوم ہو گا۔۔ تھوڑا بہت تو اسے مجھے لائن پر لانا پڑے گا

" وہ تو نہیں۔۔۔پتا "

پتا چلے گا تو نہیں بھولو گی۔۔ دیکھو جب ہمیں چھینک آتی ہے تب ہماری سانس ایک سیکنڈ کے لیے رک جاتی ہے ایسے آآ۔۔۔۔ چھی۔ پھر دوبارہ چلنے لگتی ہے اسی لیے ہم شکر ادا کرتے ہیں کہ ہماری سانس دوبارہ چلنے لگی چاہے تو رک بھی سکتی تھی۔۔۔ سمجھی تم؟" وہ خود پر فخر کرتے ہوئے کہے رہی تھی۔

عائشہ سنجیدگی سے سن کر اثبات میں سر ہلائی۔ وہ عائشہ سے تو کہے رہی تھی لیکن وہ عثمان کو سنا رہی تھی وہ جانتی تھی اسے دین کی بالکل بھی سمجھ نہیں ہے۔ پھر وہ ٹاپک سمجھانے لگی۔ اس کے سمجھانے تک چائے پانی کے لوازمات بھی آ گئے تھے عثمان سارہ اور مسٹر یس رحمانی بات چیت کرتے ہوئے کھا پی رہے تھے اور عائشہ تھوڑی دور جا کر بیٹھ کر ایک ہی ٹاپک کو بینا دیکھے بار بار پڑھنے لگی۔ اسے یاد نہیں ہو رہا تھا۔

واٹ اِس دِس مجھے نہیں پڑھنا" وہ کتابوں کو دور پھینکتے ہوئے کہی وہ جھنجھلا گئی تھی۔ تینوں " اسے دیکھنے لگے وہ غصے میں منہ بنائے بیٹھی تھی سارہ اس کے پاس آ کر اسے سمجھانے لگی۔

عائشہ رٹو مت دل میں اتارنے کی کوشش کرو دماغ میں نہیں۔۔ دماغ میں یاد کیا ہوا بھول جاتا " ہے لیکن دل میں یاد کیا ہوا نہیں۔۔ اور دیکھو نہ قران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں اتارا گیا تھا دماغ میں نہیں" وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہی تھی کہ اس کے علاوہ کسی کو دینی علم نہیں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فائن۔۔لیکن ابھی پڑھنے کا دل نہیں کر رہا" اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہی۔ "

عثمان گھر جانے کو کہنے لگا سارہ بھی جانے کے لیے تیار تھی لیکن مسٹر یس رحمانی نے انہیں ڈنر کر کے جانے کو کہا عثمان کو ضروری کام تھا اس لیے وہ سارہ کو چھوڑ کر تھوڑی دیر میں آنے کا کہے کر چلا گیا۔

عائشہ سارہ سے باتیں کرنے کے بعد اپنے اسٹوڈیوں روم میں لے آئی۔

" یہ میرا پینٹنگ کلیکشن۔۔کچھ پینٹنگ تو میں عثمان بھائی کو بھی گفٹ کی تھی "

" ! اچھا "

وہاں بہت ساری پینٹنگس تھی کچھ کورے بورڈ, کلر, برش بھی تھے سارہ کا دل بھی چاہنے لگا بنانے کا۔

عائشہ کیا میں ایک پینٹنگ بنا سکتی ہوں ؟" ہچکچاتے ہوئے کہی۔ "

" ہاں کیوں نہیں "

" تمہاری طرح تو نہیں بنا پاؤں گی۔۔بس دل کر رہا ہے "

www.novelsclubb.com

اب ایسی بھی بات نہیں ہے آپ بنائیے" ہنستے ہوئے کہی۔وہ سارہ کو پینٹنگ بنانے کی ساری " چیزیں دے کر کے پڑھائی کرنے چلی گئی۔

ساری چیزیں تو ہے بناؤں کیا؟"وہ سوچنے لگی پھر بنانا شروع کی۔ "

کچھ دیر میں عثمان آگیا تب تک سارہ کی پینٹنگ بھی بن گئی تھی سوکھنے کے بعد اخبار میں لپیٹ کر وہ عائشہ سے پینٹنگ لے جانے کی اجازت لے لی۔ڈنر کر کے وہ گھر چلے گئے۔

" یہ تمہارے لیے ہے "

میرے لیے ؟"وہ بھوئیں اچکاتے ہوئے کہا۔پہلی چیز تھی جو وہ اسے دے رہی تھی۔وہ " پینٹنگ لے کر اخبار کھولا"اوو"پینٹنگ میں وہی منظر تھا جو اس نے گیٹ آف انڈیا کے پاس کھڑے ہو کر روشن عمارتوں کا عکس سمندر میں دیکھا تھا۔پینٹنگ کے ایک طرف اس نے 'عثمان رئیس کا ممبئی 'لکھا تھا۔

تھنک یو"مسکراتے ہوئے کہا۔وہ بھی ہلکے سے مسکرانے لگی۔ "

☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات تین بجے اس کی آنکھ لی۔ عثمان کمرے میں نہیں تھا وہ اسے دیکھنے باہر لان میں آئی پارکنگ ایریا میں اس کی کار بھی نہیں تھی وہ پھر بھی بنگلے کے پیچھلے حصے میں آئی وہاں کوئی نہیں تھا وہ وچ مین کے پاس آئی۔

" عثمان کہیں گیا ہے؟ "

" ہاں "

" کہاں؟ "

" پنک ہاؤس گئے ہیں "

" پنک ہاؤس؟ یہ کونسا ہاؤس ہے؟ "

کون رہتا ہے وہاں پر؟" وہ وچ مین سے پوچھ رہی تھی۔ "

آآ۔۔آپ سر سے پوچھ لیجیے گا" وہ بتانے سے ہچکچا رہا تھا سارہ بھی اسے اصرار نہیں کی۔ وہ "
اندر چلی گئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پنک ہاؤس کس کا ہاؤس ہے ؟پنکلک۔۔پنک کلر تو لڑکیوں کی لیے یوز ہوتا ہے یعنی کسی لڑکی " کا گھر ہے ؟ کہیں ساشا کا تو نہیں ہے ؟اس کا ہوتا تو اس کے نام سے ہوتا" وہ سیڑھی چڑھتے سوچ رہی تھی پھر کمرے میں پہنچتے ہی فون اٹھا کر گوگل پر "پنک ہاؤس اِن ممبئ" سرچ کرنے لگی۔ نیم تاریک کمرے میں اس کا چہرہ فون کی روشنی سے چمک رہا تھا۔ سرچ کرنے کے بعد شاک میں اس کا منہ کھولا کا کھولا رہے گیا۔ وہ جلدی سے فون کو بند کرکے رکھ دی۔ "پنک ہاؤس ممبئ کا مشہور بار "اس کا ذہن بار بار دوہرا رہا تھا وہ سر جھٹک کر سونے کی کوشش کرنے لگی اس کے ذہن میں بہت کچھ چل رہا تھا

عثمان ایسی جگہ بھی جاتا ہے۔۔اتنا بھی کیا اپنے دین سے محروم رہنا" اسے عثمان پر بہت غصہ " آرہا تھا۔ خیر وہ کسی طرح سو گئ۔

صبح اٹھنے پر اس نے دیکھا کہ وہ سو رہا ہے۔

عثمان ! عثمان اٹھو نو بج گیا ہے۔۔ عثمان" وہ اپنی جگہ بیٹھے آواز دے رہی تھی۔ وہ بے خبر سو " رہا تھا سارہ دھیرے دھیرے اپنا ہاتھ عثمان کے شانے پر رکھ کر ہلانے لگی۔

" عثمان اٹھو "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

امم۔۔کیا ہوا؟۔۔سونے دو" وہ نیم آنکھ کھولا کہہ رہا تھا پھر اس نے پوری آنکھ بند کر لی۔ "

اٹھ جاؤ نو بج گیا ہے۔۔کتنا سووگے رات بھر تو سوئے ہو" کہہ کر وہ اس کے جواب کی منتظیر تھی۔ "

ہاں تو اور سونے دو" کہہ کر منہ پر تکیہ رکھ دیا۔ "

ہمم عثمان رئیس تم کیسے اٹھوگے رات بھر جاگے جو ہو" خود سے کہہ کر وہ فریش ہونے چلی گئی۔ "

NC
www.novelsclubb.com

دوپہر ہو گئی تھی وہ حال میں بیٹھی ممانی سے فون پر بات کر رہی تھی۔

" کیا بتاؤں بیٹا اچھی بھی خبر ہے بری بھی "

بری؟" تجسس میں کہی۔ "

" ہاں! تمہارے ماموں کی جو بڑی سی دکان تھی نہ اس میں کسی نے توڑ پھوڑ کی ہے "

اچھا!" اسے اندر ہی اندر ہنسی آرہی تھی۔ "

" کس نے کیا ہوگا ممانی؟ کون کر سکتا ہے؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پتا نہیں بیٹا کون کر سکتا ہے ہم نے تو کسی کا کچھ بگاڑا نہیں۔۔جس نے بھی کیا ہے اس کی بھی دکان اس کا گھر اس کا سب کچھ تحس نحس ہو جائے۔۔ہاں" کوستے ہوئے کہہ رہی تھی

" ہمم۔۔اور اچھی خبر کیا ہے؟ "

" نصرت کو بیٹی ہوئی ہے "

" ماشااللہ مبارک ہو "

" ہاں بیٹا اور داماد جی کہا ہے ہمارے "

وہ! سو رہے ہیں" اس نے سیڑھی پر دیکھتے ہوئے کہا سیڑھی سے عثمان تیار ہوئے اتر رہا تھا۔ "

ٹھیک ہے میں بعد میں بات کرتی ہوں۔۔اللہ حافظ" کہہ کر فون کٹ کر دی۔ عثمان اس کے پاس آیا۔

" کہیں جا رہے ہو؟ "

" ہاں انیل انکل کے گھر راجپوت ہاؤس "

" اچھا!۔۔میں بھی چلوں؟ "

" کیوں؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسے ہی۔۔ملنا چاہتی ہوں "اسے ملنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی وہاں ساشا تھی اس لیے وہ "

اس کے ساتھ جا رہی تھی۔

" او کے چلو "

آج عثمان خود ہی ڈرائیو کر رہا تھا وہ بھی اس کے بازو والی سیٹ پر بیٹھی تھی۔ بال جیل سیٹ کیا ہوا

, سیاہ داڑھی, سیاہ ائرپیڈ, سیاہ چشمہ وہ کافی ہنڈسم لگ رہا تھا وہ ڈرائیو کر رہا تھا وہ اسے دیکھ رہی تھی

پھر اسے 'پنک ہاؤس ممبئی کا مشہور بار' یاد آگیا وہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔

تم دیکھ سکتی ہو مجھے میں کچھ نہیں کہوں گا" وہ اسے بینا دیکھے کہا وہ اسے دیکھنے لگی۔ "

" کیوں دیکھوں تمہیں؟ "

شاید تمہیں اچھا لگ رہا ہوں" عثمان نے شانے اچکاتے ہوئے کہا وہ ہنسنے لگی۔ "

کیوں اتنا اچھا مذاق کرتے ہو تم" کہہ کر ہنسنے لگی۔ "

کیا؟ کیوں اتنا اچھا لگتا ہوں تمہیں؟ اب میں کیسے بتا سکتا ہوں" تمسخرانہ انداز میں کہا۔ "

" بس کرو مذاق کرنے کی بھی حد ہوتی ہے "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا؟اچھا لگنے کی بھی حد ہوتی ہے۔۔۔اب بس بھی کرو سارہ کتنی تعریف کرو گی میری"وہ " اس کی باتوں کو بدل رہا تھا۔وہ کافی ٹُڈ میں تھا۔

وہ چپ ہو گئی اور نفی میں سر ہلا کر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔عثمان دبے منہ ہنس رہا تھا۔

کار راجپوت ہاؤس میں داخل ہوئی یہ ہاؤس نہیں محل لگ رہا تھا۔ضرورت سے زیادہ بڑے لان میں ہری بھری گھانس پھوارہ جھولا صوفہ سیٹ میز تھا۔عثمان اور سارہ اندر گئے وہ بہت ہی غور سے دیکھ رہی تھی۔صوفے پر انیل راجپوت بیٹھے تھے وہ ان کے پاس آئے۔

ہیلو انکل"عثمان مسکراتے ہوئے ہاتھ بڑھایا وہ بینا کھڑے ہوئے ہاتھ ملائے ان کے چہرے پر " کوئی شکن نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم"کہہ کر وہ عثمان کے تاثر کو دیکھنے لگی لیکن اس کے چہرے پر کوئی تاثر نظر نہیں آ رہا " تھا۔انیل راجپوت کو عجیب لگا اس کا سلام کرنا وہ اثبات میں سر ہلائے۔ساشا آشا اور سنیتا آنٹی بھی آ گئے تھے وہ پرس ٹانگ ہوئے کہیں جا رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیلو عثمان کیسے ہو؟"ساشا نے چہکتے ہوئے کہا۔عثمان نے ہلکے سے مسکراتے ہوئے اثبات "
میں سر ہلایا۔

اسلام علیکم "سارہ نے تینوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔ساشا آشا ہنستے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھ کر "
عثمان کو دیکھنے لگے۔

آپ لوگ کہیں جا رہے ہیں؟"عثمان نے سنیتا آنٹی سے کہا۔ "

" ہاں! اگلے ہفتے آشا کی شادی ہے۔شادی کی شاپنگ کرنے جا رہے ہیں۔۔تم لوگ بیٹھو "
موم آپ لوگ جایئے میں بعد میں کر لوں گی شاپنگ۔۔ابھی عثمان آیا ہے"ٹھیک ہے کہہ "
کر سنیتا آنٹی اور آشا چلے گئے۔

چلو ہم آفیس میں بات کرتے ہیں"انیل راجپوت نے عثمان سے کہا وہ"اوکے"کہہ کر ان "
کے ساتھ آفیس میں چلا گیا آفیس گھر میں ہی تھا۔

آؤ سارہ بیٹھو"ساشا نے کہا۔ "

تم عثمان کی بہن ہو تو میرا خیال ہے تمہیں مجھے بھابھی کہنا چاہیئے"وہ کہتے ہوئے بیٹھ گئی۔ساشا "
طنزیہ انداز میں ہنسنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" اینوے! تم اپنے بارے میں بتاؤ۔۔ عثمان سے کب کہاں ملی تم "

ملازمہ چائے پانی کے لوازمات ٹرالی میں گھسیٹتے ہوئے لائی۔

میں لکھنؤ سے ہوں لائر ہوں" شان سے کہہ رہی تھی۔ "

اور۔۔ عثمان بھی وہی ملا" وہ میز کو دیکھتے ہوئے جھوٹ بول رہی تھی۔ "

" اچھا!۔۔ تو وہ لکھنؤ بھی جاتا تھا۔۔ جو بھی ہو اس کی پسند تو بدلتے رہتی ہو "

کیا مطلب بدلتے رہتی ہے؟" وہ فوراً کہی۔ "

" نہیں کچھ نہیں "

" بتاؤ "

www.novelsclubb.com

آآ۔۔ اب تم کہنا مت اُس سے۔۔ عثمان پہلے مجھے پسند کرتا تھا پھر پتا نہیں کیا ہوا کب لکھنؤ گیا " تم پسند آئی شادی کی۔۔ ہو سکتا پھر کوئی پسند آجائے یہی کہہ رہی تھی میں۔۔۔ مردوں کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا" ساشا چال چلنے والے انداز میں کہہ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

امم نہیں عثمان ایسا نہیں کر سکتا وہ مجھ سے بہت پیار کرتا ہے اتنے جلدی تھوڑی اسے بھولنے دوں گی" وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہی تھی وہ اتنی بے وقوف نہیں تھی کہ اس کی چالوں کو سمجھ نہیں پاتی۔

" ہمم تم خود کو تسلّی دے سکتی ہو "

نہیں میں تسلّی نہیں دے رہی میں جانتی ہوں وہ مجھ سے بہت پیار کرتا ہے اور میرے بعد بھی وہ مجھ سے ہی پیار کرے گا" سارہ کا ایک ایک جھوٹ ساشا کو جلا رہا تھا۔ پھر عثمان اور انیل راجپوت بھی آفیس سے آ گئے۔ ان کے آتے ہی دونوں کھڑے ہو گئے۔

" ٹھیک ہے انکل اب ہم چلتے ہیں "

" ارے عثمان ابھی تو آئے ہو بیٹھو پہلے کی طرح باتیں کریں گے "

سوری نیکسٹ ٹائم۔۔ تھوڑا کام ہے مجھے" ہلکے سے مسکراتے ہوئے کہا۔ سارہ سنجیدگی سے سن رہی تھی۔

ہاں اب چلنا چاہیے" سارہ نے کہا۔ "

ٹھیک ہے پھر آنا" ساشا عثمان سے کہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر دونوں وہاں سے چلے گئے سارہ کا مُڈ خراب ہو گیا تھا وہ خاموشی سے کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔"مارنا پنک ہاؤس جانا سا شانے جو کہا۔۔کوئی کیسے یہ سب کر سکتا ہے کم از کم اپنے مسلمان ہونے کا ہی لحاظ کر لیتا "

"کہیں لے کر چلو مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے "

" ! اوکے "

وہ اسے ساحلِ سمندر لے گیا۔وہ جیب میں ہاتھ ڈالے سمندر کی طرف سرخ کیے کھڑا تھا وہ اس کی پشت پر کھڑی تھی۔

"تم جانتے ہو حضرت عثمان کون تھے؟ "

کیا تم یہی پوچھنے کے لیے یہاں لے کر آئی ہو؟"وہ اس کی طرف مڑ کر کہا۔ "

"میں نے جو کہا اس کا جواب دو۔۔تم جانتے ہو؟ "

کیا تم جانتی ہو حضرت سارہ کو تھی؟"اسے اس کے یہ جواب کی توقع نہیں تھی۔ "

"ہاہاں میں جانتی ہوں "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" میں بھی جانتا ہوں "

ایک منٹ کے لیے خاموشی چھا گئی۔ وہ سمندر کو دیکھ رہی تھی۔ جس کی لہریں جوش میں دوڑتی ہوئی ایک خوبصورت آواز میں ساحلے پر بکھر جا رہی تھی۔

تمہیں لگتا ہے میں صرف نام کا مسلمان ہوں ؟" وہ حیرت سے عثمان کو دیکھنے لگی۔ "

حُسن کا غرور, علم کا غرور, عزت کا غرور, دولت کا غرور یہ سب چھوٹے غرور ہے ایک ہوتا ہے نیکی کا غرور اسے کبھی مت کرنا کیونکہ یہ انسان کی نیکیوں کو کھا جاتا ہے" وہ شرمندہ ہو گئی تھی۔ کیونکہ وہ سمجھ گئی تھی کہ اس نے ایسا کیوں کہا۔

میرے پاپا ایک ایماندار ایم۔ ایل۔ اے ہیں میرے دادا بھی ایم۔ ایل۔ اے ہوا کرتے تھے۔ " مجھے بچپن سے ہی ساری آرائشیں ملی ہے ایک ترقی یافتہ شہر میں رہنا جہاں فلم انڈسٹری ہو ناچ گانا عام ہو مختلف مذاہب کے لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہو آئے دن پارٹی پرو گرام میں جانا تمہیں کیا لگتا ہے ان سب چیزوں کے بیچ میں رہے کا غلط اور حرام کاموں سے بچنا آسان ہوتا ہے۔۔ لیکن پھر بھی میں کوشش کرتا ہوں" وہ بہت ہی سنجیدگی سے اپنے جزبات بیان کر رہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔ سرد ہوا چل رہی تھی اس کا دوپٹہ شانوں پر اٹکا تھا اس کی زلفیں چہرے پر آ رہی تھی وہ انگلیوں سے کان کے پیچھے کھوسنے لگی۔

" میں یہ سوچتا تھا کہ میں ایسے زمانے ایسی جگہ پیدا ہوا ہوں جہاں گناہ کرنا آسان ہے اس میں میری کیا غلطی ؟۔۔ پھر مجھے احساس ہوا کوئی بھی زمانہ ہو کوئی بھی جگہ ہو گناہوں کی سزا وہی ہے جو قرآن و حدیث میں ہے جو ہمارے نبی نے کہا ہے۔۔ ہم یہ کہہ کر نہیں بچ سکتے کہ ہم مشکل زمانے سے آئے ہیں ہماری غلطی نہیں ہے ہمیں بخش دیا جائے۔۔ سزا وہی ہے جو مقرر کی گئی ہے "

اسے اس بات کی بھی توقع نہیں تھی کہ وہ اس طرح کی بھی بات کر سکتا ہے۔ وہ اسے اچھا خاصا شرمندہ کر دیا تھا۔

" جو گھر تم بہت غور سے دیکھ رہی تھی وہ سب غلط اور حرام کاموں سے بنا ہے۔ کسی کو ناحق مار کر کے کسی کی زمین ہڑپ کر کے کسی کو خرید کر کے کسی کو بیچ کر کے۔۔ راجپوت خاندان کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نسلیں یہ سب کرتے آئی ہے ان کا بڑے بڑے مافیا لوگوں کے ساتھ گروپ ہے۔پاپا کی وجہ سے ان کا کام صحیح نہیں چل رہا تھا اسی لیے نتاشا آنٹی نے پاپا سے شادی کی اور مضبوطی کے لیے وہ میری شادی ساشا سے کروانا چاہتے تھے۔۔یہی ہے تمہارے اُس کیوں کا جواب جو اس وقت میں نے نہیں دیا" سارہ ماضی میں چلی گئی جب اس نے پوچھا تھا کہ عثمان نے کیوں اس سے شادی کی ہے۔۔۔

سارہ نے اپنے سوال کے بعد ایک لفظ نہیں کہا تھا وہ خاموشی سے سن رہی تھی وہ شرم سے پانی پانی ہو گئی تھی وہ اسے یہاں کس لیے لائی تھی وہ اسی پر بھاری پڑ گیا۔

" اور کچھ بات کرنی ہے یا چلیں؟ "

" نہیں۔۔چلو "

وہ کار میں بیٹھ کر چلے گئے۔کار میں مکمل طور پر خاموشی تھی۔

عثمان کہیں گیا ہے؟ پنک ہاؤس گئے ہیں ممبئی کا مشہور بار۔۔۔عثمان پہلے مجھے پسند کرتا " تھا۔۔۔مجھے ایسا لگتا تھا عثمان سر ساشا میم کو پسند کرتے ہے۔۔۔تم جانتے ہو حضرت عثمان کون تھے؟۔۔تم جانتی ہو حضرت سارہ کون تھی؟ ہاں۔۔میں بھی جانتا ہوں۔۔اُف عثمان تم بالکل

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سمجھ سے باہر ہو میں جتنا سمجھنے کی کوشش کر رہی ہوں اتنا ہی کنفیوز ہو رہی ہوں "وہ کھڑکی پر سر رکھے باہر دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی۔ پھر آنکھ بند کر لی۔

☆☆☆

" لاحیاۃ بدون صلاۃ "

"نماز کے بغیر زندگی نہیں "

کمرہ پوری طرح روشن تھا۔ سارہ کی آنکھ کھلی اس کی آنکھوں میں روشنی لگ رہی تھی وہ نیم آنکھوں سے عادتاً دائیں جانب دیکھی بستر خالی تھا وہ نیم آنکھیں کھولے بیٹھ گئی آج عثمان کمرے میں ہی موجود تھا وہ جانماز پر بیٹھا نماز پڑھ کر دعا مانگ رہا تھا سارہ کی نیم آنکھیں پوری طرح کھل گئی اس کا دماغ سمجھنے میں وقت لگا رہا تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوری تمہاری نیند خراب ہو گئی" عثمان جانماز کو تہہ کرتے ہوئے کہا پھر بیڈ پر آکر بیٹھ گیا۔وہ "

اسے غائب دماغ بیٹھی دیکھ رہی تھی۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے رات کو صرف شوٹ یا پنک ہاؤس جایا کرتا ہوں "

۔۔ بھئی میں بھی مسلمان ہوں پڑھ لیتا ہوں کبھی کبھی تہجد" وہ ہلکے سے مسکراتے ہوئے کہا۔

میں نے تو پنک ہاؤس کا ذکر نہیں کیا" سارہ نے سوچا۔ "

عثمان کا فون بجنے لگا وہ ریسیو کیا۔

ہیلو!۔۔۔۔۔میں آتا ہوں" کہہ کر فون رکھ دیا۔ "

کیا ہوا؟" وہ جھٹ سے کہی۔ "

ریسٹورنٹ میں آگ لگ گئی ہے۔۔۔۔وہی جا رہا ہوں تم سو جاؤ" کہہ کر وہ چلا گیا۔ "

وہ سوئی نہیں تھی پریشان ہوئے حال میں ٹہل رہی تھی حال کا دروازہ کھلا عثمان اندر آیا۔

تم سوئی نہیں؟" اس کے چہرے پر کوئی بھی حیرانی پریشانی والے تاثرات نظر نہیں آرہے "

تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں !۔۔آگ بجھی ؟کافی نقصان ہوا ہو گا" وہ فکر مند ہوئے کہے رہی تھی۔"

ہاں بجھ گئی۔۔نقصان بھی ہوا۔۔جس نے لگایا تھا وہ بھی پکڑا گیا" کہہ کر وہ سیڑھی چڑھنے لگا "
وہ بھی اس کے ساتھ چڑھنے لگی۔

اتنے جلدی؟"اسے حیرت ہو رہی تھی کیونکہ وہ صرف آدھے گھنٹے میں آگیا تھا۔ "

ہاں۔۔۔جرم ہونے کے فوراً بعد مجرم کو ڈھونڈ لینا چاہیے کیونکہ وہ زیادہ دور تک نہیں بھاگا "
ہوتا" وہ مسکراتے ہوئے کہہ رہا تھا۔اس کے اطمینان سے اسے بھی سکون ملا کے سب ٹھیک
ہے۔

تم ہر وقت کیسے مسکرا لیتے ہو۔۔کہاں سے سیکھا تم نے؟"وہ کمرے میں آگئے تھے۔ "

میں سیکھتا نہیں سکھاتا ہوں" وہ ہنسنے لگی۔ "

" اور مذاق کرنا بھی سیکھاتے ہو "

وہ مجھے پسند نہیں" وہ مسکراتے ہوئے کہا وہ پھر سے ہنسنے لگی۔ "

صبح وہ لان میں چائے پیتے ہوئے اخبار پڑھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ممبئی کا مشہور بار پنک ہاؤس پر لگا بینڈ" سرخی کے بعد وہ پوری خبر پڑھنے لگی پھر اخبار کو طے "کر کے میز پر رکھ دی" وہاں معصوم لڑکیوں کو بیچا جاتا تھا ان سے غلط کام کروائے جاتے تھے۔۔ مطلب وہ پنک ہاؤس کو بینڈ کرنے گیا تھا اور میں کیا سمجھ رہی تھی اور اُس سے بھی پتا تھا کہ میں کیا سمجھ رہی تھی" وہ پیشانی پر ہاتھ رکھ کر نفی میں سر ہلائی۔ وہ ایک بار پھر اِسے شرمندہ کر گیا۔

....

آج اس کا رزلٹ آیا تھا وہ اچھے نمبر سے پاس ہوئی تھی وہ بہت خوش تھی۔ صوفے پر بیٹھی وہ فون میں بار بار اپنے نمبرات دیکھ رہی تھی۔

الحمدللہ۔۔ ماشاءاللہ سارہ۔۔ تم تو۔۔۔" وہ خوش ہوتے ہوئے خود سے کہہ رہی تھی۔ "

عثمان کمرے میں آیا اس کے ہاتھ میں ایک جیولری باکس تھا۔

یہ تمہارے پاس ہونے کا گفٹ" وہ مسکراتے ہوئے کہا۔ سارہ فون رکھ کر کھڑی ہو گئی اور "آہستہ آہستہ ہاتھ بڑھاتے باکس تھامی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" بہت شکریہ لیکن !اس کی ضرورت نہیں تھی تم نے پہلے سے ہی اتنی ساری جیولری دی ہوئی ہے "وہ نروس ہو رہی تھی۔

" تم پہنتی نہیں۔۔مجھے لگا شاید تمہیں پسند نہیں اس لیے اس بار میں نے دبئی سے منگوایا ہے " وہ صرف مہر والا سیٹ ہی پہنی رہتی تھی۔

" نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔اصل میں مجھے ہاتھوں میں پہننے والی۔چیزیں زیادہ پسند ہے کیونکہ میں انہیں جب من چاہے دیکھ سکتی ہوں "

" اچھاا۔۔چلو نیکسٹ ٹائم۔۔ابھی یہ رکھ لو۔۔۔کھولو "وہ کھولی اس میں بہت ہی خوبصورت سفید چمکتا ہوا ہار تھا۔

تھنک یو "ہلکے سے مسکراتے ہوئے کہی۔ "

.....

آج آشا کی مہندی تھی راجپوت ہاؤس پھولوں سے سجا روشنیوں سے جگمگا رہا تھا گیٹ پر میڈیا کے کیمرے چمک رہے تھے۔سارہ اور عثمان سیاہ کار میں سے اتر کر راجپوت ہاؤس میں داخل

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوئے۔ عثمان سبز رنگ کا کرتا پہنا تھا اور سارہ بھی سبز رنگ کا سادہ لہنگا پہنی تھی۔ یہ ہندو گھرانہ تھا اس لیے یہاں کی اکثریت ہندوؤں کی تھی۔ مہندی کا فنکشن حال میں ہی تھا وہ ایک طرف کھڑے تھے۔ مصطفی رئیس اور نتاشا انگلینڈ گئے ہوئے تھے اس لیے وہ مہندی کے فنکشن میں نہیں تھے۔ کچھ دیر کھڑے رہنے کے بعد ساشا ان کے پاس آئی اس نے پیلے اور سبز رنگ کا ہیوی لہنگا اور ہیوی میک اپ لگایا ہوا تھا وہ خوبصورت لگ رہی تھی۔

ہیلو!! تم لوگ یہاں کیوں کھڑے ہو ادھر چلو "ایک طرف ناچ گانا چل رہا تھا وہ انہیں وہی " جانے کو کہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

نہیں ہم یہاں کمفرٹیبل ہیں "عثمان نے کہا۔ "

اچھا سارہ تم تو چلو مہندی لگوالو "سارہ عثمان کو دیکھنے لگی اس نے اشارے کرتے ہوئے جانے " کہا وہ ساشا کے ساتھ چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ادھر بیٹھو" ساشانے کہا۔وہ بیٹھ گئی پھر اسے بھی ایک لڑکی مہندی لگانے لگی۔وہاں آشا " مہندی لگا کر بیٹھی تھی کئی لڑکیاں مہندی لگا رہی تھی اور کئی لگوا رہی تھی۔

یہ ے ے ے۔۔ عثمان رئیس کی وائف ہے نہ ؟؟" وہاں موجود ایک لڑکی نے کہا۔ساشانے " "ہاں" کہا۔

" ہاں میں نے نیوز میں ان کا ریسیپشن دیکھا تھا "

اور میں دیکھ کر ایک ہفتہ بیڈ پر تھی" موجود لڑکیاں ہنسنے لگی۔سارہ خاموشی سے سن رہی تھی " ۔

ویسے تمہارا کیا حال تھا ساشا؟۔۔تم کب شادی کر رہی ہو۔۔۔اب کس کا انتظار ہے" اسی " لڑکی نے تمسخرانہ انداز میں کہا

ہے کسی کا" کہہ کر وہ سارہ کو دیکھنے لگی۔ "

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر بعد حال میں موجود ہندو پوجا کے لیے ایک طرف ہو گئے۔ سارہ مہندی سے بھرا ہاتھ لیے عثمان کے ساتھ ایک کونے میں کھڑی تھی وہاں اور بھی مسلم ان کے ساتھ کھڑے تھے۔ وہ سنجیدگی سے ان کو پوجا کرتے دیکھ رہی تھی۔

تمہیں پتا ہے بدھ پرستی کہاں سے شروع ہوئی؟" عثمان نے اس کی سنجیدگی دیکھتے ہوئے کہا "

سارہ نے بینا دیکھے نفی میں سر ہلایا۔

اللہ کے ایک بہت ہی نیک عبادت گزار بندے تھے ان کا نام حالل تھا۔ لوگ ان کے پاس " دعائیں کروانے کے لیے آیا کرتے تھے اور ان کی دعا قبول بھی ہوتی تھی لوگ ان سے بہت متاثر تھے وہ جب بھی دعا کے لیے آتے ان کے لیے تحفے تحائف ضرور لے کر آتے تھے۔ ان کے بھائیوں کا ان میں فائدہ تھا وہ کچھ کام نہیں کرتے تھے مفت میں ملے تحفوں سے اپنا گزارا کرتے تھے۔ ایک دن حالل کا انتقال ہو گیا ان کے بھائیوں میں بے چینی پھیل گئی کہ اب ان کا گزارا کیسے ہو گا انہیں کام کرنا پڑے گا۔ پھر ان کے پاس شیطان انسان کی صورت میں آیا اور کہا "میں کمار ہوں آپ کہیں تو آپ کے بھائی جیسا ہو بہو مجسمہ بنا دیتا ہوں کسی کو پتا نہیں چلے گا" بھائیوں کو یہ ایڈیا پسند آیا اور حامی بھر دی۔ شیطان سے مجسمہ بنوا کر ان کی جگہ پر رکھ دیا اور لوگوں کو کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہ یہ اللہ کی خاص عبادت میں بیٹھے ہیں انہوں نے بات کرنے سے منع کیا ہے۔لوگوں کو بالکل شک نہیں ہوا وہ دعائیں کروانے آتے تھے اور ساتھ میں تحفے بھی لاتے تھے۔۔پہلے لوگ کہتے تھے اللہ سے آپ ہمارے لیے دعا کریے پھر آپ ہمارے لیے دعا کریے پھر آپ دعا کریے "۔۔۔اللہ سے مانگتے مانگتے بندے سے مانگنے لگے پھر وہی سے بدھ پرستی شروع ہوگئی

الحمدللہ ہم ان میں سے نہیں ہیں "سارہ نے نفی میں سر ہلا کر کہا۔ "

ہاں اللہ کا شکر ہے "عثمان نے جواباً کہا "

www.novelsclubb.com

پوجا کے بعد وہ دونوں سب سے مل کر جلدی ہی گھر چلے گئے۔

دوپہر کو وہ حال میں بیٹھی اپنے ہاتھ میں لگی مہندی کو دیکھتے ہوئے مسکرا رہی تھی۔سیریش اس کے پاس آئی اس کے ہاتھ میں سیاہ بیگ والا ہینگر تھا۔

میم یہ عثمان سر نے دیا ہے "وہ سارہ کو بیگ دیتے ہوئے کہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بیگ کے کر اوپر کمرے میں چلی گئی اور کھول کر دیکھنے لگی اس میں سیاہ رنگ کا گاؤن تھا وہ دیکھ ہی رہی تھی کہ اسے عثمان کا فون آیا۔

"ہیلو!! "

یہ کیا ناانصافی ہے تم اپنے شوہر کو چھوڑ کر سب کو سلام کرتی ہو" سارہ آنکھ بند کر کے ہلکے " سے مسکرانے لگی۔۔

"اسلام علیکم "

"ہمم۔۔۔وعلیکم السلام۔۔کیسا لگا ڈریس ؟ "

" اچھا ہے "

" اوکے۔۔۔آج شادی میں یہی پہنو گی تم"

" ہمم اوکے "

اللہ حافظ "کہہ کر فون رکھ دیا۔ "

وہ فون کو بیڈ کی طرف اچھال کر کے گاؤن کو اپنے اوپر رکھ کر کے آئینے میں دیکھنے لگی" بیوٹی فل "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیاہ مرسڈیز میرج حال کے سامنے رک گئی دروازہ کھلا عثمان سیاہ کرٹک سوٹ میں ملبوس باہر نکلا دوسری طرف کا دروازہ کھلا سارہ سیاہ گاؤن پر گفٹ والی سفید جیولری پہنے باہر آئی۔ فوٹو وغیرہ کھیچوانے کے بعد وہ اندر گئے یہ حال ان کے ولیمے سے بھی بڑا اور شاندار تھا۔

دونوں جوس پی رہے تھے

تم پر بلیک سوٹ اچھا لگ رہا ہے "کہہ کر جوس پینے لگی۔۔۔ عثمان کچھ سیکنڈ تک اسے " مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

کیا ہوا؟..ایسے کیوں دیکھ رہے ہو" وہ نروس ہونے لگی تھی۔ "

" سب نے یہ کہا کہ تمہارا بلیک سوٹ اچھا لگ رہا ہے صرف تم نے کہا کہ تم پر اچھا لگ رہا ہے "

اچھا" وہ ہلکے سے مسکراتے ہوئے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی۔ اس نے تو صرف عثمان کی " نقل کی تھی وہ جس طرح کہتا ہے کہ تم پر اچھا لگتا ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شادی میں عزیز اور اس کی فیملی بھی آئی تھی سارہ اور عائشہ کھڑی بات کر رہی تھیں کہ اتنے میں نتاشا آگئی۔

اوو تو تم بھی آئی ہو۔۔۔اتنی بڑی شادی میں آئی ہو کچھ تو اچھا پہن کر آ جاتی" نتاشا نے عائشہ " سے کہا۔

اچھا یہ بات ہے۔۔۔اب آپ جب تیسری شادی کریں گی نا تب کچھ اچھا پہنوں گی" " عائشہ مزاحیہ انداز میں کہی سارہ کو بھی ہنسی آگئی۔نتاشا کھسیا گئی تھی۔

تم جیسے تھرڈ کلاسوں کو پتا نہیں کہاں سے یہ سب مل جاتا ہے" نتاشا غصے میں عائشہ اور سارہ کو " کہے کر جانے لگی۔

چلیے کلٹی ماریے" عائشہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "

تم مسکرا رہی ہو تمہیں برا نہیں لگا؟ پتا نہیں کیا سمجھتی ہے اپنے آپ کو" سارہ جھنجھلاتے " ہوئے کہی

www.novelsclubb.com

میں نے زندگی میں ایک بات سیکھی ہے اور وہ میرے بہت کام آتی ہے۔۔اگر آپ کے اندر " کوئی خامی یا برائی ہے اور لوگ آپ کو اسی خامی یا برائی سے پکاریں یا مذاق اڑائے تو آپ کو برا نہیں ماننا چاہیے آپ کو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ جو بول رہا ہے صحیح ہے یا غلط ہیں ؟اگر صحیح ہے تو اسے قبول کریے اور درست کرنے کی کوشش کریے۔۔۔اور اگر غلط ہے تو پھر ٹینشن لینے کی کوئی ضرورت نہیں وہ بے وقوف ہے اگنور کریے "سارہ غور سے سن رہی تھی پھر اثبات میں سر ہلائی۔

عائشہ سے باتیں کرنے کے بعد وہ عثمان مصطفی رئیس نتاشا اور ان کا بیٹا سورو کے ساتھ کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

نتاشا نے محفل میں جان ڈالنے کے لیے ساشا کو بلایا۔وہ اپنا لہنگا سنبھالتے ہوئے آئی اور ہیلو کہہ کر سب سے گلے ملنے لگی وہ عثمان کے طرف بڑھی عثمان ایک قدم پیچھے ہٹ گیا سارہ کو ساشا پر ہنسی آنے لگی۔

یہ اسٹینڈرڈ لوگ کا طریقہ ہوتا ہے ملنے کا "نتاشا سارہ کو سنا رہی تھی عثمان کو یہ بات اچھی نہیں " لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوری آنٹی ہمارا مذہب اس چیز کی اجازت نہیں دیتا۔۔میں اور میرے ہزبینڈ اس چیز کا "

دھیان رکھتے ہیں "نتاشا اور ساشا بھوئیں اچکا کر منہ بنانے لگے۔

آئے لائک اِٹ "مصطفی رئیس نے مسکراتے ہوئے کہا عثمان بھی مسکرانے لگا نتاشا اور ساشا "

اور جل گئے۔

بڑے سے حال میں ہیل پہنے چلتے چلتے وہ تھک گئی تھی آج گھر آنے میں بھی دیر ہوگئی تھی وہ

کپڑا تبدیل کرکے بیڈ پر سونے کے لیے لیٹی تھی۔ عثمان باتھ روم میں سے نکلا اس کا ہاتھ منہ گیلا

تھا وہ وضو بنا کر آیا تھا۔

تم نے نماز پڑھی ؟"عثمان ہاتھ میں جا نماز لیے کہا۔سارہ بینا آنکھ کھولے نفی میں سر ہلایا۔ "

"کیوں ؟ "

اس سوال پر وہ آنکھ کھول کر اسے دیکھنے لگی جو اسے سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا پھر وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔

میں بہت تھک گئی ہوں۔۔سونا چاہتی ہوں "خود کو محفوظ کرتے ہوئے کہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا!۔۔جب اللہ تم سے پوچھے گا تم نے یہ دن کی یہ نماز کیوں نہیں پڑھی ؟۔۔۔تب بھی " یہی کہو گی میں تھک گئی تھی سونا چاہتی تھی" وہ سنجیدگی سے کہہ رہا تھا وہ حیرت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

میں دنیا میں اتنا مصروف تھی کہ مجھے آخرت کا ہوش ہی نہیں تھا" اس کے ایک ایک الفاظ " اسے لگ رہے تھے وہ سر جھکائے بیڈ پر بیچھی چادر کو دیکھ رہی تھی۔

خیر ! اگر تمہارے پاس کوئی اطمینان بخش جواب ہے جس سے تم بچ جاؤ تو پھر۔۔سو جاؤ" کہے " کر وہ جانماز بیچھا کر نماز پڑھنے لگا۔

وہ مار کھایا ہوا جیسا چہرہ لیے بیٹھی تھی پھر ایک دم سے کھڑے ہو کر باتھ روم میں وضو بنانے چلی گئی۔وضو بنا کر وہ دوپٹہ باندھ کر عثمان کے بازوں میں جانماز بیچھا کر نماز پڑھنے لگی۔

عثمان کی نماز مکمل ہونے کے بعد وہ جانماز کو طے کر کے رکھ کر بیڈ پر بیٹھ گیا پھر ٹیبل پر رکھا پانی پینے لگا۔اسے سسکیاں محسوس ہوئی وہ مڑا وہ سارہ تھی جو جانماز پر بیٹھی چہرے پر ہاتھ رکھے رو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے تمام جہانوں کے رب اے رحمان ور حیم مجھے معاف فرما۔۔۔میں گناہ گار ہوں ! میں گناہ گار ہوں !۔۔میں نے گناہ کیا مجھے معاف فرما۔۔۔آپ سے بہتر کوئی معاف کرنے والا نہیں" وہ اپنی انگلیوں سے آنسو پونچھ رہی تھی۔

آپ نے مجھے اتنا کچھ نصیب کیا بنا کسی طاقت یا قوت کے۔۔۔ایک اچھا شوہر اور میں نے کیا کیا" وہ چہرے کو رگڑتے ہوئے اپنے آنسو پونچھ رہی تھی وہ حیرت سے اسے روتا دیکھ رہا تھا۔

اس کے ہونٹ کپکپا رہے تھے وہ ٹھیک سے کہہ نہیں پا رہی تھی۔

اے اللہ میں ٹھیک سے کہہ نہیں پا رہی لیکن میں جانتی ہوں کہ آپ سب جانتے ہیں۔۔۔"

"میں گناہ گار ہوں مجھے معاف فرما مجھے ہدایت دے

منہ پر ہاتھ پھیر کر وہ اٹھ کر جانماز کو طے کر کے رکھ دی۔نماز مکمل ہونے پر عثمان اس کے سامنے آیا اس کی بڑی آنکھیں سرخ ہو گئی تھی آنکھوں کے نیچے ہلکی سوجن نظر آنے لگی تھی کیونکہ وہ دل سے رو رہی تھی۔

ایم سوری میں تمہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔مجھے بالکل بھی ایڈیا نہیں تھا کہ۔۔۔" وہ " پریشان ہوتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بہت مشکل سے چپ ہوئی تھی اس کی اس بات سے اس کی آنکھیں پھر بھر آئی۔

"ایم سوری! میں اب تمہیں کچھ نہیں کہوں گا "

آنسو ٹپکتے ہوئے اس کے گال پر گرنے لگے تھے وہ انگلی سے اس کے آنسو پونچھنے لگا پھر اس نے دیکھا کہ اس کے آنسو رک نہیں رہے وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ جب تک کہتا رہے گا اس کے پاس رہے گا وہ اسی طرح روتی رہے گی۔ پھر وہ چپ چاپ کمرے سے چلا گیا۔

کچھ دیر بعد وہ کمرے میں آیا وہ سو رہی تھی وہ واقعی میں تھک گئی تھی۔

. . . .

سارہ پریکٹس روم سے حال میں آئی آج کل پریکٹس میں بھی کچھ خاص نہیں چل رہا تھا وہ بور ہو رہی تھی۔ حال میں موجود جن چیزوں کو اس نے غور سے نہیں دیکھا تھا وہ اسے بھی غور سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھ رہی تھی پھر وہ دیوار میں لگی پینٹنگ کو دیکھنے لگی جو کہ عائشہ کی بنائی ہوئی تھی وہ بہت دھیان سے دیکھ رہی تھی کہ عثمان کا فون آنے لگا وہ فون ریسیو کی۔

" اسلام علیکم "

" وعلیکم اسلام ۔۔بور ہو رہی ہو؟ "

ہاں "وہ ہر بات جان جاتا تھا اس لیے اس بات کا جان جانا اس کے لیے نیا نہیں تھا۔ "

" پھر کہیں آوٹنگ پر چلیں؟ "

ہاں ۔۔ٹھیک ہے "وہ کہہ کر پینٹنگ کو دیکھنے لگی۔ "

اوکے دس منٹ میں آتا ہوں "کہہ کر فون رکھ دیا۔ "

www.novelsclubb.com

اوپر کمرے میں چلی گئی تھوڑی دیر بعد تیار ہو کر باہر آگئی عثمان بھی آچکا تھا وہ سیاہ چشمہ لگائے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا وہ اسے کے بازو والی سیٹ پر آکر بیٹھی گئی۔

بتاؤ کہا جانا ہے؟ "ڈرائیو کرتے ہوئے سارہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔ "

" تم نے کہا تھا نہ چلنے کے لیے "

ہاں لیکن اگر تم کہیں جانا چاہتی ہو تو بتاؤ۔۔ جیسے ! کچھ کھانے پینے ہوٹل، ریسٹورنٹ، کیفے یا مول، پارک، بیچ وغیرہ "

میں ممبئی کی سڑکوں پر چلنا چاہتی ہوں اسٹریٹ فوڈ کھانا چاہتی ہوں" وہ سنجیدگی سے کہہ رہی تھی۔

ہمم اوکے" وہ اسے بینا دیکھے کہا۔ "

" عائشہ کی پینٹنگ جو گھر میں لگی ہے تمہیں سمجھ آئی؟ "

نہیں۔۔ میں نے کبھی غور نہیں کیا۔۔ کیوں؟" وہ اسے دیکھ کر کہا۔ "

کچھ نہیں بس ایسے" کہہ کر وہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔ "

www.novelsclubb.com

" عائشہ ! تو تمہیں بھی عثمان پسند تھا "

وہ کار کو سڑک کی ایک طرف پارک کر دیا اور سارہ کو لے کر پیدل چلنے لگا۔

یہ تو کوئی فورین کنٹری لگ رہی ہے" یہ ممبئی کا ہائے کلاس ایریا تھا۔ "

عثمان ہنسنے لگا۔

" ہاں عثمان رئیس کا ممبئی ایسا ہی ہے "

وہ اسے گلیوں میں سے گھماتا ہوا لوکل ایریا میں لے آیا۔

آؤ تمہیں وڑا پاؤ کھلاتا ہوں" کہہ کر وہ اسے وڑا پاؤ کے ٹھیلے پر لے گیا۔ "

وہ اور بھی بہت سارے اسٹریٹ فوڈ کھائے وہ پیدل جہاں جہاں سے گزر رہے تھے لوگ انہیں دیکھ رہے تھے۔

بس کر واب میں اور نہیں کھا سکتی" عثمان ہنسنے لگا۔ "

www.novelsclubb.com

" ابھی تو پورا اسٹریٹ فوڈ باقی ہے "

" نہیں بس اب چلو "

اوکے !" کہہ کر ہنسنے لگا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان تم کیا کرتے ہو؟" وہ چلتے چلتے پوچھ لی۔ "

کیا مطلب کیا کرتے ہو؟" سارہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ "

مطلب کونسا کس طرح کا کام کرتے ہو؟" وہ ہچکچاتے ہوئے کہی۔ "

" تم ابھی کیوں پوچھ رہی ہو؟ "

میں یہ اکثر سوچتی ہوں" وہ اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے کہی۔ "

بیٹھو" یہ لوگ پارک کی ہوئی کار کی طرف آ گئے تھے اس کے علاوہ عثمان نے کچھ نہیں کہا پھر "
وہ کار میں بیٹھ گئے۔

میں نے تم سے کچھ پوچھا تھا" وہ اسے یاد دلاتے ہوئے کہی۔ "

www.novelsclubb.com

ہاں میں جانتا ہوں" اسے بنا دیکھے کہا۔ "

ٹھیک ہے۔۔ تم مجھے بتانا نہیں چاہتے۔۔ جانتی ہوں تم آدھی رات کو کیا کام کرتے ہو""" بڑبڑاتے ہوئے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔

راستے بھر کار میں خاموشی تھی۔ عثمان ریسٹورنٹ کے سامنے کار روک دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھا کر تو آئے ہیں اور کتنا کھانا ہے؟" کھڑکی سے ریسٹورنٹ کو دیکھتے ہوئے کہی۔ "

کھانے کے لیے نہیں آئے ہیں۔۔آجاؤ باہر" کہہ کر وہ کار سے باہر نکل گیا وہ بھی باہر آگئی۔ "

ممتاز ریسٹورنٹ" سارہ نہ آہستہ سے پڑھا۔ "

کانچ کا دروازہ کھولتے ہوئے اندر داخل ہوئے۔سارہ کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ جب کھانا نہیں ہے تب کیوں آئے ہیں۔

ہیلو!۔۔آیئے سر" مینیجر دونوں کو مخاطب کرکے کہا۔ "

نہیں ہم کھانے نہیں آئے ہیں دو کپ کافی آفیس میں بھجوادو" کہہ کر وہ سارہ کو لے کر " آفیس میں چلا گیا۔

وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا "بیٹھو" سارہ کو کھڑا رہتا دیکھ کر کہا وہ الجھی ہوئی کھڑی تھی پھر وہ بیٹھ گئی ۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تو تم پوچھ رہی تھی نہ میں کونسا کس طرح کا کام کرتا ہوں۔۔ یہ میرا ریسٹورنٹ ہے اور "
میں اس ریسٹورنٹ کا مالک ہوں۔۔ تمہارا وہ کیا نام تھا؟۔۔ حسن! ہاں اسے تم نے جس
ریسٹورنٹ میں دیکھا تھا وہ بھی میرا تھا" وہ خاموشی سے سن رہی تھی۔

دروازے پر دستک ہوئی عثمان کے "یس" کہنے پر ویٹر کافی ٹیبل پر رکھا کر چلا گیا۔

اس کے علاوہ اور بھی کچھ ممبئی اور کچھ انڈیا کے باہر بھی ریسٹورنٹ ہے" کہہ کر کافی پینے لگا۔ "

" ایک سی ریسٹورنٹ بھی ہے کسی دن لے کر چلوں گا "

" ریسٹورنٹ کا جو تم نام پڑھ رہی تھی وہ میری امی کا نام ہے یہ پہلے انہی کا تھا "

وہ کہہ کر کافی کی گھونٹیں مار رہا تھا۔ وہ ہاتھ میں کپ پکڑے ٹیبل کو دیکھتے ہوئے سن رہی تھی وہ
شرمندہ ہو گئی تھی وہ اسے ہمیشہ کی طرح آج بھی غلط سمجھی اور خود کو شرمندہ کر لی وہ جس طرح
صفائیاں دے رہا تھا۔ وہ اس کی فطرت تھی جو شاید وہ بدل نہیں سکتی۔

ایم سوری" کہہ کر وہ اپنا کپ دیکھنے لگی۔ "

اٹس اوکے" اس کا مختصر سا جواب اس کی مختصر سی صلح۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ضرورت تھی مجھے پوچھنے کی" خاموش بیٹھی خود کو کوس رہی تھی اسے غالب کا شعر یاد آرہا "

تھا۔

اس سادگی پر کون نہ مر جائے اے خدا

لڑتے بھی ہے اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں

وہ لیپ ٹاپ چالوں کر کے دیکھنے لگا۔آفیس میں خاموشی تھی وہ کافی پی رہی تھی وہ لیپ ٹاپ

میں مصروف تھا۔

چلیں؟" سارہ نے کافی ختم کر کے کہا لیکن وہ نہیں سنا۔ "

عثمان۔۔۔عثمان" دوسری بار اس نے انگلیوں سے ٹیبل کو بجاتے ہوئے کہا وہ اس کی طرف "

دیکھنے لگا۔

چلیں؟" دوہراتے ہوئے کہی۔ "

رکو" کہہ کر لیپ ٹاپ دیکھنے لگا پھر سارہ کی طرف گھمایا۔ "

www.novelsclubb.com

یہ دیکھو" یہ ریسٹورنٹ کے اسٹور روم میں لگے کمرے کا سین تھا جہاں چار ویٹر کچھ پی رہے تھے۔ "

یہ کیا ہے؟" اس نے ناسمجھی سے کہا۔ "

یہ لوگ ڈرنک کر رہے ہیں" سارہ چونک گئی۔ "

ابھی ایک ویٹر نے منع کیا لیکن وہ اسے جانے کو کہہ رہے تھے اس نے کہا کہ وہ سر کو بتا دے گا " لیکن تب بھی وہ باز نہیں آئے" اس نے لیپ ٹاپ میں دیکھا وہ اب بھی پی رہے تھے۔ اسے کہی ناکہی غصہ آرہا تھا لیکن اس نے ضبط کر لیا۔

یہ لوگ سارے کیمرے بند کر دیے ہیں۔۔ شاید ان کو یہ نہیں پتا کہ یہ عثمان رئیس کا " " ریسٹورنٹ ہے یہاں خفیہ کیمرے لگے ہوتے ہیں

وئٹرس بوتل چھپانے لگے تھے وہ سارے نشان صاف کر رہے تھے۔ دونوں لیپ ٹاپ میں دیکھ رہے تھے۔

دروازے پر دستک ہوئی۔ دونوں دروازے کی طرف دیکھے عثمان نے "یس" کہا ویٹر اندر آیا۔

یہ وہی ویٹر تھا جو منع کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" سر آپ کو کچھ بتانا ہے "

" ہاں بولو "

سر اسٹوری روم میں چار ویٹرس شراب پی رہے ہیں میں نے ان کو منع کیا لیکن وہ نہیں مانے "

" ۔۔چار دن ہوا مجھے آئے میں انہیں تب سے دیکھ رہا ہوں

بلاوا نہیں " عثمان نے ساری بات سننے کے بعد کہا۔ وہ باہر جا کر کے چاروں کو لے کر آیا انہیں "

دیکھ کر بالکل نہیں لگ رہا تھا کہ یہ پی کر آئے ہیں۔

" جی سر آپ نے بلایا؟ "

ہاں۔۔ شبھم کیا بول رہا ہے تم لوگ شراب پی رہے تھے ؟" سارہ اسے دیکھنے لگی جو انجان "

بنتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

نہیں سر ہم کہاں سے پیئں گے۔۔ ہمیں پتا ہے یہاں پر منع ہے" چاروں میں سے ایک نے "

صفائی دی۔

سر یہ جھوٹ بول رہا ہے میں نے خود دیکھا ہے" شبھم اپنی بات رکھتے ہوئے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کب دیکھا تم نے؟ کیوں جھوٹ بول رہے ہو؟ ابھی چار دن ہوا ہے تمہیں آئے" چاروں ویٹر نے کہا۔

"چار دن سے دیکھ رہا ہوں اور میں جھوٹ نہیں بول رہا" شبھم جیسے پھنس گیا تھا ان کے آگے وہ جھوٹا لگ رہا تھا۔

"کیا ثبوت ہے تمہارے پاس؟" انہوں نے پھر اسے کہا۔

"عثمان نے شبھم کی طرف دیکھا اور کہا" ہاں بتاؤ کیا ثبوت ہے تمہارے پاس؟

شبھم ایک لمحے کے لیے خاموش ہو گیا پھر اسے کیمرے کا یاد آیا۔

" سر آپ کیمرے میں دیکھ لیجیے "

سارہ بیٹھ کر تماشا دیکھ رہی تھی وہ جانتی تھی عثمان جانتا ہے کہ شبھم سچ بول رہا ہے لیکن پھر بھی۔ چاروں ویٹر اطمینان کھڑے تھے عثمان لیپ ٹاپ میں دیکھنے لگا پھر لیپ ٹاپ شبھم کی طرف گھمایا۔

" سب تو نارمل ہے کوئی ڈرنک نہیں ہو رہی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چارو کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی کیونکہ انہوں نے پہلے سے سب سیٹ کیا ہوا تھا۔ لیکن شبھم ان کے آگے ہار سا گیا۔

" اب کیا بولو گے شبھم ؟ "

" لگتا ہے تم خواب دیکھ رہے تھے "

میں کوئی خواب نہیں دیکھ رہا۔۔ سر آپ اسٹور روم میں چیک کر لیجیے" وہ خود کو محفوظ کرتے " ہوئے کہا۔

" ہاں سر دیکھ لیجیے "

ٹھیک ہے چلو" عثمان کہہ کر کھڑا ہو گیا۔ "

سارے ویٹر آفیس سے باہر نکل گئے عثمان بھی نکل رہا تھا کہ سارہ ن " عثمان " کہہ کر اسے روکنا چاہا لیکن وہ اسے بھی ساتھ چلنے کے لیے کہا پھر وہ اس کے ساتھ اسٹور روم میں آ گئی اور ایک طرف کھڑی ہو گئی۔ ان کو دیکھ کر مینیجر روہن بھی آ گیا اور کئی ویٹرس پہلے سے موجود تھے عثمان تلاشی لینے کے کیے کہا لیکن انہیں کچھ نہیں ملا۔

شبھم کچھ تو نہیں ہے" عثمان نے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

لیکن سر میں دیکھا تھا" بیچارگی سے کہہ رہا تھا سارہ کو بھی اس پر ترس آنے لگا تھا اس نے پھر "

سے " عثمان " کہہ کر اسے بس کرنے کو کہا لیکن اس نے اسکی بات پر دھیان نہیں دیا۔

سر میں جانتا ہوں یہ ایسا کیوں کر رہا ہے۔۔ ہم لوگ نکل جائے تاکہ اسے اچھی پوسٹ مل "

" جائے اور آپ کی نظر میں اچھا بن جائے

نہیں سر "بے بسی سے کہہ رہا تھا۔ "

تو شبھم اور کوئی ثبوت ہے تمہارے پاس ؟" عثمان جیب میں ہاتھ ڈالے کہا۔ "

نہیں !" وہ سر جھکائے کہا۔ "

" کیا تم اب بھی اپنی بات پر قائم ہو ؟ "

اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

" اوکے ۔۔۔ کیا کسی نے دیکھا تھا ان کو شراب پیتے ہوئے ؟ "

سبھی نے "نہیں" کہا۔ "

" اوکے !۔۔روہن گنتی کرو کتنے ویٹرس ہیں "

دس لوگ سر "روہن گنتی کر کے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دس اور چار یہ چودہ۔۔چودہ کو ریزائن مارو" عثمان رعب میں کہا۔ "

روم میں تہلکا مچ گیا سب کیوں کیوں کہہ رہے تھے۔

کیوں کا جواب چاہیے تم لوگوں کو ابھی دے دیتا ہوں" کہہ کر روہن سے لیپ ٹاپ لانے کو " کہا۔روہن فوراً آفیس میں سے لیپ ٹاپ لا کر عثمان کو دیا۔ عثمان لیپ چالوں کر کے سارا منظر روم میں موجود لوگوں کو دیکھایا۔

روہن شبھم کی پوسٹ بڑھاؤ اور سیلری بھی" کہہ کر وہ آفیس میں جانے لگا تھا۔ "

" سر سوری۔۔۔سر پلیز "

سارہ بھی اسے کے پیچھے آئی دونوں آفیس میں بیٹھ گئے سارہ خاموش تھی اسے سمجھ نہیں آیا کہ عثمان نے ایسا کیوں کیا وہ پہلے ہی بات ختم کر سکتا تھا۔ تھوڑی دیر میں دروازے پر دستک دے کر شبھم اندر آیا۔

سر دھر نواد (شکریہ)" شبھم خوشی سے کہا عثمان بھی اسے دیکھ کر مسکرایا۔ "

اچھا یہ بتاؤ تم کیوں اپنی بات پر اڑے رہے؟" عثمان نے کہا "

" سر شراب بہت بری چیز ہے اس کی وجہ سے میں نے بہت کچھ کھویا ہے ماں باپ اپنا بچپن "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یو آر گڈ مین یوں نو" عثمان مسکراتے ہوئے کہا وہ اس سے متاثر ہوا تھا۔ "

شبھم ہنس کر پھر سے شکریہ کہہ کر چلا گیا۔سارہ بیٹھی صرف دیکھ رہی تھی۔

میرا خیال ہے تمہیں کچھ کہنا چاہتی ہو" عثمان اسے الجھا ہوا دیکھ کر کہا۔ "

ہاں۔۔مجھے سمجھ نہیں آرہا تم کرنا کیا چاہ رہے تھے۔۔پہلے ہی ان کی دیکھا دینا چاہیے تھا اور "
دس لوگوں کو بھی بنا وجہ نکال دیا" اسے برا لگ رہا تھا۔عثمان اس کی ساری بات سن کر اپنا گلا
صاف کیا پھر اپنی بات شروع کیا۔

روز محشر میں اللہ ساری قوموں سے ان کے نبی کے سامنے پوچھے گا کیا میں نے تمہارے پاس "
نبی نہیں بھیجا تھا؟ وہ کہیں گے نہیں ہمارے پاس کوئی نبی نہیں آیا تھا وہ جھٹلائیں گے۔۔نبی کہیں
گے ہم آئے تھے لیکن انھوں نے ہماری بات نہیں مانی ہمیں جھٹلائے۔۔کیا اللہ نہیں جانتا جو
باتیں وہ بنا رہے تھے لیکن پھر بھی اللہ نے دونوں کی باتیں سنی۔۔۔پھر قومیں نبیوں سے ان کے
آنے کا ثبوت مانگے گی پھر نبی ہم امت کو گواہ کے طور پر بلائیں گے ہم گواہی دیں گے کہ نبی آئے
تھے اور دین کی دعوت بھی دیے ہم نے قرآن میں پڑھا ہے قومیں کہیں گی کہ یہ کیسے کہہ سکتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیں کیا لوگ اس وقت مجود تھے۔۔ پھر اللہ تعالٰی بھی کہیں گے ہاں یہ بات تو صحیح ہے تم تو کئی زمانے بعد آئے ہو تمہیں کیسے پتا؟ اس پر امتی کہیں گے کہ اے اللہ! ہم نے تیرا کلام پڑھا ہے "اور میں ایمان رکھتا ہوں تیرا کلام جھوٹا نہیں ہے۔۔ پھر ہماری گواہی قبول کرلی جائے گی۔۔

وہ خاموشی سے سنتے ہوئے اس کی بات سمجھ رہی تھی۔

جب بنی اسرائیل کو اللہ نے ہفتے کے دن مچھلیاں پکڑنے منع کیا تھا تو اس میں تین طرح کے " لوگ تھے ایک وہ جو ہفتے کے دن جال پیچھا کر اتوار کے دن مچھلیاں پکڑتے تھے دوسرے وہ تھے جو خود بھی نہیں کرتے تھے اور ان کو بھی ایسا کرنے سے منع کرتے تھے اور تیسرے وہ تھے جو نہ کرتے تھے اور نہ ہی منع کرتے تھے۔۔اللہ کے نزدیک پہلے نمبر سے زیادہ تیسرے نمبر کے " لوگ سزا کے زیادہ مستحق تھے

تو مس سارہ یہ میرا نہیں اللہ کا قانون ہے" اس نے اثبات میں سر ہلایا وہ سمجھ گئی تھی اس کی " بات۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ٹیبل کو دیکھتے ہوئے ساری باتیں سوچ رہی تھی۔ عثمان کا فون بجنے لگا وہ ریسیو کیا۔

ہیلو!۔۔ہاں جارج۔۔۔تم انہیں کنوینس کرنے کی کوشش کرو میں دیکھتا ہوں۔۔اوکے" وہ " انگریزی میں کہہ کر فون کٹ کر دیا۔

آئے تھنک اب چلنا چاہیے" عثمان نے اسے خاموش دیکھتے ہوئے کہا۔ "

" ہا۔۔ہاں "

اس کے ہاں کہنے پر عثمان کھڑا ہو گیا وہ بھی کھڑی ہو گئی پھر وہ دونوں آفیس سے نکل کر باہر آ گئے۔وہ کار میں بھی خاموش بیٹھی تھی۔

عثمان اسے عزیز کے پولیس اسٹیشن لے کر گیا وہ اندر ہی جا رہے تھے کہ

یہ لوگ سے کچھ نہیں ہو گا دنیا کے سارے مرد ایک جیسے ہوتے ہیں۔۔چل آئی (امی)" "

ایک جوان لڑکی اور اس کی ماں پولیس اسٹیشن سے نکل رہے تھے سارہ اور عثمان انہیں دیکھ کر اندر چلے گئے۔اندر عزیز پریشان بیٹھا تھا۔

کیا ہوا کوئی لفڑا ہوا کیا؟" عثمان نے کہا۔ "

آپ لوگ یہاں پر؟" عزیز سرپرائز ہو گیا تھا وہ کافی تھکا ہوا لگ رہا تھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں سارہ کو تمہارا پولیس اسٹیشن دیکھانے لے آگیا" کہہ کر کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا سارہ بھی بیٹھ "
گئی۔

"! اچھا "

کوئی مسئلہ ہے کیا؟" عثمان پھر سے پوچھا۔ "

کچھ نہیں عثمان بھائی۔۔ یہ عورتیں میری سمجھ سے باہر ہے ہمیشہ سارے مردوں کو ہی کیوں "
کہتی ہیں ہم تو ایسے نہیں ہیں۔۔ اور انہیں کیا ضرورت ہوتی ہے دنیا کہ سارے مردوں کو
آزمانے کی" کہہ کر نفی میں سر ہلانے لگا عثمان سارہ کو دیکھنے لگا وہ بھی اسے دیکھنے لگی۔

جب کوئی عورت یہ کہے کہ دنیا کے سارے مرد ایک جیسے ہوتے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں "
ہوتا کہ انہوں نے دنیا کے سارے مردوں کو آزمایا ہوا ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ جسے
آزمائی ہوئی ہوتی ہے وہی اس کی ساری دنیا ہوتی ہے" عزیز اور عثمان ایک دوسرے کو دیکھ کر
سنجیدہ ہو گئے۔

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" دو جوڑا کپڑا پیک کر دو۔۔آج رات گیارہ بجے انگلینڈ کی فلائٹ ہے "

وہ کمرے میں بیٹھی تھی عثمان کمرے میں آتے ہی کہا پھر الماری کھول کر فائل اور کاغذات نکالنے لگا۔

اچھا! کب آو گئے ؟" عثمان کے ہاتھ رک گئے وہ اسے دیکھنے لگا۔ویسے یہ سوال احمقانہ تھا دو " جوڑے کپڑے سے اندازہ لگایا جاسکتا تھا کہ وہ کتنے دن رہے گا۔

دو دن" کہہ کر وہ فائل میں دیکھتے ہوئے مسکرانے لگا۔ "

جلدی کام ہو جائے گا تو جلدی آجاؤں گا" وہ بینا دیکھے کہا۔ "

ہمم اچھا" کہہ کر وہ اٹھ گئی اور اس کے کپڑے نکالنے لگی۔ "

ٹھیک ہے اللہ حافظ" وہ ہلکے سے مسکرا کر کہا وہ بھی ہلکے سے مسکرا کر" اللہ حافظ" کہی پھر وہ " کار میں بیٹھ کر چلا گیا۔وہ بھی اندر چلی گئی کمرے میں جا کر لیٹ گئی۔اسے کافی خالی لگ رہا تھا شادی کے بعد وہ آج پہلی بار وہ اس سے جدا تھی اکیلی سو رہی تھی اسے ڈر بھی لگ رہا تھا اور اداس بھی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبح اٹھتے ہی عادتاً دائیں جانب دیکھی بستر خالی تھا اسے یاد آیا وہ تو انگلینڈ گیا ہوا ہے۔ پھر وہ فریش ہو کر ناشتہ کرنے چلی گئی اسے بالکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ وہ مسکراتا ہوا چہرہ یاد آ رہا تھا۔

شام کو وہ لان میں بیٹھی تھی اس کا میز پر رکھا فون بجنے لگا وہ جلدی سے لپک کر فون اٹھائی۔

پڑھتے ہی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی وہ فون ریسیو کی۔ usman calling....

" اسلام علیکم "

" وعلیکم اسلام۔۔ کیم چھو؟ "

خاموشی تھی اسے سمجھ نہیں آیا۔

مطلب کیسی ہو؟" اس کی ناسمجھی پر ترجمہ کیا۔ "

" ٹھیک ہوں تم بتاؤ؟۔۔ کیسا لگ رہا ہے؟ "

" میں بھی اچھا ہوں۔۔ بہت اچھا لگ رہا ہے یہاں پر.. سوچ رہا ہوں کچھ دن بعد آؤں "

ہاں کیوں نہیں" سنجیدگی سے کہی۔ "

***

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے دوپہر کو وہ اپنے کمرے میں کھڑی آئینہ دیکھ رہی تھی۔ کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی وہ ایک سیکنڈ کے لیے ٹھٹھک سی گئی پھر دروازہ کھلا سامنے سورو کھڑا تھا۔ لمبا قد چکنا چہرہ جینز ٹی شرٹ میں ملبوس کان میں ائرپیڈ لگائے۔

ہیلو! "وہ کمرے میں داخل ہو کر دروازہ بند کرتے ہوئے کہا۔ "

وہ اسے دیکھ کر چونک گئی تھی کیونکہ اسے توقع نہیں تھی کہ سورو یہاں وہ بھی اس کے کمرے میں آسکتا ہے۔

" آپ؟۔۔ عثمان تو نہیں ہے "

ہاں میں جانتا ہوں "وہ چھوٹے چھوٹے قدم اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ "

پھر؟۔۔۔ آآ۔۔ آیئے نیچے چلتے ہیں "رک رک کر کہتے ہوئے وہ دروازے کی طرف جانے " لگی تھی۔

ارے کہا جا رہی ہیں آپ "وہ اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔ سارہ کا دل زور سے دھڑکنے لگا۔ "

" ی یہ۔۔ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔ چھوڑیے میرا ہاتھ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوڑنے کے لیے تھوڑی نہ پکڑا ہوں۔۔پھر کہاں ملے گا ایسا موقع" مسکراتے ہوئے کہا۔ "

یہ کیا کر رہے ہیں۔۔ایما ایما" وہ آنکھ میں آنسو لیے غرّاتے ہوئے کہی۔وہ دوسرے ہاتھ کی "

انگلیوں سے اس کا بال چھونے لگا۔وہ دوسرے ہاتھ سے اس کا ہاتھ ہٹانے لگی۔

" کیا ہو گیا ہے۔۔یہاں یہ سب چلتا ہے۔۔ڈونٹ ویری عثمان کو کچھ نہیں پتا چلے گا "

شٹ اپ" چلاتے ہوئے کہی۔ "

وہ ہسنے لگا پھر اسے کمر سے پکڑ کر اس کے قریب آنے لگا وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے ڈھکیل کر خود کو اس سے چھوڑانے کی کوشش کرنے لگی۔

چھوڑو مجھے۔۔کوئی ہے۔۔ایما! سیریش!" وہ اس کے منہ پر مارتے ہوئے اسے پیچھے کرنے " کی کوشش کر رہی تھی۔

کوئی نہیں ہے صرف میں اور تم" وہ ہنستے ہوئے کہا۔وہ زبردستی اسے مضبوطی سے پکڑا اس " کے قریب تھا۔پھر ایئرپیڈ سے کچھ سنتے ہوئے اس کے اور قریب آگیا اگلے ہی پل دروازہ کھلا سامنے عثمان سنجیدگی سے کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا۔

ع۔۔عثمان" سارہ کی آواز میں لرزش تھی۔سورو سارہ کا ہاتھ چھوڑ چکا تھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان۔۔۔یہ۔۔یہ مجھے بلائی تھی۔۔میں نے منع کیا لیکن" سارہ حیرت سے اسے دیکھنے۔ "

عثمان یہ جھوٹ بول رہا ہے میرا یقین کرو۔۔ایسا کچھ بھی نہیں ہے" وہ اس کے پاس آکر کہی "

وہ خاموش کھڑا سن رہا تھا۔

نہیں عثمان اس نے کہا عثمان گھر پر نہیں ہے اچھا موقع ہے۔۔اس کی پہلے سے میرے پر نظر "

" تھی۔

عثمان یقین کرو میرا میں کچھ نہیں کیا عثمان پلیز" کہہ کر وہ رونے لگی۔ "

" اچھی ایکٹینگ کرلیتی ہے یہ۔۔تم مجھے اچھی طرح جانتے ہو عثمان میں ایسا نہیں ہوں "

تم باہر آو میرے ساتھ " عثمان سورو کو کہہ کر باہر چلا گیا۔ "

" ! عثمان ! عثمان "

سورو سارہ کو دیکھ کر مسکراتا ہوتا عثمان کے پیچھے چلا گیا وہ آنکھوں میں آنسو لیے دیکھ رہی تھی۔

یا اللہ کیا ہو گا؟۔۔عثمان یقین کرے گا مجھ پر؟۔۔وہ صحیح فیصلہ کرنا جانتا ہے لیکن اسے کیسے پتا "

کہ کیا ہوا تھا۔" وہ بیڈ پر پیر لٹکائے بیٹھی سوچ رہی تھی وہ رو نہیں رہی تھی بس پریشان تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

" مجھے باہر جا کر دیکھنا چاہیے۔۔وہ پتا نہیں کیا کہانی سنا رہا ہو گا "

دروازے کا لاک کھولنے کی آواز آئی وہ دروازے کی طرف دیکھنے لگی دروازہ کھلا عثمان اندر آیا اسے دیکھ کر وہ کھڑی ہو گئی۔وہ الماری میں سے کپڑا نکال کر باتھ روم میں چلا گیا وہ اسے دیکھتی رہی شاید وہ کچھ کہے لیکن وہ چلا گیا اسے جیسے رونا آ رہا تھا۔وہ کمرے کے باہر چلی گئی وہ دوبارہ اس طرح اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔

وہ کچن میں آئی کچن کے اسٹاف کھانا نکالنے کی تیاری کر رہے تھے کھانا ڈائننگ ٹیبل پر لگنے کے بعد ایما عثمان کو بلانے چلی گئی۔

کچھ دیر میں عثمان سیڑھیوں سے اترتے ہوئے نیچے آیا وہ ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی عثمان کے چہرے کا تاثر نارمل تھا نا غصہ نا ناراضگی وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

کچھ بولو۔۔کم سے کم پوچھو مجھ سے کیا ہوا تھا" وہ اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی وہ کھانا " نکال رہا تھا۔

کیا ہوا؟۔۔۔لو" اپنی طرف نظر مرکوز پا کر کہا اسے خوشی ہوئی کہ چلو کچھ تو کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور بتاؤ کیسا گزرا دن ؟" وہ لب پر مسکراہٹ سجائے کہا۔ وہ اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگی جیسے " کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

ہمم۔۔اچھا تھا" مختصر سا جواب دے کر وہ پانی پینے لگی وہ اثبات میں سر ہلا کر کھانے میں " مصروف ہو گیا۔

کھانا کھانے کے بعد وہ کمرے میں آئی عثمان پہلے سے موجود تھا وہ بریف کیس میں سے کچھ نکال رہا تھا۔

آؤ۔۔۔یہ دیکھو، مجھے پسند آ گیا تھا تو تمہارے لیے لے لیا" وہ اسے اندر آتا دیکھ کر کہا۔ اس " کے ہاتھ میں چھوٹا سا باکس تھا جو وہ اسے دیکھنے کو کہا۔ وہ اسے کے پاس آ کر باکس تھام لی وہ اسے دیکھ رہی تھی جو اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا خیر وہ باکس کھولی اس میں باریک ڈائمنڈ کا بریسلیٹ تھا عثمان بریسلیٹ نکال کر اس کے ہاتھ میں پہنانے لگا وہ اسے دیکھ رہی تھی۔

" تم نے جو دیکھا ایسا کچھ بھی نہیں تھا "

میں جانتا ہوں" وہ بریسلیٹ پہنا چکا تھا اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسے ؟"سوالیہ انداز میں کہی۔ "

" میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔بتاؤ کیسا لگ رہا ہے "

ہمم اچھا ہے۔۔۔ تھنک یو"وہ بریسلیٹ دیکھتے ہوئے کہی۔ "

وہ ہر بات جان جاتا ہے یہ بھی جان گیا ہو گا"شام کے پہر وہ لان میں کھڑی سوچ رہی تھی۔ "

لیکن کیسے ؟۔۔۔یہی لاجک سمجھ نہیں آتا اس کا۔ خیر یہی لاجک میرے بے قصور ہونے کا "

ثبوت رہا ہے۔۔۔اللہ کا شکر ہے"وہ خود سے سوال جواب کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا سوچ رہی ہو ؟"عثمان مسکراتے ہوئے کہہ کر صوفے پر بیٹھ گیا۔ "

کچھ نہیں"وہ بھی ہلکے سے مسکرا کر بیٹھ گئی۔ "

****

P 6

وہ کمرے میں آئینے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی اسے عثمان کا فون آیا وہ ریسیو کر کے سلام کی۔

" وعلیکم اسلام۔۔۔ باہر ہوں جلدی آو "

" ہاں۔۔ایک منٹ

" ہاں بولو "

یہ بتاؤ میں نے کون سے رنگ کا کپڑا پہنا ہے" کہہ کر وہ اس کے جواب کی منتظیر تھی وہ اسے " چیک کر رہی تھی۔

" تم مجھے چیلنج کر رہی ہو؟ "

" ہاں تم سمجھ سکتے ہو "

" ہمم۔۔اور نج اور پنک "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سارہ کی دونوں بھوئیں اچک گئ کیونکہ وہ صحیح بولا تھا پھر وہ خود کو نارمل کیے۔۔۔

ہمم۔۔اوکے اب یہ بتاؤ میں نے کون سے رنگ کی چوڑی پہنی ہے اورینج یا پنک ؟" وہ دوبارہ " چیلینج والے انداز میں کہی۔

آآ۔۔لیٹ ہو جائیں گے جلدی آو" وہ بات کاٹ رہا تھا وہ ہنسنے لگی۔ "

کیوں ؟۔۔۔نہیں پتا تمہیں ؟" وہ خاموش تھا۔ "

اسے لگ رہا تھا کہ شاید آج عثمان نے اسے اس کپڑے میں کہیں دیکھا ہو گا تبھی اس نے بتا دیا لیکن چوڑی ! یہ چھوٹی چیز کون دھیان دیتا ہے۔

www.novelsclubb.com

تو فائنلی تم ہار گئے" وہ ہنستے ہوئے کہی۔ لیکن وہ عثمان رئیس تھا۔ "

ہاں !۔۔۔پنک چوڑی جلدی پہن کر آؤ میں انتظار کر رہا ہوں" کہہ کر فون کٹ کر دیا۔ "

وہ اپنا ہاتھ دیکھنے لگی اس نے چوڑی پہنی ہی نہیں تھی وہ شاک میں آ گئ تھی وہ کمرے کے چاروں کونوں کو دیکھنے لگی پھر بینا چوڑی پہنے باہر آ گئ۔ عثمان کار میں بیٹھا تھا وہ بھی اس کے بازو والی سیٹ پر آ کر بیٹھ گئ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا چوڑی نہیں پہنی تم نے؟" وہ اسے مسکراتے ہوئے کہہ کر کار چلانے لگا۔ وہ اسے دیکھ " کر کوئی جواب نہیں دی۔

وہ اسے سی ریسٹورنٹ لایا جہاں لے جانے کے لیے اس نے کچھ دن پہلے کہا تھا۔

ویلکم ٹو سارہ رئیس ریسٹورنٹ" ان کے ویلکم میں کھڑی اسٹاف نے کہا۔ بوٹ پر بھی سارہ " رئیس لکھا ہوا تھا وہ عثمان کو دیکھنے لگی۔

اب تم اس ریسٹورنٹ کی مالک ہو" وہ مسکراتے ہوئے کہا وہ شاک میں کھڑی بس دیکھ رہی " تھی۔ پھر وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اوپر لے گیا وہاں ان کا ڈنر ٹیبل لگا ہوا تھا وہ کھڑی سمندر دیکھ رہی تھی۔

" بہت خوبصورت نظارہ ہے "

ہاں۔۔ میرا ممبئی میری جان" عثمان جیب میں ہاتھ ڈالا کھڑا کہا۔ "

سارہ کے شانے تک بال سرد ہواؤں سے اڑ رہے تھے وہ بار بار اپنے بال ٹھیک کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری آنکھوں کی طرح تمہارے بال کیوں بڑے نہیں ہے" وہ اس کے بال کو چھوتے "
ہوئے کہا۔

کیونکہ میری زندگی میں بہت ساری الجھنیں تھی میں لمبے بال رکھ کر مزید الجھنا نہیں چاہتی "
تھی "

اس کی بات پر عثمان ہنسنے لگا۔

کچھ دیر سمندر کا نظارہ کرنے کے بعد وہ ڈنر کرنے بیٹھ گئے۔

عثمان !۔۔اگلے ہفتے مجھے ڈگری ملنے والی ہے" وہ ڈنر کرتے ہوئے کہی۔ "

اوو مبارک ہو" خوشی سے کہا "

اس کے لیے لکھنؤ جانا پڑے گا" وہ ہچکچاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ "

" ہاں تو چلیں گے "

واقعی میں ؟" وہ خوشی سے سوالیہ انداز میں کہی۔ "

ہاں بالکل" وہ مسکراتے ہوئے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں ٹکٹ بک کروا دیتا ہوں۔۔۔کب تک واپس آنا ہے؟ "

دو پہر کا پرو گرام ہے تو صبح نکلیں گے شام کو آجائیں گے" کہہ کر چمچ سے نوالہ منہ میں ڈالی۔ "

" اپنی ممانی کے گھر نہیں جاؤ گی؟ "

" نہیں "

" کیوں؟ "

تم جانتے ہو۔۔مجھے نہیں پسند" کہہ کر وہ کھانے لگی۔ "

پھر بھی" عثمان بھوئیں اچکاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔ "

عثمان پلیز" وہ شانے اچکاتے ہوئے کہی۔ "

اوکے" کہہ کر وہ بھی کھانے لگا۔ "

****

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک وقت تھا جب مجھے خود نہیں پتا تھا کہ میں کیسے لکھنو سے ممبئی آئی اور آج اتنے مہینوں "

" بعد میں لکھنؤ آئی ہوں۔۔ لکھنؤ، نوابوں کا شہر

سارہ اور عثمان لکھنؤ پہنچ گئے تھے وہ ٹیکسی میں کھڑکی کے باہر دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی۔

لکھنؤ پہنچے انہیں دوپہر ہو گئی تھی وہ ٹیکسی سے لکھنؤ یونیورسٹی جا رہے تھے۔

یونیورسٹی پہنچنے پر دونوں ٹیکسی سے نکلے عثمان ڈرائیور کو پیسہ دے رہا تھا وہ کھڑی یونیورسٹی دیکھ رہی تھی آج ڈگری ڈے تھا تو یونیورسٹی خوب سجی تھی باقی بالکل ویسی ہی تھی جب وہ آخری بار باہر نکلی تھی۔ پیسے دینے کے بعد ٹیکسی چلی گئی عثمان سارہ یونیورسٹی کے اندر گئے۔ باہر بہت سے اسٹوڈینٹ کھڑے تھے جو ان کے اندر آنے پر انہیں دیکھنے لگے وہ سارہ کو جانتے تھے بس اس کے ساتھ عثمان تھا جو ایئرپیڈ اور چشمہ لگائے چل رہا تھا فرق تھا سارہ کے حلیے میں بھی سادے مہنگے کپڑے جیولری چپل، وہ اندر آڈیٹوریم میں چلے گئے کیونکہ پروگرام وہی تھا اندر بھی بہت سارے اسٹوڈینٹ اور ان کے فیملی ممبرز تھے وہاں فرح اور حسن بھی تھے جو باقی لوگوں کی طرح ان کے اندر آنے پر انہیں دیکھنے لگے۔ فرح اور حسن کو دیکھ کر سمجھنا آسان تھا کہ وہ اب شادی شدہ ہیں کیونکہ وہ ہیوی کپڑے اور جیولری میں ملبوس تھی۔ وہ حسن کو دیکھ کر رک گئی جیسے وہ ماضی میں چلی گئی ہو اسے اس طرح دیکھتے ہوئے عثمان سارہ کا ہاتھ پکڑ کر مسکرانے لگا وہ

اسے دیکھ کر خود سنبھالی پھر آگے جا کر دونوں بیٹھ گئے تھوڑی دیر میں پروگرام شروع ہو گیا تقریریں لیکچرس ہونے کے بعد ڈگری ملنے کا آغاز ہوا۔

" مرزا سارہ سلیم! "

آخر اس کا نام پکارا گیا کافی دنوں بعد اس کے ابو کے نام سے پکارا گیا تھا وہ لب پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے اسٹیج پر گئی۔ڈگری ملتے وقت اس کے آنکھ میں آنسو آگئے وہ انگلی کے پوروں سے آنسو پونچھنے لگی پھر مسکراتے ہوئے اپنی جگہ پر آکر بیٹھ گئی عثمان بھی اسے مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

پروگرام ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا اور عثمان سے مزید بیٹھا نہیں جا رہا تھا وہ بہت بور ہو گیا تھا بیٹھا بھی کیسے جاتا وہ تو عثمان رئیس تھا۔اسے زبردستی بیٹھا دیکھ کر سارہ اسے چلنے کا کہی وہ فورا تیار ہو گیا اور اس کے ساتھ باہر آگیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" اب کہاں جائیں گے؟ فلائٹ تو رات کی ہے۔۔ میرا گھر بھی تو بیچ دیا تم نے اب بتاؤ کہاں جائیں گے؟" وہ نرمی سے کہی۔

" یہاں میرے بھی کچھ رشتے دار رہتے ہیں "

" کون؟۔۔ تم نے کبھی بتایا نہیں "

" چلو ملواتا ہوں" وہ کہہ کر ٹیکسی بلایا پھر دونوں بیٹھ گئے۔

www.novelsclubb.com

سارہ ٹیکسی سے باہر دیکھ رہی تھی ٹیکسی کسی محلے میں داخل ہوئی۔

" یہ تم کہاں لے جا رہے ہو؟" وہ حیرت سے عثمان کو دیکھتے ہوئے کہی وہ محلہ پہچان گئی تھی وہ سمجھ گئی تھی وہ کہاں لے جا رہا ہے۔

" ریلیکس "

" میں نے منع کیا تھا نہ۔۔ چچ" کہہ کر وہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔

ٹیکسی زینی گھر کے سامنے آکر رک گئی وہ دونوں ٹیکسی سے نکل کر گھر کا دروازہ کھٹکھٹانے لگے

ایک ادھیڑ عمر ہنستا چہرہ نے دروازہ کھولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسلام علیکم ممانی" ہلکے سے مسکراتے ہوئے کہی۔ "

اسلام علیکم !"عثمان نے بھی مسکراتے ہوئے کہا۔ "

وعلیکم اسلام !وعلیکم السلام۔۔اندر آو" ممانی چہکتے ہوئے کہی۔ "

وہ دونوں اندر داخل ہوئے اندر ماموں چھوٹی بیٹی فرحت اور بیٹا حارث اور اس کی بیوی اور بچے بھی کھڑے تھے۔عثمان سلام کرتے ہوئے مصافہ کیا۔گھر زیادہ چھوٹا نہیں تھا بس گھر تھوڑا خستہ حال تھا سالوں کا کیا ہوا رنگ بچوں کے پینسل سے لکھی ہوئی دیواریں دراڑ پڑے ستون۔ سارہ کو شرم لگ رہی تھی سفید چمکتے ہوئے بنگلے میں رہنے والا اس ٹوٹی پھوٹی کوٹھری میں قدم رکھ رہا ہے۔

سب سے ملنے کے بعد وہ بڑی بیٹی نصرت سے ملنے کمرے میں چلی گئی نصرت چار ماہ کے بیٹی لیے خاموش بیٹھی تھی وہ ٹھیک سے سارہ سے ملی بھی نہیں وہ اجڑے چمن بنی افسردہ بیٹھی تھی سارہ کو اس رویہ عجیب لگا لیکن اس نے کسی سے پوچھا نہیں۔

www.novelsclubb.com

کھانے کا وقت بھی ہو گیا تھا انہیں کھانے پر بلایا گیا دستر خوان پر مختلف قسم کے ڈشس موجود تھی عثمان صرف دو لوگ کے لیے اتنے سارے لوازمات دیکھ کر حیران رہ گیا۔

یہ لکھنؤ ہے یہاں پر مہمان نوازی میں اس سے بھی زیادہ ڈشس ہوتی ہے "سارہ اسے " حیران دیکھ کر کہی۔وہ منہ بنا کر اثبات میں سر ہلایا۔فرحت، ممانی اور ان کی بہو تینوں سر پر سوار ہو کر ان کی پلیٹیں بھر رہیں تھیں۔

کھانا کھانے کے بعد عثمان آنگن میں ماموں اور حارث کے ساتھ بیٹھا چائے پی رہا تھا اور سارہ کمرے میں ممانی فرحت نصرت کے ساتھ بیٹھی چائے پی رہی تھی اوپر چھت پر لگا پنکھا جو کافی بلندی سے آوازیں کر رہا تھا۔کمرے سے آنگن صاف نظر آرہا تھا وہ عثمان کو ان کے ساتھ بیٹھا دیکھ رہی تھی فٹ فاٹ ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا چائے پیتے ہوئے باتیں کر رہا تھا اس کا اپنا ہی رعب تھا وہ ان کا داماد تھا۔اس کی نظر عثمان سے ہٹ کر حارث پر جا ٹکی۔

" ایک وقت تھا جب یہ میرا بچپن کا کرش ہوا کرتا تھا۔۔۔آخر تھا تو ممانی کا ہی بیٹا نا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی محبت سے ملنے کے لیے مجھ سے ہی مدد مانگتا تھا۔۔۔اس کی گوری رنگت اب گم سی گئی ہے بھوری آنکھیں اب اچھی نہیں لگتی اور بھورے بال جو ماتھے پر آتے تھے وہ بھی اب جھڑ سے گئے ہیں "

باجی !" فرحت نے کہا اس کی آواز نے سارہ کی سوچ میں خلل پیدا کر دیا۔ "

" آپ جیجو کو دیکھ رہی ہیں نا۔۔بہت ہنڈسم ہیں "

سارہ مسکرانے لگی۔

داماد جی کا کوئی چھوٹا بھائی ہے کیا اس کی شادی ہم فرحت سے کر دیں گے " ممانی تمسخرانہ انداز میں کہی۔

" نہیں۔۔کوئی چھوٹا بھائی نہیں ہے "

ہوتا تو بھی میں کرنے نہیں دیتی " من میں کہی۔ "

" ویسے بمبئ میں تو ایک سے ایک بڑے بڑے رشتے ہو گے کوئی اچھا سا بتانا "

امی اب بس کر دیجیے " کب سے خاموش بیٹھی نصرت جھنجھلاتے ہوئے کہی سبھی اسے دیکھنے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" تمہیں مسلہ ہے تو جاؤ۔۔اب کیا ہم بھی تمہاری طرح ہنسے بولے نہیں "

نصرت اپنی بیٹی کو لیے چلی گئی۔

فرحت تم بھی جاؤ دیکھو کہیں توڑ پھوڑ نہ کرے" ممانی نے نصرت کے جانے پر فورا کہا "

فرحت نصرت کے پیچھے چلی گئی۔

نصرت باجی کو کیا ہوا ممانی ؟ خیریت ؟" سارہ نصرت کی حرکت کو دیکھ کر تجسس میں کہی۔ "

کیا بتاؤں بیٹا نصرت کے شوہر کو بیٹا چاہیے تھا۔۔جب سے بیٹی ہوئی ہے اسے یہاں بھیج دیا اور "

"اب کہتا ہے اسے اس کے ساتھ نہیں رہنا طلاق دینے والا ہے

سارہ سنتے ہی چونک سی گئی اسے نصرت کے لیے برا لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

بیٹی تو بس بہانا ہے وہ رہنا ہی نہیں چاہتا" ممانی سر جھٹکتے ہوئے کہی۔ "

بیٹا مرد کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا کب پلٹ جائے۔۔ان کے ساتھ محبت سے اور بن ٹھن کے "

رہو اور تو اور ہو سکے تو کوئی چھوٹی موٹی چیز کی مالک بن جاؤ تاکہ بعد میں کچھ ہوئے تو تم کسی کے

" محتاج نا رہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سارہ سنجیدگی سے بھوئیں سکڑتے ہوئے سن رہی تھی ممانی کی بات مکمل ہوتے ہی عثمان کمرے میں آگیا وہ دونوں عثمان کو دیکھنے لگے۔

آؤ بیٹا۔۔تم لوگ تھک گئے ہوگے کچھ دیر آرام کرلو" کہہ کر وہ دروازہ بند کرکے چلی گئی "

دروازہ بند ہونے تک دونوں دروازے کو دیکھ رہے تھے۔

NC www.novelsclubb.com

تم نے سنا انہوں نے کیا کہا؟" سوالیہ انداز میں کہی۔ "

ہاں۔۔۔آخری بات سنی" بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ "

تو دیکھا تم نے کون سیکھا رہا تھا۔۔اتنا ہی تھا تو اپنی بیٹی کو سیکھا دیتی۔۔نصیحت کرنا آسان ہوتا ہے سب ان کی طرح تھوڑی ہوتے ہے "

اگر کوئی نصیحت کرے تو یہ مت دیکھو وہ کون ہے کیونکہ شیطان !۔۔جس پر اللہ کی لعنت ہے اس نے سیکھایا آیت الکرسی۔۔۔ہمم "

ہمم" اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہہ کر اوپر لگا پنکھا دیکھنے لگی جو ابھی بھی آواز کر رہا تھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا وہ واش روم ہے نا؟"کمرے کے ایک طرف دروازہ تھا اس نے دروازے کی طرف " اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

" ہاں ! "

عثمان بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر جیب سے فون ہاتھ سے گھڑی کان سے ایئرپیڈ نکال کر رکھ دیا اور باتھ روم میں چلا گیا۔وہ پہلی بار ساری چیزیں اس طرح چھوڑ کر گیا تھا۔وہ خاموش بیٹھی تھی پھر عثمان کی رکھی ہوئی چیزیں دیکھنے لگی پھر لپک کر اس کا فون اٹھائی کر چالوں کری فون پر پاس ورڈ پڑھ کر گھڑی رکھ دی " Rolex " لگا ہوا تھا وہ فون بند کر کے رکھ دی اور گھڑی اٹھانے لگی

-

اب باری تھی ایئرپیڈ چھونے کی وہ اسے بھی ہاتھ میں لے کر دیکھتے ہوئے "یہی لگا کر مسکرایا کرتا ہے "کہہ کر اپنے کان میں لگائی اتفاق سے ایئرپیڈ چالوں تھا وہ سنتے ہی سیدھے بیٹھ گئی بہت ہی مدھم آواز تھی جیسے کسی کہ سانس چھوڑنے کی اور سب سے دلچسپ بات یہ تھی کہ مدھم آواز کہ ساتھ ساتھ اس کمرے کے پنکھے کی آواز بھی سنائی دے رہی تھی۔وہ یہاں وہاں دیکھنے لگی پھر بیڈ سے اتر کر کمرے کی کھڑکی کے پاس آئی باہر گاڑیوں کی ہارن کی آواز اسے ائرپیڈ میں سے بھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مدھم آواز میں سنائی دے رہی تھی وہ سمجھ گئی تھی کہ اس ایئرپیڈ کا جوڑ اس کے آس پاس ہی ہے لیکن کہاں؟ وہ آج ہی تو یہاں آیا ہے پھر کیسے؟

****

وہ دروازہ کھول کر کمرے سے باہر آئی کچن میں شام کے ناشتے کی تیاری ہو رہی تھی اس لیے کچن سے دھواں آرہا تھا دھویں سے سارہ کو کھانسی آنے لگی کھانستے ہی اس کے کان میں بہت ہی زور سے اس کے کھانسنے کی آواز آئی کہ وہ کان میں سے ایئرپیڈ نکال دی وہ شاک میں آگئی تھی۔

" ارے بیٹا تمہیں کھانسی آنے لگی۔۔ جاؤ اندر جاؤ" ممانی اسے کھانستا ہوا دیکھ کر کہی۔ وہ اندر چلی گئی عثمان ابھی تک باتھ روم سے نہیں نکلا تھا وہ سمجھ گئی تھی کہ ائیرپیڈ کا کنیکشن اس کے بہت قریب ہی ہے وہ دوبارہ ایئرپیڈ لگا گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیلو!" یہ آواز بھی بہت قریب سے آرہی تھی پھر وہ دائیں جانب گردن کر کے "ہیلو" کہی " پہلے کے بنسبت دھیرے آواز تھی پھر اس کی نگاہ سامنے آئینے پر پڑی وہ خود کو بہت غور سے دیکھنے لگی پھر اس کی نظر اس کے مہر والے سیاہ نیکلیس پر پڑی وہ نیکلیس میں لگے ڈائمنڈ کو منہ کے قریب لے جاکے "ہیلو" کہی۔اس بار تو وہ بری طرح چونک اٹھی وہ ڈائمنڈ نہیں مائیک تھا جسے وہ ہمیشہ پہن کر گھوما کرتی تھی۔کان سے ایئرپیڈ نکال کر ٹیبل پر رکھا کر بیڈ پر شاک میں بیٹھی سوچ میں ڈوب گئی۔

" یہ بہت خاص ہے اسے کبھی اتارنا مت "

" اسے کیسے پتا؟ "

" تمہاری ایک ایک سانس کی خبر رہتی ہے مجھے "

" اس کا یہی لاجک سمجھ نہیں آتا "

آج اس کا سارا لاجک سمجھ آگیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر میں عثمان باتھ روم سے نکل کر ہاتھ میں گھڑی پہنا پھر ایئرپیڈ لگایا وہ اسے بیٹھی گھور رہی تھی۔اچانک سے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز سے وہ چونک گئی دروازے پر فرحت تھی وہ انہیں چائے پر بلا کر چلی گئی اسے کے جانے کے بعد سارہ بھی اسے کے پیچھے چلی گئی۔

سبھی ساتھ میں بیٹھ کر چائے پی رہے تھے وہ ائرپیڈ والی بات سے سنبھل گئی تھی وہ عثمان کو مزہ چکھانے کے لیے زور زور سے کھانسنے لگی عثمان لب پر کپ لگانے ہے جارہا تھا کہ اس کے کھانسنے کی آواز سے وہ ایک دم سے رک گیا لیکن اس نے اپنے کان کی تکلیف ظاہر نہیں ہونے دی وہ جان بوجھ کر مزید کھانسنے لگی تھی عثمان مجبوراً کان سے ایئرپیڈ نکال کر جیب میں ڈال دیا وہ سمجھ نہ سکا۔اسے اس طرح دیکھ سارہ دبے منہ ہنسنے لگی۔

پانی لاؤ پانی لاؤ۔۔ جلدی" ممانی نے اپنی بہو کو کہا وہ فوراً کچن میں پانی لانے چلی گئی۔ "

چائے کے بعد عثمان اکیلے باہر چلا گیا وہ گھر میں خواتین کے ساتھ باتیں کر رہی تھی پھر ممانی اسے گھر کی چھت پر لے گئی ان کے ساتھ فرحت بھی چھت پر آئی۔اندھیرا ہونا شروع ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔ چھت پر سرخ مرچ اور پاپڑ سوکھنے کے لیے بیچھے تھے ڈبوں میں مختلف قسم کے اچار رکھے ہوئے تھے۔

سارہ بیٹا میں سوچ رہی تھی کہ اچار اور پاپڑ تم لیتے جاتی داماد جی کو۔۔۔"بات مکمل ہونے سے پہلے ہی فرحت نے انہیں ٹوک دیا۔

" امی ! کون کھاتا ہے پاپڑ اور اچار ؟۔۔ عثمان بھائی تو پیزا برگر کھاتے ہو گے اور آپ۔۔۔ "

جو بھی ہو داماد جی جب میرے ہاتھ کا اچار کھائیں گے نہ تو بمبئی کا سارا پیزا برگر بھول جائیں گے ہاں "

ان کی بات پر فرحت بھوئیں اچکاتے لگی پھر چھت سے نیچے دیکھتے ہوئے۔

وہ دیکھیے عثمان بھائی آ گئے "فرحت کے کہنے پر سارہ اور ممانی بھی نیچے عثمان کو ٹیکسی کا کرایا دیتے ہوئے دیکھ رہے تھے اس کے ہاتھ میں کئی تھیلیاں تھی۔ فرحت جلدی سے بھاگتے ہوئے چھت سے نیچے چلی گئی۔

چلو بیٹا ہم لوگ بھی چلتے ہیں " ممانی سارہ کو کہی پھر دونوں نیچے آ گئے۔ عثمان کا اتنی ساری تھیلیوں کا لانا یعنی تحفے لانا اسے اچھا نہیں لگا وہ سب کو سب کی تھیلیاں تھمارہا تھا وہ ایک طرف

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھڑی دیکھ رہی تھی وہ بھی اسے دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ اسے سب کے لیے چیزیں لانا پسند نہیں آیا وہ کچھ دیر منہ بنائے کھڑی رہی پھر اندر کمرے میں چلی گئی۔

کچھ دیر کمرے میں بیٹھنے کے بعد ممانی جیولری باکس ہاتھ میں لیے اندر آئی۔

یہ لو بیٹا تمہاری امی کا ہار" ممانی اس کی طرف باکس بڑھاتی ہوئی کہی وہ ان کو حیرت سے " دیکھتی رہی پھر باکس تھام کر کھول کر دیکھنے لگی وہ انگلیوں سے پھیرتے ہوئے چھو رہی تھی اس کی آنکھیں نم ہونے لگی تھی۔

فرحت بھاگتی ہوئی "امی! امی!" کہتی ہوئی اندر کمرے میں آئی وہ بہت خوش نظر آرہی تھی۔

کیا ہوا؟" ممانی حیرت سے سوالیہ انداز میں کہتے ہوئے کھڑی ہوگئی۔ "

امی! آفتاب بھائی کا فون آیا تھا وہ کل نصرت آپی کو لینے آرہے ہیں" آفتاب نصرت کا شوہر۔ "

سچ میں؟" ممانی خوشی سے سوالیہ انداز میں بھوئیں اچکاتے ہوئے کہی۔ "

فرحت نے اثبات میں سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سارہ بیڈ پر جیولری باکس رکھ کر کھڑی ہو گئی۔

" اے اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے "

ممانی نے کہا پھر تینوں نصرت کے کمرے میں گئے۔ نصرت کا بجھا چہرہ اب روشن نظر آرہا تھا مانو کتنا بڑا ٹینشن اتر گیا ہو۔

ہائے میری نصرت اب کل چلی جائے گی" ممانی کہہ کر گلے لگنے لگی۔ "

" تیاری کرنا شروع کردو "

" جی امی "

" لیکن اچانک کیا ہو گیا آفتاب کو؟۔۔میں نے کتنا سمجھایا لیکن میری ایک نہیں سنی اب سب کچھ ٹھیک ہو رہا ہے اتنا کافی نہیں ہے آپ کے لیے" فرحت نے انہیں ٹوکتے ہوئے " کہا۔

" اللہ کا شکر ہے۔ میرے تو سمجھ نہیں آرہا تھا میں کروں کیا "

تینوں ماں بیٹی بہت خوش تھے وہ مسکراتے ہوئے کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی۔

میں تمہارے ابا کو بتاتی ہوں" ممانی کہہ کر آنگن میں جانے لگی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک خوش خبری ہے۔۔آفتاب کل نصرت کو لینے آرہا ہے" وہاں عثمان اور حارث بھی "
موجود تھے وہ سب سنتے ہی کھڑے ہو گئے۔

شکر ہے" ماموں مسکراتے ہوئے کہے۔ سبھی خوش تھے مسکرا رہے تھے۔ "

کل کو وہ بات نہیں سن رہا تھا آج کیا ہو گیا؟" ماموں نے حیرت کرتے ہوئے کہا۔ "

" پتہ نہیں۔۔شاید اللہ نے ہدایت دے دی ہو گی "

یہ بات سارہ کو بھی حیرت کر رہی تھی وہ سب کو دیکھتے ہوئے عثمان کو دیکھنے لگی عثمان جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا ان کی گفتگو سنتے ہوئے مسکرا رہا تھا۔وہ سمجھ گئی تھی یہ کام کسی اور کا نہیں عثمان کا ہی ہے۔

www.novelsclubb.com

سبھی لوگ نصرت کی بدائی میں مصروف ہو گئے کپڑے نکالنا رکھنا مٹھائیوں کا انتظام وغیرہ۔

. رات کے کھانے کے بعد دونوں الوداع کہہ کر ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہو گئے

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لکھنؤ سے آئے ہوئے انہیں دو دن ہو گئے تھے وہ ڈائینگ ٹیبل پر اکیلی بیٹھی ناشتہ کر رہی تھی عثمان ہلکا سا مسکراتے ہوئے آستین کہنیوں تک سمیٹے سیڑھیوں سے اتر رہا تھا۔

یہ کیا پہنا ہے اس نے باکل اچھا نہیں لگ رہا" وہ جان بوجھ کر آواز کے ساتھ کہی عثمان کا بدلتا " تاثر دیکھ کر اسے ہنسی آنے لگی وہ خاموشی سے آکر کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

دوپہر کو سارہ لان بیٹھی تھی اس کے فون میں نوٹیفیکیشن کی رنگ بجی وہ ٹیبل پر رکھا فون اٹھا کر دیکھنے لگی اسے ڈگری ڈے کی فوٹو آئی تھی۔ایک فوٹو میں حسن بھی تھا وہ فوٹو کو زوم کر کے دیکھنے لگی۔

حسن !۔۔تم نے کیوں کیا ایسا؟۔۔تمہیں دیکھ کر سارے زخم تازہ ہو گئے، محبت دھوکہ "وہ " فوٹو دیکھتے وقت کہہ رہی تھی۔

پھر اچانک سے ہوش میں آئی اسے نیکلیس میں لگا مائیک کا یاد نہیں تھا سب کہہ کر پچھتانے لگی۔

" یا اللہ یہ کیا کہہ دیا میں نے۔۔۔عثمان نے سنا ہو گا۔۔۔خیر ٹھیک ہی ہے "

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبح ناشتے کے بعد عثمان چلا گیا تھا وہ گھر میں ٹہل رہی تھی اس کے پاس ایما آئی۔

" میم کچھ چاہئے ؟۔۔ میں باہر جا رہی ہوں ایک فرینڈ نے ارجنٹ میں بلایا ہے "

"ٹھیک ہے۔۔ لیکن سیریش کہاں ہے ؟ کافی دنوں سے دیکھائی نہیں دے رہی "

" عثمان سر نے تو اسے نکال دیا "

"کب ؟؟ "

" جب عثمان سر انگلینڈ سے آئے تھے "

" لیکن کیوں ؟ "

" سر کہے رہے تھے وہ ضرورت سے زیادہ کام کر رہی تھی "

" ضرورت سے زیادہ کام کر رہی تھی مطلب ؟ "

" آئے ڈونٹ نو "

ٹھیک ہے تم جاؤ" سارہ کے کہنے پر ایما چلی گئی۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پریکٹس روم میں تھی اس کی پریکٹس بھی لگبگ مکمل ہونے والی تھی۔اسی دوران اسے باہر سے آوازیں سنائی دی وہ روم سے نکل کر حال میں آئی۔حال میں دو نا معلوم افراد منہ پر سیاہ رنگ کا کپڑا باندھے وہ اسے دیکھ کر اس کی طرف بڑھنے لگے تھے

"کو کون ہو تم لوگ ؟" وہ انہیں دیکھ کر طرح ڈر گئ تھی اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ جلدی سے باہر کے دروازے کی طرف جانے کی کوشش کرنے لگی کہ ایک آدمی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

"چھوڑو مجھے۔۔جانے دو" کہتے ہوئے وہ اس آدمی کے منہ اور سینے پر مارنے لگی آدمی نے غصے میں زمین پر زور سے ڈھکیل دیا گرنے سے اسے کہنیوں پر چوٹ آگئ وہ رونے لگی تھی اس نے نظر اٹھا کر دونوں آدمیوں کو دیکھا وہ چاکو لیے اس کی طرف دیکھ رہے تھے وہ چاکو دیکھتے ہی فورا اٹھ کر سیڑھی کی طرف بھاگنے لگی ایک نے اس کا دوپٹہ کھینچ لیا دوپٹے کے کھینچنے سے اس کے گلے میں رگڑ پیدا ہو گئ وہ درد برداشت کرتے ہوئے دوپٹہ وہی چھوڑیں سیڑھیوں سے اوپر سامنے والے کمرے میں جا کر دروازہ بند کرلی وہ بھی اس کے پیچھے آکر باہر کا دروازہ پیٹنے لگے وہ پسینے اور آنسوؤں میں بھیگی ہوئی ڈری کھڑی تھی پھر الماری اور دیوار کے بیچ میں خالی جگہ پا کر وہاں چھپ گئ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دو سے تین بار دروازہ پیٹنے کے بعد ایک دم سے خاموشی چھا گئی وہ اسی جگہ پڑ ڈری سہمی بیٹھی تھی۔ تھوڑی دیر میں دروازہ کھولا وہ سہم سی گئی وہ عثمان تھا وہ اس کے پاس آیا۔ سارہ نے سر اٹھا کر دیکھا بھی نہیں وہ سر نیچے کیے منہ چھپائے بیٹھی رہی

سارہ!۔۔۔ سارہ میں ہوں عثمان" عثمان کہنے پر وہ اسے کی طرف دیکھی بھوئیں سکڑتے "ہوئے وہ بس اسے گھور رہی تھی جیسے اسے کچھ سمجھ نہ آ رہا ہو۔ عثمان گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔

"میں ہوں کوئی نہیں ہے۔۔ ہمم "

وہ تسلی دیتے ہوئے کہہ رہا تھا وہ اپنا آنسو پونچھی پھر عثمان اس کا شانا پکڑے اسے اٹھنے میں مدد کیا اور اسے کمرے میں لے گیا پھر وہ واش روم میں فریش ہونے چلی گئی

تم ٹھیک ہو؟" اسے واش روم سے نکلتا دیکھ کر فکر کرتے ہوئے کہا وہ اثبات میں سر ہلاتے "ہوئے بیٹھ گئی۔ وہ کھڑے کھڑے ہی اس کے ہاتھ اور گلے کا نشان دیکھ رہا تھا پھر کمرے سے چلا گیا۔

دوپہر کے واقعہ کے بعد وہ رات کو گھر

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیا وہ اس کے لیے پریشان نظر آرہا تھا۔اگلے دن وہ صبح ناشتہ کر کے چلا گیا۔وہ اپنے کمرے میں کھڑکی پر بازو باندھے گم صم کھڑی تھی ایما نے دروازے پر دستک دی جواب نہ ملنے پر وہ اندر داخل ہو گئی۔

میم !۔۔ میم !"دوسری آواز پر وہ اسے کی طرف متوجہ ہوئی "

آپ نے نیوز دیکھا جو دو لوگوں نے آپ کو مارنے کی کوشش کی تھی ان کو سزائے موت ہوئی "
"

کیا؟۔۔سزائے موت ؟"وہ بھوئیں اچکاتے ہوئے شاک میں کہی۔ "

" جی "

" لیکن ان سے تو کوئی مرڈر نہیں ہوا "

" آپ تو عثمان سر کو جانتی ہیں "

" اچھا !تو یہ عثمان کا کام ہے "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

وہ اس بارے میں عثمان سے بات کرنا چاہتی تھی لیکن وہ صبح کا نکلا ابھی تک غائب تھا۔اسے ڈر تھا کہ کل کی طرح آج بھی غائب ہو کر کچھ کر نہ رہا ہو۔

رات کے کھانے پر بھی وہ اس کا انتظار کر رہی تھی اس کے نہ آنے پر وہ اسے فون بھی کی لیکن کوئی جواب نہ ملا۔

یااللہ یہ کہاں رہے گیا؟۔۔فون بھی اٹھا نہیں رہا۔۔۔اس کا کوئی بھروسہ نہیں صبح سے گیا ہے " " پتا نہیں کیا کر رہا ہو گا کس سے بدلا لے رہا ہو گا

وہ اس بات سے مطمئن تھی کہ عثمان کو کچھ نہیں ہوا ہو گا۔

رات کے بارہ بجنے والے تھے وہ اب تک نہیں آیا تھا وہ کمرے میں پریشان ٹہل رہی تھی دروازے پر ایما دستک دے کر اندر آئی۔

میم ! عثمان سر آپ کو اوپر ٹیریس پر بلا رہے ہیں" وہ ایک سیکنڈ کے لیے چونک گئی۔ "

وہ گھر کب آیا؟اور کب ٹیریس پر بھی چلا گیا؟۔۔اس طرح تو کبھی ٹیریس پر نہیں بلایا اور نہ " ہی کبھی میں گئی۔۔ خیر بلایا بھی تو اس وقت۔۔ لیکن کس لیے ؟"اس کی سوچ ابھری۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میم سر بلا رہے ہیں آپ کو" اسے خاموش دیکھتے ہوئے ایماد وبارہ کہی۔ "

" ہا۔۔ہاں۔۔۔کس لیے بلا رہے ہیں؟ "

" آآ۔۔وہ تو نہیں پتا لیکن جلدی بلا رہے ہیں "

اسے ایسا لگا جیسے ایما جان کر بھی بتانا نہیں چاہ رہی۔

ٹھیک ہے میں۔۔میں آتی ہوں" اس کے کہنے پر ایما چلی گئی پھر وہ سوچتے سوچتے دھیرے " دھیرے قدم بڑھاتے کمرے سے باہر آئی۔

ٹیریس کی سیڑھی چڑھتے وقت بھی وہ اسی سوچ میں مصروف تھی کہ آخر اس نے اس وقت اسے کیوں بلایا اسے کہیں نہ کہیں عثمان سے ڈر لگنے لگا تھا۔کل کے واقعے کے بعد کہیں وہ اس میں اس کی بھی غلطی نہ سمجھ رہا ہو۔وہ ٹیریس کے جتنے قریب پہنچ رہی تھی اس کا دل زور سے دھڑکنے لگ رہا تھا۔سیڑھی کے اختتام پر پہنچنے پر اسے لکڑیوں کے ڈنڈے نظر آئے وہ بنا سوچے سمجھے ایک ڈنڈا اٹھالی اور ڈنڈے کو ہاتھ میں پکڑے پشت پر چھپائے آگے بڑھی۔

ٹیریس میں داخل ہوتے ہی اسے کچھ دوری پر عثمان کھڑا نظر آیا اس کے پشت پر لائٹوں سے جگمگاتا ٹینٹ اور ٹینٹ میں ٹیبل پر رکھا کیک اور کچھ چیزیں اسے دور سے نظر آرہی تھی وہ دونوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاتھ جیب میں ڈالے مسکراتا ہوا "ہاپیے بر تھ ڈے" کہا۔ سنتے ہی سارہ کہ ہاتھ سے ڈنڈا گر گیا اس کے پشت سے ڈنڈا گرتا دیکھ کر عثمان کے چہرے کا رنگ ہی بدل گیا اس کی مسکراہٹ غائب ہو گئی۔ وہ کبھی ڈنڈے کو دیکھتی تو کبھی عثمان کو

عو۔۔ عثمان وہ ا۔۔ ایم۔۔۔۔ "اس کی ہلک میں سے جیسے آواز ہی نہیں نکل رہی تھی "

اٹس اوکے آجاؤ" وہ دوبارہ مسکرانے لگا اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اس نے کہہ دیا " تھا۔

ایم سوری "اس کی آنکھوں میں آنسو بھر گئے تھے وہ شرمندہ ہو گئی تھی "

اٹس اوکے کوئی بات نہیں آجاؤ بارہ بجنے والے ہیں" ہاتھ کے اشارے سے اپنی طرف بلاتے " ہوئے کہا وہ نظر جھکائے چھوٹے چھوٹے قدموں سے اس کی طرف بڑھی۔ وہ اس کی پشت پر ہاتھ رکھ کر اسے ٹینٹ میں لے گیا۔

بارہ بج گئے ہیں چلو اب کیک کاٹو" وہ ہاتھ میں لگی گھڑی دیکھ کر ہنستے ہوئے کہا جیسے کچھ ہوا ہی " نہ ہو۔ اس کی آنکھوں سے مسلسل آنسو جاری ہو رہے تھے پھر وہ کسی طرح چھری اٹھا کر کے کیک کاٹی وہ اسے وش کر رہا تھا وہ کیک کا چھوٹا سا ٹکڑا اس کی طرف بڑھاتے ہوئے پھر سے "ایم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوری" کہی۔وہ بھی مسکراتے ہوئے "اٹس اوکے" کہہ کر تھوڑا سا کھا کر اس کے ہاتھ سے لے کر اسے کھلایا۔اب باری تھی تحفے کی وہ ٹیبل سے باکس اٹھا کر اس کی طرف بڑھایا "پلیز" مدھم آواز میں مزید شرمندہ ہوتے ہوئے کہی "کوئی بات نہیں کہا نہ" کہہ کر باکس کھولا باکس میں رولیکس کی گھڑی تھی۔وہ مسلسل روئے جارہی تھی وہ مزید یہاں کھڑی نہیں رہے سکتی تھی دوڑتے ہوئے وہاں سے چلی گئی وہ اسے جاتا سنجیدگی سے دیکھتا رہا۔

****

حسن کے کافی دنوں سے کالز میسیجز آرہے تھے وہ سارہ سے ملنا چاہ رہا تھا آخر اس نے بھی اس سے ملنے کا ارادہ کیا اور اسے کیفے میں ملنے کا میسج کی وہ فون نہیں کر سکتی تھی کیونکہ عثمان کو خبر لگ جاتی۔جانے سے پہلے وہ اپنا نیکلیس اتار کر الماری میں رکھ کر گئی تاکہ اس کے اور حسن کے درمیان جو بھی گفتگو ہو عثمان سن نہ سکے۔عثمان جب گھر سے جا چکا تھا تب وہ اپنی کار سے نکلی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھولوں کی دکان کے سامنے اس نے کار رکا دی اور کار سے نکل کر دکان کی طرف بڑھی مختلف قسم کے پھول تھے

گلدستہ بڑا ہو جائے گا ایک پیارا سا گلاب لے لیتی ہوں" وہ ایک سرخ رنگ کا گلاب اٹھا کر " دکاندار کے پاس گئی دکاندار سادہ کورا کارڈ نکالا سارہ کے کہنے کے مطابق اس میں لکھتا گیا۔ لکھنے کے بعد کارڈ کو لفافے میں ڈال کر اسے دے دیا وہ مسکراتے ہوئے خوشی سے لے کر پیسے دے کر کار میں بیٹھ گئی۔

اب وہ کیفے میں حسن سے ملنے آئی۔ حسن سرخ رنگ کی ٹی شرٹ پر سیاہ رنگ کی جینز اور سیاہ رنگ کا چشمہ لگائے بیٹھا انتظار کر رہا تھا اسے اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ کھڑے ہو کر سلام کیا وہ جواب دے کر بیٹھ گئی۔

کیسی ہو تم؟" حسن بیٹھتے ہوئے پوچھا "

الحمداللہ" اطمینان سے کہی۔ "

بس اور کیا چاہیے" حسن کے اس طرح سے کہنے پر سارہ اسے دیکھنے لگی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آآ۔۔کیا لو گی تم ؟"وہ مینو کھولتے ہوئے کہا "

" بہتر ہو گا کہ ہم کام کی بات کریں۔۔ ہمم "

اوکے !"کہہ کر مینو بند دیا۔بند کرتے ہی اس کی نظر ٹیبل پر رکھے سارہ کے ہاتھ پر پڑی۔ "

یہ تمہارے ہاتھ پر کیسا نشان ہے ؟۔۔وہ تمہیں مارتا ہے ؟"وہ تجسس میں پوچھا جیسے وہ ہاں سننا چاہتا ہو۔ "

نہیں بالکل نہیں۔۔یہ کسی اور چیز کا نشان ہے "نشان پہلے سے ہلکے ہو گئے تھے لیکن نظر آ رہے تھے "

دیکھو میں جانتا ہوں تم مجھ سے ناراض ہو، میں تمہاری پہلی محبت ہوں۔۔پہلی محبت کو بھولنا آسان نہیں ہوتا"وہ جذباتی ہوتے ہوئے کہہ رہا تھا۔ "

اچھا !!۔۔اپنے اور فرح کے بارے میں بتاؤ۔۔وہ بھی ممبئ آئی ہے ؟"بات کاٹتے ہوئے کہی۔ "

" نہیں !وہ نہیں آئی ہے "

www.novelsclubb.com

میں۔۔میں غلط تھا، غلط کیا میں نے۔۔میں تمہیں بھولا نہ سکا" وہ مسکراتے ہوئے اس کی مکاری دیکھ رہی تھی

میں اب بھی تم سے محبت کرتا ہوں" آہستہ سے کہا شاید اس یہ جھوٹ بلند آواز میں کہا نہیں جا رہا تھا۔وہ سنتے ہی ہنسنے لگی

تم ہنس رہی ہو؟۔۔مجھ پر؟؟" حیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔ "

نہیں تمہاری بے وقوفی پر" پر سکونی سے جواب دی۔ "

ہاں اب میں تمہیں بے وقوف ہی لگوں گا" کرسی کی پشت پر ٹیک لگا کر کہا پھر آگے کی طرف جھکتے ہوئے۔۔ "

دیکھو سارہ میں سنجیدہ ہوں۔۔میں تمہیں اپنانا چاہتا ہوں" اس کی ہنسی کچھ سیکنڈ میں رک گئی پھر وہ اس کی چالوں کو سمجھتے ہوئے "

" لیکن میں تو پہلے سے شادی شدہ ہوں "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جانتا ہوں تم اس کے ساتھ خوش نہیں ہو۔۔تم اس سے طلاق لے لو اب تو تم بھی " وقالت کر سکتی ہو" وہ تلملا سی گئی اس کا دل کر رہا تھا کہ سب کہ سامنے اسے تھپڑ لگاتی جائے لیکن وہ خاموش بیٹھی سکون سے مسکراتے ہوئے جواب دی شاید عثمان کا اثر ہو گیا تھا اسے

میں عثمان سے طلاق لوں گی ! عثمان سے ! وہ بھی تمہارے لیے۔۔نہ نہ " نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہی۔

تم فضول میں اپنا وقت ضائع کر رہے ہو جاؤ فرح کا دھیان رکھو اس سے محبت کرو۔۔اور رہی " تمہاری بات تو مجھے تم میں کوئی دلچسپی نہیں ہے میں اپنے عثمان میں خوش ہوں۔۔ہمم بس یہی کہنے آئی تھی تمہیں دوبارہ میسج یا فون مت کرنا۔اللہ حافظ" کہہ کر وہ پرس اٹھائے وہاں سے چلی گئی وہ اسی طرح سیاہ چشمہ لگائے غصے میں منہ بسورتا ہوا اس کے جانے تک اسے گھورتا رہا۔

وہ کار میں بیٹھ کر گھر آگئی کار سے اترتے ہی اس نے عثمان کی سیاہ کار کھڑی دیکھی وہ کار کی طرف بڑھ کر پرس میں سے لفافہ اور گلاب نکال کر ڈرائیور سے دروازہ کھولنے کا کہی دروازہ کھولتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہی وہ خود ہی کار کے گلوو باکس میں لفافہ اور سرخ گلاب رکھ کر دروازہ بند کر کے مسکراتے ہوئے خوشی سے اندر چلی گئی۔اندر ایماڈائننگ ٹیبل پر کھانہ لگا رہی تھی اور عثمان صوفے پر بیٹھا تھا اسے آتا دیکھ کر وہ کھڑا ہو گیا۔

تم اتنی جلدی آگئے آج" مسکراتے ہوئے اس کے پاس آکر کہی۔ "

ہاں! تم سے اجازت لے لینی چاہیے تھی" وہ دونوں ہاتھ جیب میں ڈالے سنجیدگی سے کہا "

" نہیں ایسی بات نہیں ہے "

ہمم اچھا! کہاں گئی تھی تم ؟" سوالیہ انداز میں کہا۔ "

میں۔۔وہ! بس ایسے ہی تھوڑا بور ہو رہی تھی تو گھومنے چلی گئی تھی" مسکراتے ہوئے جھوٹ کہی۔ "

ہمم اوکے" کہتے ہوئے وہ فرش پر بیچھی قالین دیکھنے لگا "

آ آ۔۔تمہاری کار میں ایک لفافہ ہے اسے دیکھ لینا" وہ نظر اٹھا کر اسے دیکھنے لگا "

کیسا لفافہ ؟ کیا ہے اس میں ؟" پھر سے سوالیہ انداز میں سوال کیا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے اس میں کچھ تم دیکھ لینا" وہ کہہ کر جانے والی تھی کہ عثمان نے کہا۔۔۔ "

تمہارا الوولیٹر ہے یا احسن اور تمہارا نکاح نامہ" وہ رک گئی اور اسے حیران بھری نظروں سے " دیکھنے لگی

"عثمان یہ کیا کہہ رہے ہو؟ "

" یا کچھ فوٹوز ہو گی تم دونوں کی۔۔ بتاؤ؟ "

عثمان تم۔۔۔" اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔ "

کیا تم؟۔۔ تم پاگل ہو تم احمق ہو یا کچھ اور؟" وہ انتہائی سنجیدگی سے ہلکی بلند آواز میں کہا۔ اس " کے اس طرح کہنے پر ایما اور باقی اسٹاف بھی کام روکتے ہوئے ان کی طرف متوجہ ہوئے

تم بات کو کیوں بڑھا رہے ہو کیا ہو گیا ہے تمہیں؟" حیرت زدہ کہی۔ "

مجھے تو بہت کچھ ہوتا ہے ایک تم ہو جسے کچھ نہیں ہوتا۔۔ کتنی تمہاری حرکتوں کو اگنور کروں " بولو۔۔ سوچتا تھا چلو کوئی نہیں شاید اب شاید تب لیکن تم تو۔۔ تم تو ویسی ہی ہو جیسی آئی تھی بس اب تھک گیا ہوں یار، میں اب اور ایسے نہیں رہ سکتا۔۔ میں تمہیں بھی خود سے آزاد کرتا ہوں" وہ بے بسی سے کہہ رہا تھا وہ آنسو لیے سن رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" میں عثمان رئیس ! تمہیں طلاق دیتا ہوں "

عثمان !"وہ مدھم آواز میں سرخ آنکھ لیے مزید حیرت سے کہی وہ نفی میں سر ہلاتا رہا۔ایما اور " سبھی اسٹاف شاک میں کھڑے منہ پر ہاتھ رکھے دیکھ رہے تھے

طلاق دیتا ہوں "اس کے لہجے میں کپکپاہٹ تھی "

طلاق دیتا ہوں "وہ کہتے ہی وہاں سے باہر چلا گیا شاید اس میں مزید ٹھہرنے کی طاقت نہیں " تھی۔

اس نے ہمیشہ سے مختصر سی صلح کی 'ایم سوری اٹس اوکے ' کبھی کچھ نہ کہا لیکن آج جو کہا اس کے بعد دوبارہ کچھ کہنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

www.novelsclubb.com

سارہ کے پیروں تلے مانو میں زمین کھسک گئی ہو اس کے سامنے جیسے اندھیرا ہی اندھیرا چھا گیا ہو وہ اس کی کبھی توقع نہیں کی تھی وہ صدمے میں کھڑی تھی اس پیر لڑکھڑانے لگے تھے وہ صوفے پر بیٹھ گئی اس کے پاس فوراً ایما آئی

میم !"وہ اور زور زور سے رونے لگی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایما تم نے سنا اس نے مجھے طلاق دے دیا، اس نے مجھے طلاق دے دیا" روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

میم آپ خود کو سنبھالیے" ایما پریشان سی ہوتی ہوئی کہی۔ "

"و۔۔وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے؟ میں۔۔۔ "

وہ پاگلوں کی طرح روتی ہوئی سب کہے جا رہی تھی۔

****

ایک ماہ گزر گئے تھے اسے طلاق ہوئے وہ اب عدت میں تھی۔ طلاق کے بعد سے عثمان نے بھی دوبارہ اس دہلیز پر قدم نہیں رکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھابھی !۔۔بھابھی !" صبح سویرے ہی عائشہ دوڑتی سیڑھیوں سے چڑھتی ہانپتی ہوئی سارہ کے " کمرے میں آئی۔

سارہ سر پر دوپٹہ لپیٹی ہوئی بیڈ پر بیٹھی قرآن کی تلاوت کر رہی تھی عائشہ ان ایک ماہ میں یہاں کہ کئی چکر لگا چکی تھی۔

کیا ہوا؟" قرآن بند کر کے عائشہ کو ہڑبڑاتا دیکھ کر کہی پھر بیڈ سے اٹھ کر قرآن کو الماری میں " رکھ کر اس کی طرف آئی۔

بھابھی وہ۔۔۔" ہانپتے ہوئے کہے رہی تھی کہ سارہ نے اسے ٹوک دیا۔ "

کتنی بار تمہیں کہا ہے مجھے بھابھی مت کہو" ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی طرف آئی۔ "

" ٹھیک ہے پہلے میری بات سنیے "

کیا بات؟" تجسس میں کہی۔ "

" کل رات دبئی میں مصطفی انکل کا۔۔۔ قتل ہو گیا "

کیا!!!؟" وہ شاک میں کہی "

" ہاں !۔۔۔اور کہا جا رہا ہے کہ عثمان بھائی نے کیا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیا کہہ رہی ہو تم۔۔وہ۔۔وہ کیسے کر سکتا ہے"بے یقینی سے کہی۔ "

ہاں بھا! آآ۔۔ ہمم"عائشہ بھابھی کہتے رک کر سارہ کو دیکھنے لگی لیکن اس کا دھیان مصطفی " رئیس اور عثمان رئیس میں تھا۔

یہ تو یقین کرنے والی بات ہی نہیں ہے"وہ بینا عائشہ کو دیکھے کہی۔ "

" ہاں۔۔اور ابھی کچھ دیر میں پولیس عثمان بھائی کو انڈیا لے کر آئے گی "

عزیز بھائی بھی ایک دم پریشان ہیں۔۔وہ بھی انتظار کر رہے ہیں ان کے آنے کا پھر دیکھو کیا " ہوتا ہے"یہ سب سن کر جیسے سارہ کا دماغ گھومنے لگا تھا وہ صوفے پر بیٹھ گئی پھر عائشہ بھی اس کے بازو میں آکر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

ممبئی ائرپورٹ پر عثمان سیاہ پینٹ، سفید شرٹ پر سرخ خون کے دھبّے لیے ہاتھ میں ہتھ کڑی پہنے دو پولس کے درمیان جسمانی طور پر چل رہا تھا لیکن ذہنی طور پر وہ وہاں مجود نہیں تھا۔میڈیا کے کیمرے کی چمک سے وہ چونک کر ہوش میں آیا اور سبھی کو دیکھنے لگا وہاں میڈیا رپوٹرز اور دیکھ رہے تھے عثمان کی یہ live لوگوں کی بھیڑ جمع تھی یہ سارا منظر عائشہ اور سارہ فون میں

حالت سارہ سے دیکھی نہیں جارہی تھی وہ فون سے نظریں پھیر لی۔عائشہ نے بھی فون بند کر لیا پھر چند منٹوں میں یہ خبر آگ کی طرح پورے ممبی میں پھیل گئی نیوز چینل اخبار ہر جگہ۔عثمان کو مجرم کے طور پر جیل میں رکھا گیا .

چند دنوں بعد پوسٹ مارٹم کرنے بعد مصطفی رئیس کا کفن دفن ہو گیا وہ پوری طرح ٹوٹ گیا تھا پھر دیکھتے ہی دیکھتے عدالت کی تاریخ آگئی وہ چہرہ جو ہر وقت مسکرایا کرتا تھا آج مرجھایا ہوا صدمے میں کٹگھرے میں کھڑا تھا آنکھوں کے نیچے ہلکے سیاہ دھبے ہو گئے تھے داڑھی بڑھ گئی تھی۔عدالت میں عثمان کے ہمراہ عزیز کھڑا تھا نتاشا راجپوت فیملی اور عائشہ اور اس کی امی بھی موجود تھے وجۓ پٹیل جو عثمان کا کیس لڑ رہے تھے ان کے پاس عثمان کی بے گناہی کا کوئی ثبوت نہیں تھا اور وہی سارے ثبوت عثمان کے خلاف تھے۔عدالت میں یہ ثابت ہوا کہ مصطفی رئیس کا قتل جس چاقو سے ہوا تھا اس چاقو کا پوراسیٹ عثمان رئیس کے سوٹ کیس میں پایا گیا جو وہ دبئی جمیرہ ہوٹل میں لے گیا تھا اور تو اور چاقو پر صرف عثمان کے ہی انگلیوں کے نشان تھے۔مصطفی رئیس کے فون سے یہ بھی پتا چلا کہ ان کی آخری بات عثمان رئیس سے ہوئی تھی۔وجۓ پٹیل

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نے عدالت سے کچھ دنوں کی مہلت مانگی عثمان کو بے گناہ ثابت کرنے کے لئے۔اور وہیں میڈیا نیوز رپوٹرز ممبئ کی عوام کورٹ کے باہر فیصلے کے انتظار میں کھڑی تھی۔

اگلے دن عثمان جیل میں دیوار پر پشت ٹیکے بیٹھا تھا اس سے ملنے عزیز اور وجۓ پٹیل آۓ

سلام بھائی!"عزیز نے کہا عثمان نے کوئی جواب نہیں دیا وہ بس اسے دیکھ رہا تھا پھر عزیز جیل کے باہر عثمان کے برابر زمین پر بیٹھ گیا اسے دیکھ کر وجۓ پٹیل بھی بیٹھ گئے۔

عثمان سر کیا ہوا تھا کچھ تو بتایۓ میں خود سے کیسے ثبوت اکٹھا کروں گا"وجۓ پٹیل نے اکتاتے ہوۓ کہا وہ بس انہیں دیکھ رہا تھا وہ ابھی بھی صدمے میں تھا اس نے ابھی تک زبان تک نہیں کھولی تھی اپنی صفائی کے لیے۔

ہاں بھائی کچھ تو بتایئے۔۔کچھ سمجھ نہیں آرہا کیا کریں کہاں سے ثبوت لائیں"عزیز نے جذباتی لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم یقین کرتے ہو مجھ پر ؟" عثمان نے دھیمے لہجے میں عزیز سے سوالیہ انداز میں کہا وجے پٹیل "
اور عزیز ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ ! حد ہے۔۔میں کیا پورا ممبئی یقین کرتا ہے " عزیز نے کہا۔ "

ممبئی ! " ہلکے سے مسکراتے ہوئے آہستہ سے "

کہا۔

آج رات عزیز بھائی اور پٹیل انکل پھر سے دبئی جا رہے ہیں شاید اس بار کچھ ہاتھ لگ جائے" "
عائشہ نے سارہ سے کہا اس نے عدالت میں ہونے والی ساری باتیں بتادی تھی سارہ بھی پریشان
ہوگئی تھی۔

(دونوں منظر ایک ہی وقت میں)

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم وہاں کے اسٹاف سے بات کریں گے کسی نے کچھ تو دیکھا ہوگا کوئی کچھ تو جانتا ہوگا۔۔۔اس بار تو پکا ثبوت لانا ہے" وجۓ پٹیل نے چیلینج کرتے ہوئے کہا

"ہمم۔۔ہم پوری کوشش کریں گے بس آپ پریشان مت ہوئیے" عزیز نے عثمان کے شانے پر ہاتھ رکھ کر کہا اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

۔۔۔

"بس اللہ کرے سب ٹھیک ہو جائے" عائشہ نے کہا۔

"آمین" سارہ نے جوابا کہا

اگلے ہفتے کی تاریخ آگئی تھی وجۓ پٹیل کے پاس آج بھی کوئی ٹھوس ثبوت نہیں تھا۔

۔۔۔

"پٹیل انکل آج بھی بینا ثبوت کے تھے میرے سمجھ نہیں آرہا وہ کر کیا رہے ہیں۔۔اور وہ نتاشا بڑھیا دل کر رہا تھا کہ سب کہ سامنے اسے ماروں" عائشہ جھنجھلاتے ہوئے کہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں ؟۔۔انہوں نے کیا کیا؟"سارہ نے سوالیہ انداز میں کہا "

وہ اندر کورٹ میں اور پلس باہر میڈیا میں بھی کہی کہ انہیں پورا یقین ہے عثمان بھائی نے "

" مصطفی انکل کا قتل کیا ہے۔۔پراپرٹی،نام اور ان کی جگہ لینے کے لیے

یہ کیا فضل بات ہے۔۔اس کے پاس تو پہلے سے ہی سب کچھ ہے"سارہ نے ناراضی کا اظہار "

کرتے ہوئے کہا۔

نیوز چینل نے نتاشا کے بیان پر عثمان کو مصطفی رئیس کا قاتل قرار دیا تھا۔وہی عزیز اور وجے

پٹیل بھی ثبوت تلاش کرنے میں جی وجان لگا رہے تھے جمیرہ ہوٹل میں انہیں مزید چھان بن

کرنے کی اجازت نہیں تھی۔

پیپرس ملے تمہیں اسٹڈی روم سے ؟"عثمان جیل میں بیٹھا عزیز کے آنے پر کہا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم!!"عزیز نے عثمان کی طرف پیپرس بڑھاتے ہوئے کہا۔وہ پیپرس تھام کر پیپرس آگے پیچھے پلٹ کر دیکھنے لگا لیکن دماغ میں کچھ اور ہی چل رہا تھا پھر آخر اس نے کہہ ہی دیا۔

" تم نے۔۔اسے دیکھا؟۔۔کیسی ہے وہ؟"عزیز کچھ سیکنڈ اسے دیکھتا رہا پھر اثبات میں سر ہلا کر

" وہ پریکٹس روم میں تھی مراٹھی کی کوئی کتاب لیے رو رہی تھی "

" لیکن اسے تو مراٹھی نہیں آتی "عثمان نے تجسس میں کہا عزیز نے نیچے زمین کی طرف دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا پھر خاموشی چھائی رہی۔

عزیز جب پیپرس لینے آیا تھا تب سارہ پریکٹس روم میں تھی سب دیکھ کر اس کی انکھیں نم ہو رہی تھی جب عثمان اسے سرپرائز دینے کے لیے لے کر آیا تھا اس وقت ایمانے اسے اطلاع کی کہ عزیز آیا ہیں وہ عدت میں تھی تاکہ وہ باہر نہ آئے لیکن عزیز کو عثمان کہ اسٹڈی روم میں جانا تھا جو کہ سارہ کہ پریکٹس روم کے بازو میں تھا۔سامنے اسے جو کتاب نظر آئی وہ اٹھا کر چہرے کے سامنے رکھ دی کہ وہ پڑھ رہی ہے لیکن شاید عزیز نے اسے کسی طرح دیکھ ہی لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی طرح دو ماہ گزر گئے تاریخ پہ تاریخ آتی رہی ناامید کیس کھینچا چلا گیا ایک بھی ٹھوس گواہ یا ثبوت ہاتھ نہیں لگا اور نتاشا اپنے شوہر کے قتل کا بدلا لینے کے لئے عثمان کے خلاف عدالت اور میڈیا میں بولتی رہی۔ ہر جگہ یہی چرچہ تھا کہ عثمان رئیس نے پراپرٹی اور پاپ کی کرسی کے لیے ان کا قتل کر دیا۔ ہارتا ہوا کیس اور نتاشا کا بیان دیکھ کر عوام کی اکثریت عثمان کے خلاف ہو رہی تھی۔ وجے پٹیل بھی تھک چکے تھے وہ مزید بینا گواہ و ثبوت کے عدالت میں پیش نہیں ہونا چاہتے تھے۔

سارہ کی عدت بھی ختم ہو چکی تھی ہر بات کی طرح عائشہ نے وجے پٹیل کے مزید کیس نہ لڑنے والی بات بتائی۔

پھر عثمان کی بے گناہی کیسے ثابت ہو گی؟۔۔۔ پٹیل سر تو عثمان کے پرانے جانے مانے عقلمند "وکیل ہے پھر وہ کیسے کچھ کر نہیں پا رہے ؟۔۔ وہ کیسے ہار مان گئے ؟"

کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔۔ کل تک پورا ممبئی ان کا ہمراہ تھا آج ان کے خلاف پوسٹر لگائے جا رہے ہیں" عائشہ نے کہا پھر دونوں کچھ دیر تک خاموش بیٹھی سوچتی رہی پھر سارہ نے ایک دم اچانک سے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

تم کل عزیز بھائی کو کہو کہ پٹیل سر کو یہاں لے کر آئے" عائشہ ناسمجھی سی دیکھنے لگی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے دن وہ حال میں دوپٹے کو چادر کی طرح لپیٹے سر پر رکھے عزیز اور وجۓ پٹیل کا انتظار کر رہی تھی اگلے لمحے عزیز اور وجۓ پٹیل اندر داخل ہوئے۔

سلام !"عزیز نے آتے ہی کہا۔ "

وعلیکم اسلام "آہستہ سے کہی وہ عزیز کو کافی دنوں بعد دیکھ کر نروس ہونے لگی تھی۔وجۓ پٹیل نے بھی سارہ کی حال چال پوچھی پھر تینوں صوفے پر بیٹھ گئے۔

"آ آج جو کچھ چل رہا ہے عثمان کہ ساتھ میں ان سب واقف ہوں "وہ رک رک کر میز پر دیکھتے ہوئے کہی۔

"اور میں نے سنا ہے کہ آپ کیس سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔۔۔پھر یہ کیس بھی حل ہو جائے گا اور عثمان کو سزا ہو جائے گی "اس نے وجۓ پٹیل کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی اور نرمی سے کہا۔

"ہاں تو کیا کروں ؟۔۔وہ عثمان رئیس تھا اس لئے کورٹ نے دو مہینے تک کیس کھینچنے کی اجازت دی وہ بھی اس کیس کو جس میں ابھی تک نہ گواہ ملا نہ ثبوت "وجۓ پٹیل عاجزی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہے ان کے لہجے سے ظاہر تھا کہ وہ کیس سے تھک چکے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں بھا۔۔!"عزیز نے یکا یک کہا وہ اسے دیکھنے لگی وہ نظر جھکا کر "سوری" کہا۔ "

ہم نے بہت کوششیں کی ثبوت تلاش کرنے کی دو تین بار دبئ گئے وہاں کے ایک ایک "
اسٹاف سے بات کی سارے کیمرے چیک کیے۔۔ سمجھ نہیں آرہا کہ آخر قتل ہوا کیسے کس نے
کیا؟"عزیز نے سارہ کو سمجھاتے ہوئے

کہا۔

عثمان بھائی نے کہا کہ انہیں راجپوت فیملی پر شک ہے لیکن ہمیں ان پر شک کرنے جیسا کچھ ملا "
ہی نہیں۔۔جب قتل ہوا وہ انڈیا ہی تھے "عزیز کے اس بیان سے سارہ بھی سوچنے لگی

میں نے ایسا کیس کبھی نہیں دیکھا۔۔قاتل کوئی نہ کوئی سراغ چھوڑ کر جاتا ہے یہاں تو صفائی "
چھوڑ کر گیا ہے"وجۓ پٹیل نے کہا۔

مطلب آپ کیس نہیں لڑیں گے؟"سارہ نے وجۓ پٹیل کو دیکھتے ہوئے کہا انہوں نے کوئی "
جواب نہیں دیا

ٹھیک پھر آپ مجھے کیس دے دیجئے میں لڑوں گی اتنا تو آپ نے سیکھا ہی دیا ہے کہ لڑ سکوں "
"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھیے مس سارہ ابھی آپ اتنی بڑی نہیں ہوئی ہے کہ جو کیس میں ہینڈل نہیں کر پا رہا وہ آپ " کر لیں "

لیکن آپ بھی تو کیس چھوڑنا چاہ رہے ہیں پھر کون کرے گا؟ کون ہارتا ہوا کیس تھامے " گا؟۔۔پھر اس بے گناہ کو بھی سزا مل جائے گی جو اس نے کیا ہی نہیں "وہ کہتی گئی وہ دونوں خاموش تھے۔

ٹھیک ہے تو پھر آج ہی میں یہ کیس آپ کے حوالے کر دیتا ہوں "سارہ نے اثبات میں سر " ہلایا وجے پٹیل راضی ہو گئے تھے عزیز نے بھی کچھ نہیں کہا۔

عزیز بھائی آپ مجھے ابھی سے ہی کیس سمجھا دیجئیے "عزیز نے اثبات میں سر ہلایا پھر وجے " پٹیل بھی بات مکمل ہونے پر وہاں سے چلے گئے۔عزیز پیپر اور پین کی مدد سے جو بھی ابھی تک اس نے دریافت کیا تھا اسے سمجھانے لگا۔

اگلے دن وجے پٹیل نے فون کر کے سارہ کو پیپرس تیار ہونے کی اطلاع دی وہ پیپرس لینے کے لیے کورٹ چلی گئی۔پیپرس لینے کے بعد اب اسے اس میں عثمان کی دستخط چاہیے تھی جس کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیے اسے تھانے جانا تھا وہ گھبرا رہی تھی عثمان سے ملنے کے لیے لیکن جانا تو اسے تھا ہی خیر وہ ہمت کر کے تھانے پہنچی حولدار نے اسے جیل کا راستہ بتایا۔ عثمان جیل میں دیوار پر پشت ٹیکے بیٹھا تھا اسے دور سے آتا دیکھ کر وہ یکایک چونک کر کھڑا ہو گیا وہ جیل کے قریب پہنچی وہ نظر جھکا لیا اسے شرمندگی محسوس ہو رہی تھی۔ سارہ ایک لمحے کے لیے خاموش رہی پھر گلا صاف کر کے۔۔۔

پٹیل سر نے کیس چھوڑ دیا ہے میں جاری رکھوں گی تمہارا کیس۔۔۔ تمہاری دستخط چاہیے" " پیپرس عثمان کی طرف بڑھاتے ہوئے کہی وہ اسے دیکھنے لگا۔

تم؟؟ بھوئیں اچکا کر سوالیہ انداز میں کہا۔"

" ہمم۔۔ عزیز بھائی نے بتایا نہیں تمہیں؟ "

نہیں!" آہستہ سے کہا۔ "

تم کیسے کیا کرو گی؟۔۔ تم دور رہو یہ سب سے جاؤ سکون سے زندگی گزارو۔۔" وہ اسے " بھوئیں سکڑتی ہوئی دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم جانتی ہو؟۔۔میں نے اپنے پاپا کا قتل کیا پراپرٹی اور ان کی کرسی کے لیے "سب کی طرح ہار " کے عثمان نے بھی تسلیم کر لیا تھا کہ قتل اس نے کیا ہے۔

تم نے کچھ نہیں کیا ہے۔۔تم نہیں کر سکتے۔۔اللہ پر بھروسہ رکھو صبر کرو سمجھے؟۔۔۔یہ لو " دستخط کرو"وہ سنجیدگی سے اس کی باتیں سنتا رہا شاید محبت کا اثر تھا پھر خاموشی سے پیپرس لے کر دستخط کرنے لگا۔دستخط کرنے کے بعد اس نے سارہ کو پیپرس واپس کیا وہ پیپرس رکھ کر دوسرا پیپر اور پین نکالی۔

اب مجھے پورا واقعہ بتاؤ تم کب کس طرح دبئ گئے وہاں کیسے کیا ہوا ایک ایک چیز "وہ اسے " دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہی۔

****

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" میں فارم ہاؤس میں تھا مجھے پاپا کا فون آیا کہ وہ میٹنگ کے لئے دبئی آئے ہیں وہ مجھے بھی میٹنگ میں شامل کرنا چاہتے تھے اس لیے میں ارجنٹ کا ٹکٹ نکال کر دبئی چلا گیا۔۔۔ میں رات کو دبئی پہنچا ائیرپورٹ پر پھر سے پاپا کا فون آیا کہ میں کہاں پہنچا؟۔۔ پھر ائیرپورٹ سے کریم رنگ کی ٹیکسی میں بیٹھ کر جمیرہ ہوٹل پہنچ گیا اب تک سب کچھ ٹھیک تھا کافی دنوں بعد میں پاپا سے ملنے جا رہا تھا میں بہت خوش تھا پھر جب میں گیٹ کی طرف بڑھا تو ایک گارڈ نے اسکین کے لیے بریف کیس مانگا پھر اندر پہنچتے ہی اس نے میرا بریف کیس مجھے دے دیا پھر ریسپشنسٹ سے روم نمبر پوچھ کر میں روم ڈھونڈنے چلا گیا روم ملنے کے بعد میں دروازہ کھٹکھٹانے لگا پھر دیکھا کہ روم کا دروازہ کھلا ہوا ہے میں نے پورا دروازہ کھولا۔۔ پاپا بیڈ پر کمبل اوڑھے لیٹے ہوئے تھے وہ مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے تھے ان کے چہرے پر پسینے تھے وہ ڈرے ہوئے نظر آرہے تھے وہ شاید مجھ آنے سے منع کر رہے تھے میں اس طرح سے انہیں دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا میں وہی سب کچھ چھوڑے پاپا کے پاس جانے لگا کہ میرے قدم اچانک سے رک گئے پاپا ایک دم سے تڑپ اٹھے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے میں نے ان کے کمبل پر سرخ رنگ دیکھا پھر کمبل ہٹایا تو۔۔۔ تو ان کے پیٹ پر چاقو لگا ہوا تھا وہ تڑپ رہے تھے مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا میں کیا کروں میں چاقو ان کے پیٹ سے نکالنے لگا پھر نکالنے کے بعد خون مسلسل بہہ رہا تھا میں ہاتھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے خون روکنے کی کوشش کرنے لگا۔۔میں نے دیکھا کہ پاپا میں کوئی حرکت نہیں ہو رہی ۔۔۔میں انہیں اٹھانے کی کوشش کرنے لگا لیکن وہ۔۔۔میں رونے لگا پھر مجھے محسوس ہوا کہ کوئی مجھے دیکھ رہا ہے میری نظر دروازے پر پڑی وہاں کچھ ویٹرس تھے جو مجھے ڈرے ہوئے دیکھ رہے تھے پھر ان کو دیکھتے دیکھتے کئی لوگ آگئے۔۔شاید میرا حلیہ ایسا تھا کہ جس سے یہ صاف ظاہر تھا کہ قتل میں نے کیا پھر شاید کسی نے دبئی پولس کو بلایا وہ آئے ہتھ کڑی پہنائے کچھ گھنٹے مجھے اپنے پولس اسٹیشن رکھے پھر جب کیمرے کی چمک سے میں ہوش میں آیا تب مجھے پتا چلا کہ میں ممبئی ائیر پورٹ پر ہوں "اس نے وہ منظر یاد کرتے ہوئے ٹھہرتے کہا۔وہ غور سے سارا بیان سن کر نوٹ کرتی رہی

" وہاں انہوں نے کیا بات کی کچھ یاد ہے تمہیں؟ "

نہیں!۔۔۔اس وقت میں پوری طرح سے لاشعور ہو گیا تھا سب دیکھ رہا تھا سن رہا تھا لیکن کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا میں اپنے ہی صدمے میں تھا "

اوکے۔۔تمہیں کسی پر شک ہے؟"اس نے عثمان کو دیکھتے ہوئے سوالیہ انداز میں کہا۔ "

انیل راجپوت۔۔۔پاپا نے مجھے ان کے دو نمبر کے کام کے بارے میں بتایا تھا شاید وہ۔۔۔" "

وہ اسے بینا دیکھے کہا وہ نوٹ کرنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے "بات مکمل ہوگئی تھی سارہ اب مزید یہاں ٹھہرنا نہیں چاہتی تھی وہ پیپر پین رکھ "

کر۔۔۔

ٹھیک ہے ضرورت پڑی تو میں پھر آؤں گی۔۔۔اللہ حافظ "کہہ کر وہ چلی گئی۔ "

***

وہ اپنے پریکٹس روم میں عثمان کا بیان اور عزیز کا سمجھایا ہوا پیپر لے کر کیس کو حل کرنے کی کوشش کر رہی تھی اسی دوران عائشہ بھی آگئی

عثمان بھائی کا کیس آپ ہینڈل کر رہی ہیں؟ "عائشہ نے سارہ کی سامنے والی کرسی پر بیٹھتے " ہوئے پوچھا شاید اسے عزیز نے اطلاع کی تھی۔

ہاں! "عائشہ کو بینا دیکھے کہی۔ "

آپ عثمان بھائی سے ملی؟؟ "عائشہ نے سارہ کو دیکھتے ہوئے تجسس میں کہا۔ وہ اسے دیکھنے لگی " پھر اثبات میں سر ہلا کر دوبارہ پیپر دیکھنے لگی عائشہ خاموش تھی شاید وہ کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن سارہ نے خود ہی پیپر سے نظر ہٹا کر کہنا شروع کیا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" مجھے ڈر لگ رہا تھا اس ملنے۔۔ تھانے پہنچتے ہی میرے ہاتھ ٹھنڈے ہونے لگے تھے دھڑکنیں تیز ہونے لگی تھی جب میں نے دور سے ہی اسے دیکھا مانو وہ پہچان میں ہی نہیں آرہا تھا قریب پہنچتے ہی اس نے نظر جھکا لی۔۔ وہ پہلے سے بہت کمزور نظر آرہا تھا بال داڑھی بڑھ گئے تھے آنکھوں کے نیچے ہلکے سیاہ دھبے ہو گئے تھے وہ مسکراتا چہرہ مسکرانا بھول گیا تھا وہ بہت خستہ حال میں تھا عائشہ !"اس نے ٹھہر ٹھہر کر یاد کرتے ہوئے کہا۔

" میں بات شروع کرنا چاہتی تھی لیکن ہلک سے جیسے آواز ہی نہیں نکل رہی تھی۔ گلا صاف کر کے میں نے اسے بتایا کہ اب میں اس کا کیس جاری رکھوں گی تم جانتی ہو اس نے کیا کہا؟"

عائشہ نا سمجھی سی دیکھ رہی تھی وہ جاننا چاہ رہی تھی اس نے کیا کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے نے کہا تم یہ سب سے دور رہو جاؤ سکون سے زندگی گزارو۔۔۔ سکون کی زندگی ! سن کر" میں تلملا اٹھی۔۔۔" کہہ کر اس نے ایک لمبی سانس لی عائشہ نہایت ہی غور سے تھوڑی پر انگلی ٹیکے سنجیدگی سے سن رہی تھی۔

جب وہ قتل کا سارا واقعہ بتا رہا تھا میرے تصور میں ہی جیسے۔۔۔۔ "

پتا نہیں اس نے کیسے برداشت کیا ہوگا۔۔اس کے پاپا کہ سوا اس کا اور کون تھا خود کی آنکھوں سے ان کا قتل ہوتے دیکھنا اور الزام یہ لگے کہ خود ہی نے کیا ہے۔۔۔ میں ہوتی تو شاید پاگل ہو جاتی یا مر ہی جاتی" وہ بہت گہرائی میں باتیں کر رہی روم میں ہر طرف خاموشی تھی جیسے دیواروں کے ساتھ ساتھ دیگر چیزیں بھی کان لگائی ہوئی تھی۔

خیر ! اب کیس پر دھیان دیتے ہیں" کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد اس نے کہا اور دوبارہ پیپر " دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سلام !"عزیز نے دروازے پر آتے کہا عائشہ اور سارہ نے سلام کا جواب دیا پھر عزیز بھی "
کرسی لے کر ان کے بیچ بیٹھ گیا۔سارہ نے ہی اسے بلایا تھا۔

یہ دیکھیے عثمان کا بیان "سارہ نے پیپر عزیز کی طرف پھیرتے ہوئے کہا وہ ایک سیکنڈ کے لیے "
رک گیا کہ مطلب وہ عثمان سے مل کر آئی ہے پھر پیپر پڑھنے لگا

اس میں دو چار باتیں صرف نئی ہے باقی سب تو وہی ہے جو میں نے آپ کو بتایا تھا جو پٹیل سر "
نے نوٹ کیا تھا" پیپر پڑھنے کے بعد کہا۔

کچھ گھنٹے کے واقعے میں اتنی بڑی بات ہو گئی مطلب ہمیں پورے واقعے کو باریکی سے ایک "
ایک لمحے کو دیکھنا اور سمجھنا ہو گا" عائشہ اور عزیز دونوں اثبات میں سر ہلائے۔

اس نے کہا کہ اسے انیل راجپوت پر شک ہے تو ہم انہیں شک کے دائرے میں رکھتے ہیں" "
وہ پیپر پر انیل راجپوت لکھ کر دائرہ بنا دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جرم ہونے کے فورا بعد مجرم کو ڈھونڈ لینا چاہئے کیونکہ وہ زیادہ دور تک نہیں بھاگا ہوتا" سارہ "
کو اچانک سے عثمان بات یاد آگئی

قتل کے وقت انیل راجپوت کہاں تھے پھر تو انہیں آس پاس ہونا چاہیے "اس نے سوچا "
اپنے پوچھا تھا قتل کے وقت انیل راجپوت سے کہ وہ کہاں تھے؟" سارہ نے عزیز کی طرف "
دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں انہوں نے بتایا کہ وہ انڈیا ہی تھے وہ دوپہر کو ان کے آفیس کی میٹنگ میں تھے پھر رات کو "
فیملی کے ساتھ ڈنر پر گئے تھے اس کے بعد میں نے سی سی-ٹی وی کمرے بھی چیک کیا ان کے
" آفیس کا پھر اس ریسٹورنٹ کا بھی جہاں وہ ڈنر پر گئے تھے سب ویسا ہی تھا جیسا انہوں نے بتایا

سی سی ٹی-وی مجھے بھی دیکھنا ہے" سارہ نے کہا۔ "

" ٹھیک ہے کل ہم جا کر دیکھ لیں گے "

میرا خیال ہے آپ کو نتاشا کا بھی بایو ڈیٹا نکالنا چاہئے" عائشہ دونوں کی باتیں سنتی ہوئی کہی "
سارہ نے کچھ سوچتے ہوئے "ہاں" کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے دن وہ عزیز کے ساتھ انیل راجپوت کے آفیس گئی سی سی ٹی-وی دیکھنے۔

اس طرح بار بار میرے آفیس آکر سی سی ٹی-وی چیک نہیں کر سکتے" انیل راجپوت نے غصے "
میں کہا۔

پلیز ایک آخری مرتبہ کرنے دیجئیے "سارہ نے درخواست کی۔ "

ٹھیک ہے لیکن آخری مرتبہ "سارہ کے التجا کرنے پر اجازت مل گئی پھر وہ دونوں سی سی ٹی- "
وی دیکھنے چلے گئے عزیز پہلے سے دیکھ چکا تھا سارہ غور سے دیکھ رہی تھی۔

اس نے باقاعدہ ماہ تاریخ وقت ساری چیزوں پر اچھی طرح سے غور کیا سب نارمل تھا انہیں کچھ خاص ملا نہیں۔اسی طرح ریسٹورنٹ کے بھی کیمرے چیک کیے وہاں بھی انہیں کچھ نہیں ملا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سارہ نے نتاشا کو عزیز کے پولیس اسٹیشن بلایا تھا اس کا بیان لینے کے لیے انیل راجپوت کے آفیس کے بعد وہ عزیز کے ساتھ پولیس اسٹیشن چلی گئی کچھ دیر میں نتاشا بھی سفید سوٹ میں سیاہ چشمہ لگائے آئی اور رعب میں کرسی پر بیٹھ گئی اور اپنا سیاہ چشمہ اتار کر ہاتھ میں پکڑی رہی۔

" جو پوچھنا ہے جلدی پوچھو وقت نہیں ہے میرے پاس "

عزیز بازو باندھے کھڑا تھا سارہ نتاشا کے سامنے کرسی رکھ کر بیٹھ گئی پھر اس نے سوال شروع کیا

" مصطفی رئیس کے قتل کی رات آپ کہاں تھیں؟ "

" میں گھر پر ہی تھی وہ مجھے کہہ رہے تھے ساتھ جانے کے لئے لیکن میری طبعیت ٹھیک نہیں تھی اس لیے میں نے انکار کر دیا۔۔۔ کاش میں چلی جاتی" افسوس کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہی۔

" اوکے ! کیا ہوا تھا آپ کو؟" سنجیدگی سے کہی۔

" سر میں درد تھا بلڈ پریشر ہائے تھا "

" بلڈ پریشر کیوں ہائے تھا کیا ہوا تھا؟" سارہ کے اس سوال پر نتاشا نے اکتاہٹ کا اظہار کیا۔ اس پر عزیز نے سارہ کو نفی میں سر ہلا کر اشارہ کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے!۔۔ مصطفیٰ رئیس نے دبئی جانے کے بعد آپ کو کچھ بتایا؟ مثلاًان کی طبعیت نہیں ٹھیک ہے یا پھر انہیں کوئی خطرہ محسوس ہو رہا ہے "سارہ کے سوال کے بعد پولیس اسٹیشن کے باہر ہلچل ہونے لگی عزیز چیک کرنے کے لیے باہر چلا گیا

کون سوچتا ہے کہ اسے اپنے بیٹے سے خطرہ لاحق ہو سکتا ہے "نتاشا سارہ کی طرف جھکتے ہوئے کہی

تم کچھ بھی کر لو تم اپنے ایکس ہزبینڈ کو نہیں بچا سکتی "کہہ کر وہ کھڑی ہو گئی اور چشمہ لگا کر باہر چلی گئی۔ آواز کا شور بڑھ رہا تھا سارہ بھی نتاشا کے پیچھے باہر گئی۔ باہر میڈیا تھی جو نتاشا کو دیکھتے ہی اس سے سوالات کرنے لگی

نتاشا میم!!۔۔ نتاشا میم!! آپ پولیس اسٹیشن کیوں آئیں ہیں آپ کو کس نے بلایا؟ "مائیک لی لڑکی نے کہا۔

انہیں کس نے بلایا؟ "سارہ نے عزیز سے سرگوشی میں کہا عزیز نے "پتا نہیں "کہہ کر نفی میں سر ہلایا

مجھے یہاں پوچھ تاچھ کرنے کے لیے بلایا گیا ہے "نتاشا نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" کس نے بلایا آپ کو؟ "

ہماری نئی وکیل نے "اس نے پشت پر کھڑی سارہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "

یہ تو عثمان رئیس کی ایکس وائف ہے "اسی مائیک لی لڑکی نے کہا پھر وہ سارہ پاس مائیک لیے " آگئ

میم عثمان رئیس نے آپ کو کیوں طلاق دیا؟ کیا وہ برا تھا؟ اس نے مصطفی رئیس کا قتل کیا "

؟آپ کیا رائے ہے؟ "رپوٹرس کے سوالات نے اس کا دماغ گھوما دیا تھا کیمرے بھی روشن تھے۔

عثمان نے کوئی قتل نہیں کیا ہے وہ بے گناہ ہے "اس نے ہمت کرتے ہوئے جو سمجھ آیا کہا "

نتاشا اسے دیکھنے لگی تھی پھر وہ میڈیا کو۔۔۔

اس نے میرے شوہر کا قتل کیا ہے صرف ان کی دولت کے لیے۔۔ مجھے صرف انصاف "

چاہیے "سارہ کو مزید غصہ آنے لگا تھا عزیز نے حوالدار سے سب سنبھالنے کا کہہ کر سارہ کو وہاں سے لے جا کر کار میں بیٹھا دیا اور خود بھی بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔ وہ کار میں خاموش بیٹھی سوچ میں ڈوبی تھی نتاشا نے اسے شدید غصہ دلا دیا تھا۔ کچھ دوری پر عزیز نے کار روک دی وہ اسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

دیکھنے لگی عزیز کار سے اتر گیا وہ پیٹرول پمپ تھا وہاں ایک چائے کا اسٹال بھی تھا وہاں سے اس نے دو مٹی کے چھوٹے سے پیالے میں چائے لایا اور ایک سارہ کو تھمادیا اور باہر چائے پیتے ہوئے پیٹرول بھروانے لگا۔پیٹرول بھروانے کے بعد بھی وہ باہر کھڑا چائے پی رہا تھا اسے کار میں بیٹھی سارہ باآسانی نظر آرہی تھی وہ اسے دیکھ کر ماضی میں چلا گیا جب وہ ایک آفیسر کے ساتھ لکھنؤ آیا تھا کسی کیس کے سلسلے میں۔۔۔

عزیز سر ! لکھنؤ کا ماحول فرسٹ کلاس ہے۔۔یہاں کی چائے بھی ایک دم مست ہے"عزیز " آنکھوں پر سیاہ رنگ کا چشمہ لگائے کار پر پشت ٹیکے کھڑے ہو کر چائے پی رہا تھا کہ اس کے ساتھ آئے ہوئے آفیسر نے کہا وہ چائے کی چھوٹی سی دکان کے پاس تھے

ایک کام کرو شادی کر کے یہی بس جاؤ"اس نے تمسخرانہ انداز میں کہا "

میری تو پہلے سے ہی شادی ہو چکی ہے آپ کنوارے ہیں آپ کر لیجیے"کہہ کر آفیسر ہنسنے لگا "

پھر عزیز بھی مسکرانے لگا پھر اس کی نظر سامنے دوسری سڑک پر ریسٹورنٹ کے باہر سادے سوٹ پر سر پر دوپٹہ رکھے اور ہاتھ میں کچھ کتابیں لیے لڑکی پر پڑی وہ شاید کسی کا انتظار کر رہی تھی۔ ممبئی کے برعکس وہ سیدھی اور معصوم لگ رہی تھی اس کی آنکھیں بڑی بڑی تھی وہ بہت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیاری تھی اس نے پل بھر میں عزیز کے دل کو چھو لیا تھا۔کچھ لمحے میں ہی بائیک پر بیٹھا ایک شخص آیا وہ بائیک پارک کر کے اس لڑکی کے شانے پر ہاتھ رکھ کر اس کے ساتھ اندر ریسٹورنٹ میں داخل ہو گیا یہ دیکھ کر عزیز کا چہرہ اتر گیا

سلام بھائی !!"اسی دوران اسے عثمان کا فون آیا "

" وعلیکم اسلام ! جلد از جلد کوئی لڑکی ڈھونڈو مجھے نکاح کرنا ہے "

کیا؟؟"وہ حیران ہو کر کہا۔ "

ہاں !ایک مسئلہ ہو گیا ہے۔۔تم جلدی کرو"وہ بہت جلدی میں تھا۔ "

اوکے !!"کہہ کر اس نے فون رکھ دیا۔دو دن میں عزیز اور وہ آفیسر ممبئ کے لیے نکلنے والے " تھے اس لیے اس نے سوچا کہ ممبئ جا کر ہی ڈھونڈوں گا لیکن شاید کوئی بڑا مسئلہ تھا عثمان نے اگلے دن پھر سے فون کیا اس وقت وہ ساتھ والے آفیسر کے ساتھ پھر سے اسی جگہ چائے پینے آیا تھا وہاں اسے ایک بڑا سرپرائز ملا وہ بائیک والا شخص آج پھر ریسٹورنٹ آیا تھا لیکن اس کے ساتھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ لڑکی نہیں تھی وہ اس سے ہنستے مسکراتے بات کر رہا تھا۔عزیز سمجھ گیا کہ وہ شخص اس لڑکی کو دھوکہ دے رہا ہے۔

شام کو عثمان کا پھر سے فون آیا عزیز پریشان ہو گیا تھا کہ ایسی لڑکی کہاں سے لائے جو باآسانی نکاح کے لئے تیار ہو جائے یا جس کا کوئی نہ ہو جس کے پاس کھونے کے لیے کچھ نہ ہو پھر اس کے ذہن میں اسی لڑکی کا خیال آیا وہ فوراً اٹھا اور اس کا بایوڈیٹا نکالنے چلا گیا وہ پولیس آفیسر تھا اس لیے آسانی سے اسے سارا ڈیٹا مل گیا اس کا نام مرزا سارہ سلیم تھا اس کے ماں باپ مرحوم تھے وہ اس وقت لکھنؤ یونیورسٹی میں ایل۔ایل۔بی کا فائنل امتحان دے رہی تھی۔شاید وہ اس کی قسمت میں نہیں تھی وہ بالکل عثمان کے مطابق نکلی۔اگلے دن اسے پھر سے عثمان کا فون آیا اس نے اسے سارہ کے بارے میں بتایا وہ اسی وقت سارہ کو اٹھالانے کو کہے رہا تھا لیکن اس کا ایک آخری پیپر باقی تھا اس لیے عزیز نے دو دن کا انتظار کرنے کو کہا۔پھر اس کے آخری پیپر والے دن عزیز نے سارہ کو بینک کی طرف سے میسیج کیا تا کہ بینک کے راستے میں ہی اسے اغوا کر لے لیکن وہ وقت پر نہیں آئی اس لیے عزیز نے یونیورسٹی کے باہر ٹیکسی بھیجی وہ خود ہی ٹیکسی میں بینک کا پتہ بتا کر بیٹھ گئی عزیز نے دو آدمیوں کو پہلے سے تیار کر رکھا تھا کچھ دوری پر ٹیکسی رکنے پر وہ دونوں دونوں دروازوں سے اندر بیٹھ گئے عزیز نے انہیں پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ اسے کوئی تکلیف نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہونی چاہیے لیکن سارہ بھی خاموش نہیں تھی وہ فون لگانے جا رہی تھی سو مجبوراً انہیں بے ہوش کرنا پڑا۔۔ خیر ٹھیک تھا۔ بے ہوشی کے بعد انہوں نے سارہ کو ٹیکسی سے نکال کر کار میں بیٹھا دیا اس دوران اسے ایک انجیکشن لگائے تاکہ وہ بینا کسی رکاوٹ کے ممبئی پہنچ سکے پھر وہ ہائے اسپیڈ میں لکھنؤ سے ممبئی روانہ ہو گئے۔۔۔

" صاحب !۔۔صاحب ! بیس روپے ہوئے" چائے والے نے کہا وہ چونک کر حال میں گیا وہ کار میں بیٹھی تھی چائے پی چکی تھی اسے دیکھ رہی تھی عزیز نے بیس روپے کا نوٹ نکال کر چائے والے کو دیا اور کار میں بیٹھ گیا

"مجھے لگتا ہے نتاشا آنٹی کا بہت بڑا ہاتھ ہے اس میں" سارہ نے کہا عزیز نے اثبات میں سر ہلایا

" آپ گھر چلیں گے ہم دوبارہ سے کیس کو دیکھیں گے" سارہ نے عزیز کو دیکھتے ہوئے کہا

" آں۔۔ کل کرتے ہیں طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی" عزیز نے بینا اسے دیکھے کہا

" ٹھیک ہے۔۔ آپ دوا ضرور لے لیجیے گا" سارہ کے کہنے پر عزیز اسے دیکھنے لگا پھر اسے نے اثبات میں سر ہلایا وہ اسے گھر چھوڑ کر چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

****

اگلے دن وہ تینوں پھر سے پریکٹس روم میں جمع تھے وہ دوبارہ سے کیس حل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

مجھے تو سو فیصد نتاشا آنٹی ہی قاتل لگتی ہے "سارہ نے کہا "

مجھے تو پہلے سے ہی شک تھا ان پر "عائشہ نے کہا "

پھر انیل راجپوت ؟"عزیز نے کہا "

ان کا پتا نہیں۔۔ سی سی ٹی-وی بھی تو چیک کیے ہم نے کچھ بھی شک کرنے جیسا نہیں دیکھا" " سارہ نے عزیز سے کہا

کورٹ میں نتاشا آنٹی کے خلاف کیا کہیں گے ؟"عزیز نے کہا۔ "

جس طرح وہ عثمان پر الزام لگا رہی ہے کہ اس نے پروپرٹیز کے لیے قتل کیا ہے ہم بھی تو ان " پر الزام لگا سکتے ہیں کہ وہ بھی پروپرٹیز کے لیے کی ہے"سارہ نے شانے اچکاتے ہوئے کہا۔وہ دونوں ہنسنے لگے۔

www.novelsclubb.com

لیکن یہ کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہوا"عزیز نے جواباً کہا "

آپ کو ان کی باتیں رکارڈ کر لینی چاہیے تھی"عائشہ ان کی باتیں سنتے ہوئے ترکیب دی "

کیسے کرتی ؟اگر کرتی تو وہ ایسی ویسی بات ہی نہیں کرتی کے ان پر شک کیا جائے"وہ پین لے کر میز پر ہلکے سے ٹھوکتے ہوئے کہی۔

چلیے کیس کو پھر سے دریافت کرتے ہیں"عزیز نے کہا "

ہمم"کہہ کر وہ پیپرس نکالی "

ہم شروع سے ساری چیزوں پر غور کریں گے"اس نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

عثمان نے کہا جب وہ فارم ہاؤس میں تھا تب اسے مصطفیٰ انکل کا فون آیا کہ وہ دبئی میں میٹنگ کے لئے آئے ہیں وہ چاہتے تھے کہ وہ بھی آئے"اس نے کچھ خود سے کہا اور پیپر میں دیکھتے ہوئے کہا وہ دونوں غور سے سن رہے تھے۔

قتل کے بعد میٹنگ کا کیا ہوا؟۔۔واقعی کوئی میٹنگ تھی وہاں پر؟"اس نے عزیز سے سوالیہ انداز میں کہا۔ "

" آآہاں تھی۔۔میں نے ان کے آفیس میں پوچھا تھا "

اوکے !۔۔۔وہ دبئی کا ٹکٹ نکالا دبئی گیارات کو پہنچا پھر اسے مصطفی انکل کا کال آیا کہ وہ کہاں " پہنچا؟۔۔پھر وہ ٹیکسی لے کر جمیرہ ہوٹل پہنچ گیا

ایک منٹ !!"عائشہ نے ٹوکتے ہوئے کہا۔ "

وہ ٹیکسی سے گئے مطلب ہمیں ٹیکسی ڈرائیور سے کچھ مدد مل سکتی ہے"اس نے دونوں کو " دیکھتے ہوئے ایسے کہا جیسے اس نے پورا کیس حل کرلیا ہو۔

ٹیکسی ڈرائیور کیا مدد کرے گا وہ چھوڑ کر چلا گیا بس بات ختم"عزیز نے عائشہ کو دیکھتے ہوئے " کہا۔

اور ہم اسے کہاں ڈھونڈیں گے اتنا وقت بھی نہیں ہے ہمارے پاس"عزیز کے کہنے پر عائشہ " مایوس ہوگئی تھی اس پر سارہ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

چلو اب آگئے بڑھتے ہیں۔۔۔وہ ہوٹل پہنچا اس سے گارڈ نے اسکین کرنے کے لیے بریف " کیس مانگا پھر اندر جاتے ہی اسے دے دیا۔۔۔اور بریف کیس میں سے چاقو بھی پایا گیا"وہ پیپر سے دیکھتے ہوئے کہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بریف کیس بدل تو نہیں دیا گیا؟" سارہ نے کہا۔"

نہیں! بریف کیس عثمان بھائی کا ہی تھا اس میں ان کی چیزیں بھی پائی گئ۔۔ تبدیل کر کے ان " کی چیزیں رکھنا مشکل ہے" عزیز نے اپنی رائے دی۔

رائٹ بھائی۔۔۔ مجھے لگتا ہے ان کے بریف کیس میں ہی چاقو ڈال دیا گیا ہو گا" عائشہ نے پھر " کہا

ہاں ہو سکتا ہے۔۔ کیوں نا ہم اس منظر کو انجام کر کے وقت کا اندازہ لگائیں؟ اصل میں پٹیل " سر نے ہی مجھے بتایا تھا کہ کبھی کبھی واقعہ کو خود پیش کر کے ہمیں بہت سے جواب مل جاتے ہیں"

اس نے دونوں سے کہا دونوں تیار ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

پریکٹس روم میں پہلے سے بریف کیس رکھا ہوا تھا سارہ نے اسے عائشہ کو دیا۔ عزیز نے گارڈ کا کردار لیا اور عائشہ نے عثمان کا وہ دو قدم چلی پھر عزیز نے اس سے بریف کیس مانگا اس نے بریف کیس تھمایا وہ سیڑھیوں کی صورت میں آہستہ سے چلتی آئی اتنے وقت میں عزیز نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بریف کیس کھول کر چاقو کی جگہ فائل نکال کر دوسری فائل رکھ دیا۔وہ کھڑے ہو کر ان کی اداکاری دیکھ رہی تھی انہوں نے بہت اچھا اداکاری کی تھی۔

"یہ تو بہت مختصر سے وقت میں ہو گیا" عزیز نے دوبارہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا وہ دونوں بھی بیٹھ گئے۔

"ہمم۔۔لیکن رکھنے والے کی انگلیوں کے نشان نہیں آئے؟" سارہ نے عزیز سے کہا۔

"نہیں !اس پر کوئی نشان نہیں تھا"

"اوکے !۔۔آگے دیکھتے ہیں۔۔وہ روم نمبر پوچھ کر روم تلاش کیا پھر روم ملا پھر اس نے دروازے پر دستک دی لیکن دروازہ پہلے سے کھلا ہوا تھا وہ دروازہ کھولا مصطفی انکل بیڈ پر تھے تاثرات کے مطابق ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی وہ کسی چیز سے منع کر رہے تھے۔۔پھر دیکھتے ہی دیکھتے۔۔۔"پڑھ کر وہ ان کی طرف دیکھی۔

مجھے یہ نہیں سمجھ آرہا جب مصطفی انکل عثمان کو بلائے تو پھر وہ بعد میں منع کیوں کر رہے تھے "
"سارہ نے سوالیہ انداز میں کہا

شاید انہیں اس وقت پتا چل گیا تھا کہ وہاں کیا ہونے والا ہے "عزیز نے کہا سارہ نہ اثبات میں "
سر ہلا کر عائشہ کو دیکھا وہ ہر مرحلے پر دونوں کی رائے لے رہی تھی۔

ائیر پور پہنچنے پر انہوں نے عثمان بھائی کو فون کیا پھر اتنے وقت میں ان کی طعبیت کیسے خراب "
ہو گئی ؟"جواب تلاش کرنے کی بجائے عائشہ نے سوال کھڑا کر دیا تھا وہ دونوں بھی خاموش
رہے کر سوچ میں پڑ گئے۔

مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آرہا" سارہ نے خاموشی توڑتے ہوئے کہا عزیز نے نفی میں سر ہلایا۔ "

اور چاقو کیسے لگا؟ عثمان کے علاوہ کمرے میں کوئی موجود نہیں تھا اس کے مطابق چاقو لگنے کے "
بعد اس نے چاقو کو ہاتھ لگایا"ایک بار پھر خاموشی چھا گئی وہ سبھی الجھ گئے تھے۔

کیوں نہ ہم پھر سے منظر کو پیش کر کے دیکھیں؟"عائشہ نے کہا۔ "

کیسے کریں گے ؟وہ منظر تو میرے تصور میں بھی نہیں آرہا"عزیز نے میز پر دیکھتے ہوئے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے تو لگتا ہے غیب سے آ کر چاقو لگ گیا مطلب بھوت شیطان" عائشہ نے کہا عزیز اور سارہ " ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

بھوت تو نہیں ہوتے اور شیطان میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ انسان کو چاقو سے مارے" " سارہ نے کہا۔

ایک بات اور سمجھ نہیں آ رہی آخر کسی نے قتل کیا کیوں ؟۔۔ان کی تو کسی سے دشمنی نہیں " تھی پھر۔۔"عزیز نے بھی ایک سوال کھڑا کر دیا

عائشہ کے چہرے پر عاجزی ظاہر تھی اس نے میز پر اپنا سر رکھ لیا اس کے اندر مزید سوچنے کی طاقت نہیں تھی وہ اب جانا چاہتی تھی۔سارہ نے اس کی عاجزی محسوس کرتے ہوئے اس کے ساتھ عزیز کو بھی جانے کے لیے کہا وہ اپنی وجہ سے ان کو ڈپریس نہیں کرنا چاہتی تھی۔ان کے جانے کے بعد وہ اکیلے سارے سوال کو باری باری سے حل کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

رات کے کھانے سے لے کر سونے تک کیس کے سوالات میں ہی الجھی رہی جو کہ حل نہیں ہو رہے تھے اور اوپر سے وقت بھی بہت کم تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مصطفی انکل کو کوئی کیوں مارنا چاہے گا؟ان کی طعبیت اچانک سے کیسے خراب ہو گئ؟ عثمان کہ " علاوہ کمرے میں کوئی نہیں تھا پھر کیسے چاقو اپنے آپ لگ گیا؟۔۔۔عثمان نے کہا انیل راجپوت پر اسے شک ہے پھر کیسے ان کے خلاف کچھ نہیں ملا اور نتاشا ان کی باتیں ہی ان کو ان کے خلاف کر رہی ہے۔۔۔عائشہ نے صحیح کہا کہ مجھے ریکارڈ کر لینا چاہیے تھا لیکن یہ بھی بات ہے انہیں پتا چل جاتا کیوں نہ میں پھر سے انہیں بلا کر انہیں اکسا کر باتیں اگل والوں اور اس بار ریکارڈر چھپا کر لے کر جاؤں گی۔۔۔ہمم یہ ٹھیک رہے گا" کمرے میں ٹہلتے ہوئے خود سے کہہ رہی تھی پھر کچھ دیر اسی پر سوچتے ہوئے اسے سیاہ نیکلیس یاد آیا جو عثمان نے اسے مہر میں دیا تھا جس طرح عثمان اس کی باتیں سنا کرتا تھا اسی طرح وہ یہ نیکلیس پہن کر نتاشا کی باتیں رکارڈ کرنا چاہتی تھی وہ عزیز کو اس بارے میں بتانا چاہتی تھی لیکن دیر رات کی وجہ سے اس نے صبح تک انتظار کرنے کا سوچا۔

www.novelsclubb.com

اگلے دن ناشتے کے بعد وہ فوراً عزیز کو گھر آنے کے لیے کہی۔عزیز کے آنے کے بعد اس نے اپنا ایڈیا اسے بتایا

میں جانتی ہوں اس نیکلیس "

میں مائیک لگا ہوا ہے کیوں نہ یہی نیکلیس پہنے میں نتاشا آنٹی سے بات کروں تاکہ کچھ ریکارڈ ہو جائے "وہ ہاتھ میں نیکلیس لیے کہی عزیزا سے اور نیکلیس کو کچھ سیکنڈ تک خاموش دیکھتا رہا۔

وہ جانتی تھی کہ عزیز کو بھی اس نیکلیس کے بارے میں پتا ہی ہو گا اس لیے اس نے سیدھے بات کی۔

آآ۔۔اس کی بالی کہاں ہے؟"عزیز نے نیکلیس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "

" وہ تو جیولری باکس میں ہے۔۔کیوں؟ "

وہ۔۔جس طرح نیکلیس میں مائیک لگا ہے اسی طرح بالی میں بھی کیمرہ لگا ہے"وہ ٹھہر ٹھہر کر " کہا۔اس کے سر پر جیسے پہاڑ ٹوٹ پڑا ہو وہ سن کر ساکت کھڑی رہی پھر سر پکڑ لی اور صوفے پر جا کر بیٹھ گئی اس کے دماغ میں بہت کچھ چل رہا تھا عزیز اسی طرح خاموش کھڑا تھا

پھر تو اچھا ہے ہم آواز کے ساتھ ساتھ انہیں بھی ریکارڈ کر لیں گے"کچھ منٹ میں سنبھلتے " ہوئے کہی وہ اس کی طرف متوجہ ہوا۔

میں آج ہی جاؤں گی ان سے بات کرنے۔۔وہ کہاں رہتی ہیں؟"کھڑے ہو کر کہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی تو وہ فلحال انیل راجپوت کے یہاں ہی رہ رہی ہیں۔۔آپ ان کے گھر جائیں گی؟" "

عزیز سوالیہ انداز میں کہا سارہ نہ اثبات میں سر ہلایا

" اگر میں انہیں کہیں بلاؤں گی تو وہ پھر سے میڈیا کو بلالیں گی یا پھر ہو سکتا ہے وہ آئے ہی نہ "

ان کے گھر جانا خطرہ ہو سکتا ہے" عزیز نے فکر کرتے ہوئے کہا "

خطرہ ہی سہی آپ بس ریکارڈنگ چالو رکھیے گا اور محفوظ کرتے جایئے گا" عزیز نے اثبات "

میں سر ہلایا۔

شام کو سارہ راجپوت ہاؤس جانے کے لیے تیار تھی وہ نیکلیس پہن چکی تھی الماری سے اس کا

ٹاپس نکال رہی تھی اس وقت اس نے وہ جیولری باکس بھی دیکھا جو اسے مصطفی رئیس نے دیا تھا

وہ کھول کر دیکھنے لگی۔

ماشااللہ بہت پیاری ہے ہماری بہو" مصطفی رئیس کا جملہ اس کے ذہن میں آیا۔ "

اب میں نہ بہو رہی اور نہ ہی وہ رہے پھر یہ سب کس کا؟" سوچتے ہوئے جیولری باکس بند کر "

کے رکھ دی اور ٹاپس نکال کر پہننے لگی پھر ایک لمبی سانس لیتے ہوئے نیچے آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عزیز ریکارڈنگ کو محفوظ کرنے کا پورا انتظام کر کے آیا تھا۔پھر وہ دونوں کار میں بیٹھ گئے

کیا سوچ رہی ہیں"سارہ کو خاموش دیکھتے ہوئے عزیز کہا "

" اگر وہ کچھ کہی نہیں تو؟ یا ریکارڈنگ نہیں ہو پائی۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے "

میں بھی اندر چلوں ساتھ میں ؟"اس نے ڈرائیو کرتے ہوئے سارہ کو دیکھ کر کہا۔ "

آپ جائیں گے تو ریکارڈنگ کیسے ہو گی میں رسک نہیں لینا چاہتی" کہہ کر وہ کھڑکی سے باہر " دیکھنے لگی۔وہ ڈرائیو کرتا رہا۔

کار راجپوت ہاؤس میں داخل ہوئی سارہ کے کار سے اترنے کے بعد عزیز نے ریکارڈنگ چالو کردی تھی اور کان میں ائرپیڈ بھی لگایا ہوا تھا۔وہ ہمت کر کے اندر گئی ملازم نے اس کے آنے کی اطلاع کردی تھی اسے کسی نے روکا نہیں وہ سیدھے اندر حال میں داخل ہو گئی اس نے دوپٹہ دونوں شانوں پر لٹکایا ہوا تھا تا کہ کیمرے میں سب کچھ صاف نظر آئے۔باہر عزیز کار میں بیٹھے ہی کھڑکی سے دیکھ رہا تھا اسے وہاں ایک اور کار نظر آئی جسے دیکھ کر وہ شاک میں آگیا۔

www.novelsclubb.com

حال میں سارے مرد و حضرات کے بیچ ایک خاتون تھی نتاشا راجپوت۔وہ سب صوفے پر بیٹھے شیشے کے گلاس میں کچھ پی رہے تھے مانو جشن منا رہے ہو۔اس کے آنے پر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے وہ سب کے چہرے دیکھ رہی تھی وہاں سورو بھی موجود تھا وہ اسے مسکراتا ہوا دیکھ رہا تھا پھر اس نے وہاں ایسی ہستی دیکھی جس کی اس نے کبھی توقع نہیں کی تھی 'وجۓ پٹیل' وہ ہاتھ میں گلاس پکڑے اطمینان سے بیٹھے تھے انہیں سارہ کو دیکھ کر زرا بھی حیرت نہیں ہوئی لیکن وہ پوری طرح حیرت زدہ تھی۔

آؤ اندر آو"نتاشا نے اس کے آنے پر کہا۔ "

پ۔پٹیل سر آپ؟"سارہ نے وجۓ پٹیل کو دیکھتے ہوئے سوالیہ انداز میں کہا۔ "

ہاں میں ہوں۔۔وجۓ پٹیل!"وجۓ پٹیل نے مسکراتے ہوئے کہا سبھی لوگ ہنسنے لگے۔ "

آآپ نے ایسا کیوں کیا؟ کیوں دھوکہ دیا ہم لوگوں کو؟"اس کی نظریں انہی پر مسلسل ٹکی ہوئی" تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا کروں مجبوری تھی۔۔پیسہ انسان سے کچھ بھی کرواسکتا ہے"انہوں شانا پھیلاتے ہوئے " بڑے اطمینان سے کہا۔

میرا خیال ہے انہیں یہاں سے چلتا کرنا چاہیے کہیں ہمارے لیے خطرہ نہ بن جائے"سورو " نے نتاشا اور انیل راجپوت سے کہا۔

ہاہا۔۔تم بھی کمال کرتے ہو بیٹا ہمیں اس سے کیا خطرہ ہوگا"نتاشا نے سارہ کی طرف اشارہ " کرتے ہوئے کہا

کتنا خطرہ ہے وہ تو بعد میں پتا چلے گا۔۔"اس نے من میں کہا "

عزیز رحمانی! ممبئی کا ایماندار جانباز پولیس آفیسر وہ اس کیس کو حل نہیں کر پایا پھر یہ تو صفر " تجربے والی ہے اس سے کیا خطرہ"وجے پٹیل نے سورو سے کہا۔سارہ سنتے ہی آگ بگولا ہوگئی اس نے دل میں "آستین کا سانپ "کہا۔

میرے پاس ایک آفر ہے تم بھی ہماری پارٹی میں شامل ہو جاؤ پھر تم بھی ممبئی کے ٹاپ وکیل " میں سے رہو گی"نتاشا نے کھڑے ہو کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے بھی یہ کیس بس کچھ دنوں تک چلے گا پھر تمہیں پہلی ناکامی کے بعد کامیابی ملتے رہے گی۔۔کیوں مس نتاشا" وجۓ پٹیل نے کھڑے ہو کر مسکراتے ہوئے نتاشا سے کہا۔نتاشا نے مسکراتے ہوئے آنکھ موندھ کر اثبات میں سر ہلایا۔

سارہ کنٹرول یور سیلف ان کو انہی کی بات میں پھنسا کر ان سے سب اگلوانہ ہو گا" وجۓ پٹیل کی موجودگی کا شاک اور ان کی باتوں سے اسے غصہ آرہا تھا وہ کنٹرول کر کے جس کام کے لیے آئی تھی وہ کرنا چاہتی تھی۔

مجھے اندازہ ہو گیا ہے کہ آپ لوگوں نے ہی مصطفی انکل کا قتل کیا ہے۔۔۔لیکن مجھے یہ سمجھ نہیں آرہا کہ کوئی ثبوت آپ لوگوں کے خلاف ملا کیسے نہیں" اس نے معصوم بنتے ہوئے چالاکی سے کہا اس پر شک کرنا مشکل تھا کہ اس نے مائیک اور کیمرہ لگایا ہوا ہے۔اس کے کہنے پر سب نے زور کا کہکا لگایا وہ شرمندہ ہو گئی

تمہیں کبھی ملے گا بھی نہیں" نتاشا ہنستے ہوئے کہی۔

مجھے تم پر بہت ترس آرہا ہے فضول میں تم نے یہ کیس لے لیا" نتاشا نے ہنسی روک کر کہا۔

کیوں کیا آپ لوگوں نے ؟" اس نے پھر سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بتاتی ہوں سب بتاتی ہوں "وہ سارہ کے پاس آکر اس کے شانے پر ہاتھ رکھ کر کہی۔وہ گھبرا گئی کہ کہی انہیں شک تو نہیں ہوا وہ اپنے دوپٹے اور بال ٹھیک کرنے لگی۔

" تمہارے ایکس سسر ہمارے بزنس میں ٹانگ لڑا رہے تھے۔۔۔اب میں کیا بتاؤں میں نے شادی تو اسی لیے کی تھی تا کہ ہمارا بزنس آسانی سے چل سکے۔۔کیوں بھیاں ؟"نتاشا نے انیل راجپوت کی طرف دیکھ کر کہا انہوں نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

" انیل انکل کے خلاف تو کوئی ثبوت نہیں ہاتھ لگا پھر انہوں نے کیسے کیا؟"اس نے انیل راجپوت کو دیکھتے ہوئے سوچا۔اس کی نگاہیں اپنی طرف دیکھتے ہوئے انیل راجپوت کھڑے ہو گئے اور کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

" میں جانتا ہوں تم پریشان ہو یہ سوچ کر کے سی سی ٹی۔وی میں کچھ ملا کیوں نہیں؟آخر ہمیں نے کیا کیسے ؟۔۔اصل میں جو سی سی ٹی-وی تم نے دیکھا وہ اس کے دو دن پہلے کا تھا بس ہم نے دن اور تاریخ بدل دی۔۔کوئی مشکل نہیں تھا "

حال میں سورو کے علاوہ سبھی لوگ کھڑے ہو گئے تھے وہ صوفے پر ٹانگ رکھے گھونٹیں مارتے ہوئے بے شرموں کی طرح مسکرا رہا تھا

تمہارے تاثرات سے میرا دل چاہ رہا ہے میں تمہیں مزید حیرت زدہ دیکھوں کہ تمہارے لیے کھڑے رہنا مشکل ہو جائے "نتاشا نے تیکھے انداز میں کہا۔ واقعی میں اسے ایک بعد ایک جھٹکے لگ رہے تھے

یقیناً تم بے تاب ہو گی جاننے کے لیے "انیل راجپوت نے مسکراتے ہوئے کہا "

ہاں بالکل اور جیل بھی بھیجنے کے لئے "اس نے من میں کہا۔ "

عزیز باہر کار میں بیٹھا ریکارڈنگ کرتے ہوئے سن رہا تھا پھر اس نے سارہ کو اندر سے آتا دیکھا وہ آہستہ آہستہ چل رہی تھی چہرے کے رنگ اڑے ہوئے تھے سنجیدگی کے علاوہ کوئی تاثر نہیں تھا وہ سارے سوالوں کے جواب لے کر آ رہی تھی اور سیدھے کار میں آ کر بیٹھ گئی پھر عزیز کار چلاتے ہوئے راجپوت ہاؤس سے نکل گیا۔ دونوں خاموش بیٹھے تھے وہ اپنی ہاتھ کی ہتھیلیوں سے اپنا چہرہ چھپا لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آر یو اوکے ؟"سارہ کو اس طرح کرتا دیکھ کر کہا۔اس نے ہاتھ چہرے سے ہٹا کر عزیز کو "
دیکھا۔

آپ نے سب ریکارڈ کیا نا؟آوازان کے چہرے سب صحیح سے آئے نا؟"وہ جیسے ہوش میں آ "
کر کہی

ہاں !سب صحیح سے ہو گیا"عزیز نے اسے دیکھتے ہوئے کہا وہ اسے اس طرح دیکھ رہا تھا جیسے وہ "
دنیا کی سب سے بہادر جانباز عورت ہو پھر سارہ نے آنکھ بند کر کے ایک لمبی سانس لی جیسے اس
نے جنگ فتح کر لی ہو۔

www.novelsclubb.com

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہاں ہیں وہ؟"عائشہ نے گھر آتے ہی ایما سے پوچھا۔ "

اپنے کمرے میں ہیں"ایما نے اوپر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔عائشہ اوپر کمرے میں گئی "

۔

بہت مبارک ہو آپ کو"عائشہ خوشی سے دروازہ کھول کر کہی وہ بیڈ پر رکھی تقیہ ٹھیک کر رہی "

تھی۔

کس بات کی؟"سارہ نے ہاتھ روکتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ "

ثبوت ملنے کی۔۔آپ کے کیس جیتنے کی"وہ اس کی طرف آتی ہوئی کہی۔وہ پر سکون انداز میں "

مسکرائی۔

" ثبوت مل گیا بس عدالت تک سب ٹھیک رہے۔۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے "

کس لیے؟"کہہ کر عائشہ بیڈ پر بیٹھ گئی۔اس کے بعد سارہ بھی بیٹھ گئی "

پہلی بار ہے کہیں کوئی غلطی ہو گئی تو؟"وہ نروس ہونے لگی تھی۔ "

سب بہتر ہو گا انشاءاللہ"عائشہ نے اسے دلاسہ دیا "

انشاءاللہ"وہ مسکراتے ہوئے کہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن مجھے پٹیل انکل کے اوپر بہت غصہ آرہا ہے ہمیں بے وقوف بناتے رہے" عائشہ نے "
ناراضگی کا اظہار کیا۔

ہمم۔۔۔۔سب کا وقت آتا ہے" سارہ اطمینان بھرے لہجے میں کہی۔ "

چلیے نہ کہیں چلتے ہیں" عائشہ بہت خوش تھی وہ انجوائے کرنا چاہتی تھی۔ "

مجھے کورٹ جانا ہے پیپرس بنوانے ہیں وقت زیادہ نہیں ہے" کھڑے ہوتے ہوئے کہہ کر "
الماری کی طرف گئ

کیسے پیپرس؟" عائشہ نے سوالیہ انداز میں اس کی پشت دیکھتے ہوئے کہا۔ "

پروپرٹیز کے" وہ اسے بینا دیکھے الماری کھولتے ہوئے کہی۔ "

www.novelsclubb.com

کون سی پروپرٹی؟" اس نے تجسس میں کہا "

عثمان نے جو میرے نام کیا تھا گھر، کار اور سی ریسٹورنٹ" اس نے مڑ کر عائشہ کو دیکھتے ہوئے "
کہا۔

"پھر آپ کیا کریں گی اس کا؟ "

" عثمان کے نام کروں گی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پھر آپ کہاں رہیں گی؟" وہ فکر کرنے لگی۔

"پتا نہیں! بس یہاں نہیں رہوں گی" اس نے دوبارہ الماری کی طرف رخ کیے کہا پھر الماری میں سے فائل نکال کر بیڈ کے پاس آئی۔

"مطلب آپ جا رہی ہیں؟" عائشہ نے پھر سوالیہ انداز میں کہا۔

"ہاں!" اس نے بینا دیکھے کہا۔

"لیکن کیوں؟" عائشہ بیڈ سے کھڑے ہو کر جذبات میں کہی وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

"میں پہلے ہی جانے والی تھی بس عدت کا انتظار کر رہی تھی" کہہ کر دوبارہ پیپرس دیکھنے لگی

لیکن کیوں جا رہی ہیں آپ" اس نے آپ کھینچتے ہوئے کہا۔

"ممبئی تمہارا شہر۔۔مجھے سوٹ نہیں کیا" وہ اسے بینا دیکھے پیپرس کو ایک طرف جمع کرتے ہوئے کہی۔

"عثمان بھائی کی وجہ آپ ہمارے ساتھ ایسا کیوں کر رہی ہیں۔۔آپ غلط کر رہی ہیں" عائشہ نے اسے غصے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں کیا کروں۔۔اس کے رہا ہونے کے بعد اس سے نظر ملانا میرے لیے مشکل ہے۔۔تم " نہیں جانتی عائشہ !اس کا نام لینے سے مجھے کتنی اذیت ہوتی ہے"وہ پیپرس سے نظر ہٹا کر اس کی طرف متوجہ ہوئی۔سارہ نے اس قدر بیچارگی سے کہا کہ وہ نرم پڑ گئی تھی۔

طلاق کے بعد عثمان بھائی ہی مجھے آپ سے ملنے کے لیے کہا کرتے تھے تاکہ آپ اکیلا نہ " محسوس کریں"عائشہ کے کہنے پر اس نے کوئی عمل پیش نہیں کیا۔

خیر !میں آپ کو بہت مس کروں گی"اس نے سارہ کو گلے لگا کر کہا وہ جذباتی ہو گئی تھی۔ "

میں بھی"وہ بھی اسے پکڑے مسکراتے ہوئے کہی۔ "

www.novelsclubb.com

عائشہ کے جانے کے بعد وہ اپنی کار لیے پروپرٹیز کے پیپرس بنوانے نکل گئی جس کا ذکر اس نے عائشہ سے کیا تھا اس کے بعد وہ ٹکٹ نکالنے چلی گئی وہ سب کچھ چھوڑ کر جانے والی تھی،سب کچھ۔۔۔

دو دن بعد عدالت کی تاریخ آگئی تھی وہ پوری طرح تیار تھی پھر بھی اسے ڈر لگ رہا تھا۔وہ کورٹ میں پہنچی باہر میڈیاء عوام کی بھیڑ موجود تھی عوام کے ہاتھ میں اکثریت عثمان کے خلاف کے پوسٹر ز تھے وہ ان کو دیکھ کر نروس ہونے لگی تھی۔کچھ دیر میں کاروائی شروع ہوئی وہ وکیلوں والے سیاہ کوٹ پہنی تھی کورٹ روم میں سبھی لوگ موجود تھے اس کے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہونے لگے تھے۔عثمان ناامید کھڑا دیکھ رہا تھا وہ عثمان کو دیکھ کر مزید نروس ہونے لگی تھی پھر ہمت جتاتے ہوئے شروعات کی۔

میرے کلائنٹ عثمان رئیس کو ان کے فادر مصطفی رئیس کے قتل کے الزام میں پھنسایا گیا ہے۔۔۔میں عدالت میں ثبوت پیش کرنے کے لیے آپ کی اجازت چاہتی ہوں "اس نے جج صاحب کو دیکھتے ہوئے اطمینان سے کہنے کی کوشش کی۔

اجازت ہے "جج نے اجازت دیتے ہوئے کہا راجپوت فیملی وجۓ پٹیل ایک دوسرے کو دیکھنے لگے لیکن انہیں اطمینان تھا کہ سارہ کچھ کر نہیں پاۓ گی۔

لگا دیا عدالت میں live عزیز نے پین ڈرائیو کو عدالت میں موجود ٹی۔وی کے ساتھ ساتھ موجود لوگ ءعدالت کے باہر عوام اور گھر بیٹھے خبر دیکھنے والے لوگ متوجہ ہوۓ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریکارڈنگ میں راجپوت فیملی وجۓ پٹیل سبھی لوگ اور ان کی آوازیں واضح نظر آرہی تھی۔وہ ہکا بکا ہوگئے وجۓ پٹیل ریکارڈنگ روکنے کے لیے کھڑے ہوئے کہ عزیز نے انہیں بیٹھا دیا۔

دیکھیے میں نے کہا تھا یہ خطرہ ہو سکتی ہے لیکن نہیں"سورو نے ریکارڈنگ دیکھتے ہوئے نتاشا " سے سرگوشی میں انتہائی غصے میں کہا نتاشا کے چہرے کا رنگ اڑا ہوا تھا جیسے اس کے پیروں تلے زمین کسی نے کھینچ لی ہو۔

یقیناً تم بے تاب ہو گی جاننے کے لیے۔۔۔تو سنو! ہمیں ایک بڑا کنٹریکٹ ملا تھا امریکہ کے " بڑے، مشہور مافیا گروہ سے۔۔۔بہت نایاب ہوتے ہیں وہ جنہیں یہ نایاب موقع ملتا ہے ہم کافی عرصے سے اس موقع کو پانے کے لئے محنت کر رہے تھے اور مصطفیٰ!۔۔وہ ہماری محنت پر پانی پھیرنا چاہتا تھا۔۔۔یہ جشن اسی کامیابی کا تو ہے"ہاتھ میں لیے گلاس کو اوپر کی طرف اچکاتے ہوئے انیل راجپوت کہے رہے تھے۔یہ منظر ٹی۔وی پر چل رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم مارنا نہیں چاہتے تھے ہم نے بہت سمجھایا لیکن !۔۔۔ قسم سے بہت محنت کی تھی اس لیے " مارنا پڑا" نتاشا نے کہا۔ عثمان اسکرین کو دیکھنے کے بعد نتاشا کو دیکھنے لگا وہ اسے دیکھ کر نظریں چرانے لگی۔

دیکھ رہے تھے live انیل راجپوت کی بیوی سنیتا راجپوت اور ان کی بیٹی ساشا اور آشا گھر بیٹھے وہ انہیں فون کرنے لگے عدالت میں فون استعمال کرنا منع تھا سو ان سے کوئی رابطہ نہ ہو پایا۔

جمیرہ ہوٹل میں ہی میں نے بہت اصرار کیا سمجھایا وہ نہیں مانا۔۔ پھر اسے ایک انجیکشن لگایا وہ " بے ہوش ہو گیا پھر سورو کے ساتھ اسے بیڈ پر اچھی طرح سے لیٹا دیا میرے اندر اتنا غصہ اتنا جوش آگیا تھا کہ میں اسی وقت اسے مارنا چاہ رہا تھا پھر میری ہوشیار بہن نتاشا نے مجھے روکا کہ اسے مار کر جیل جا کر کیا فائدہ ہو گا ساری محنت ضائع ہو جائے گی پھر ہم نے ایک تیر سے دو نشانہ لگایا۔۔ مصطفی ہوش میں آنے لگا تھا اسے لاشعوری کا انجیکشن لگایا وہ سب دیکھ رہا تھا سن رہا تھا لیکن حرکت نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔ پھر میرے ہونہار ذہن بیٹے نے عثمان کو بے وقوف بنا کر آواز تبدیل کر کے اسے دبئی بلایا ہم جانتے تھے وہ اپنے باپ کے کہنے پر ضرور آئے گا اور اس بے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وقوف کمبخت کو ذرا بھی شک نہیں ہوا۔۔ہاہاہا" انیل راجپوت کے ساتھ نتاشا سورو بھی ہنسنے لگے لیکن عدالت میں ان کے چہرے پر بارہ بجے ہوئے تھے۔

ہم نے جمیرہ ہوٹل کے کچھ اسٹاف کو اچھی طریقے سے تیار کرر کھا تھا۔۔جب عثمان نے بتایا " کہ وہ ائیر پورٹ پر ہے ہم نے وقت کا تقاضا کر کے چاقو کو مصطفی کے ٹھیک پیٹ کے اوپر ٹائم لگا کر سیٹ کر دیا تھا وہ عام چاقو نہیں تھا وہ خاص طور پر امریکہ سے منگایا گیا تھا جو وقت مکمل ہونے پر تیزی سے چاقو جسم کے آر پار ہو جاتا ہے۔۔ہم جانتے تھے کہ عثمان کا کیس وجۓ پٹیل ہی لڑیں گے اس لئے قتل کے فورا بعد ہی ہم نے انہیں بھی اپنے گروہ میں شامل کر لیا اور انہوں نے کورٹ میں دوسرا عام سا چاقو پیش کیا پوسٹ مارٹم کی رپورٹ بھی بدل دی وہ اس کیس کو یونہی گھسیٹ رہے تھے کہ کوئی ثبوت نہیں مل رہا" نتاشا کہہ رہی تھی۔

عثمان کہ ہوٹل پہنچنے پر گارڈ نے اس سے بریف کیس مانگا اور پھر اس میں چاقو کا سیٹ ڈال دیا " ۔۔عثمان نے ہمارا کام مزید آسان کر دیا چاقو اور خون کو خود پر لے کر۔۔بس یہی تھی مصطفی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رئیس کے قتل کی مسٹری"انیل راجپوت نے مسکراتے ہوئے دونوں بازوں پھیلاتے ہوئے کہا تھا۔عثمان نے برداشت کرتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کرلی

" عثمان کا کیا قصور تھا۔۔آپ لوگوں نے اسے کیوں پھنسایا؟"سارہ نے کہا تھا۔عثمان آنکھ کھول کر اسکرین دیکھنے لگا۔وہ سارہ کو دیکھنا چاہتا تھا لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔

" وہ باپ بیٹے ایک ہی تھے۔۔پہلے سے ہی وہ ہمارے کام میں دخل اندازی کرتا ہے باپ کے بعد مزید ہمارے لیے خطرہ بن جاتا اس لیے ہم نے ایک تیر سے دو نشانہ لگایا"نتاشا نے مسرت بھرے انداز میں کہا تھا۔

ریکارڈنگ ختم ہوگئی تھی اسکرین بند ہوگئی عدالت میں ہلچل ہونے لگی تھی۔راجپوتوں کی جانیں اٹکی ہوئی تھی عدالت کے باہر عوام میں تہلکا مچ گیا تھا عثمان کے خلاف اٹھائے گئے پوسٹر زیچے ہوگئے تھے اور عثمان کی بے گناہی کے لیے نعرے لگنے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

"آرڈر! آرڈر!" جج صاحب نے عدالت میں شعور ہونے پر کہا۔سب خاموش ہو گئے پھر جج صاحب نے ثبوت کو قبول کرتے ہوئے انیل راجپوت نتاشا سوروو جۓ پٹیل کو سزا سنانا شروع کیے۔ پھر انہیں ہتھ کڑی پہنا کر کورٹ روم کے باہر لے جایا گیا۔

"مبارک ہو بھائی" عزیز نے عثمان سے گلے لگتے ہوئے کہا عائشہ بھی خوش کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی۔ عثمان کے کچھ جاننے والے جو کورٹ روم میں موجود تھے وہ اس سے باتیں کرنے لگے وہ مختصر سا جواب دے رہا تھا اس کی نگاہیں سارہ کو ڈھونڈ رہی تھی وہ کورٹ روم میں موجود نہیں تھی وہ روم سے جا چکی تھی۔

"میں اس کا کیس جیت گئی لیکن اس کی محبت ہار گئی۔۔ واہ رے زندگی!" وہ کورٹ روم کے باہر چلتے چلتے کہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اسے مبارکباد بھی نہیں دی۔۔اس سے نظریں ملانا اس سے بات کرنا میرے بس میں نہیں "وہ اپنا سیاہ کورٹ اتار کر ہاتھ میں ٹانگتے ہوئے کہی۔

" میری زندگی کا یہ سال مجھے ہمیشہ یاد رہے گا جو میری زندگی میں بینا کسی مطلب کے آگیا "

یہ عثمان کی عوام ہے وہ کنگ ہے ممبئ کا" وہ باہر آگئ تھی عوام عثمان کے لیے نعرے لگا رہے تھے۔اس کے آتے ہی میڈیا فوٹو لینے لگی کچھ مائیک لیے اس کی طرف آنے لگے اس کے کیس جیتنے کی تعریفیں ہو رہی تھی وہ مختصر سا مسکرا کر وہاں سے پیدل جانے لگی۔

میں جا رہی ہوں اس خوابوں کے شہر کو چھوڑ کر زندگی کی نئ شروعات کرنے "وہ اکیلی آنکھوں میں آنسو لیے چل رہی تھی۔آج اس کی فلائٹ تھی وہ جا رہی تھی سب چھوڑ کر کہاں جا رہی تھی یہ کسی کو نہیں پتا۔

عثمان عزیز کے ساتھ باہر آیا اس کے بھی فوٹو کھینچے گئے سوال کیے گئے لیکن اس نے کچھ نہیں کہا وہ صرف لوگوں کو دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری کار کی چابی دو "عثمان عزیز سے مانگا "

ڈرائیور ہے! آپ اکیلے مت جائیے۔۔ یا پھر میرے ساتھ میری کار میں چلیے "عزیز نے فکر "
کی

نہیں میں کچھ وقت اکیلے رہنا چاہتا ہوں تم چابی دو "اس نے عزیز کے سامنے ہتھیلی رکھتے "
ہوئے کہا۔ عزیز چابی کے ساتھ اسے کچھ پیپرس بھی تھمایا۔

یہ سارہ نے آپ کو دیا ہے "عثمان کچھ لمحہ اسے دیکھنے لگا وہ پہلی بار اس کے منہ سے سارہ سن رہا "
تھا پھر اثبات میں سر ہلا کر تھام لیا اور کار کی طرف چل پڑا۔ اس نے پیپرس نہیں دیکھا اور
ڈرائیور کی بازو والی سیٹ پر پیپرس رکھ کر ڈرائیو کرنے لگا وہ کئی گھنٹے یونہی بینا وجہ ممبئی کی
سڑکوں پر کار دوڑاتا رہا پھر ساحل سمندر کے سامنے کار روک دیا اور جا کر سمندر کی طرف رخ
کیے جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا ہو گیا وہ سمندر کو گھور رہا تھا۔

زندگی اس سمندر کی طرح ہے جو کسی کی نہیں رہتی، جو کسی بھی وقت کسی سمت بہا کر لے "
جاتی ہے، جو کسی لے لیے آب حیات ہوتی ہے تو کسی کے لیے آب موت۔۔ میری زندگی
دونوں آب کی طرح ہے میرے پاس سب کچھ ہے دولت شہرت کھوئی ہوئی عزت لیکن!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے پاس میرے پاپا میری محبت نہیں ہے۔۔رہے گیا ہے کچھ تو بس ایک وفادار دوست جو

" ڈے ون سے میرے ساتھ ہے

من میں کہہ کر اس نے آنکھیں بند کر لی اور ماضی میں کھو گیا۔

کتنی بار بولوں مجھے ساشا سے شادی نہیں کرنا" عثمان نے نتاشا اور مصطفی رئیس سے کہا۔ "

کیا کمی ہے اس لڑکی میں ؟۔۔ عقلمند ہے خوبصورت ہے" نتاشا نے کہا۔ "

ہاں بیٹا اچھی تو ہے گھر کی بچی ہے" مصطفی رئیس نے کہا وہ انہیں غور سے دیکھنے لگا کہ وہ باپ "

کہ آگے کیا کہے۔

ہم بعد بات کریں گے" عثمان کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔یہ مصطفی رئیس کا گھر تھا اس "

وقت عثمان ان کے ساتھ اسی گھر میں رہتا تھا۔

اگلے دن عثمان اپنے کمرے میں تھا کہ مصطفی رئیس آئے انہیں نتاشا نے بھیجا تھا ساشا سے شادی

کے لیے منانے کے لیے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھو بیٹا گھر کی بات ہے۔۔ساشا بھی تو اچھی لڑکی ہے تم خوش رہو گے "مصطفیٰ رئیس نے "
سمجھاتے ہوئے کہا۔

گھر کی بات ہے میں نے کب راجپوت کو اپنا گھر سمجھا "عثمان نے من میں کہا "

" پاپا آپ سمجھتے کیوں نہیں ہیں مجھے اس سے شادی نہیں کرنی "

کیوں ؟۔۔۔تمہیں کوئی اور پسند ہے ؟ "مصطفیٰ رئیس نے سنجیدگی سے سوالیہ انداز میں کہا۔ "

وہ کچھ سیکنڈ تک خاموش رہا پھر۔۔۔

کہیں ایسا تو نہیں ہے تم نے نکاح کر لیا ہمیں بنا خبر ہوئے ؟؟ "وہ اسے خاموش دیکھتے ہوئے "
کہے۔وہ پھر سوچ میں پڑ گیا پھر

ہاں !!۔۔۔ایسا ہی ہے "اس نے بینا دیکھے جھوٹ کہا۔مصطفیٰ رئیس نے دونوں ہاتھ پھیلاتے "
ہوئے عاجزی کا مظاہرہ کیا۔پھر کچھ دیر تک دونوں خاموش رہے عثمان کو یہ ترکیب صحیح لگی کہ
شاید وہ اب ساشا سے شادی کرنے کے لیے نہیں کہیں گے۔

تمہیں کم از کم مجھے تو بتانا چاہیے تھا میں دھوم دھام سے تمہاری شادی کرواتا "مصطفیٰ رئیس "
نے خاموشی توڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" تم نے ولیمہ کیا؟" وہ ہکا بکا انہیں دیکھ رہا تھا پھر نفی میں سر ہلاتے ہوئے "نہیں !!" کہا۔

" ٹھیک ہے یہ بات زیادہ دیر تک بے خبر نہیں رہنی چاہیے" کہہ کر وہ کھڑے ہو گئے ان کے بعد عثمان بھی کھڑا ہو گیا۔

" مطلب ؟؟" وہ حیران ہوا کہا۔

" مطلب یہ کہ دو دن میں تمہارا ولیمہ ہو گا تا کہ پورے ممبئی کو خبر لگ جائے" کہے کر وہ کمرے سے چلے گئے۔

" اوہ میرے اللہ اب کیا نئی مصیبت ہے۔۔اب میں کیا کروں ؟۔۔۔۔یہ سوچ کر جھوٹ کہا کہ اب وہ مجھے شادی کہ لیے اصرار نہیں کریں گے لیکن الٹا میں ہی پھنس گیا" وہ ایک ہاتھ کمر پر رکھے اور ایک ہاتھ منہ پر رکھے پریشان ہوتا کہا پھر فوراً عزیز کو فون کیا وہ جانتا تھا کہ اس کے جگری دوست کے لیے یہ کام بائیں ہاتھ کا ہے۔

" وعلیکم اسلام !! جلد از جلد کوئی لڑکی ڈھونڈو مجھے نکاح کرنا ہے "

" کیا؟؟" وہ شاک میں آتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک مسئلہ ہو گیا ہے۔۔ تم جلدی کرو" اس نے فون پر تفصیل نہیں دی۔ وہ جانتا تھا کہ عزیز " لکھنؤ میں ہونے کہ باوجود بھی وقت پر کام کر لے گا۔

اوکے!!" عزیز نے کہہ کر فون رکھ دیا پھر اس نے ایک سکون کی سانس لی۔ "

اگلے دن صبح ناشتے پر عثمان کو نتاشا کا مزاج کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا تھا شاید اسے مصطفی رئیس نے انہیں بتا دیا تھا۔

کیا نام ہے اس کا؟" نتاشا نے ناشتے کے بیچ اچانک کہا وہ سن کر کھانسنے لگا۔ "

آخر ہمیں بھی تو پتا چلے کون ہے کہاں سے آئی ہے۔۔۔ ہمارے خاندان کے میل کی ہے کی " نہیں" نتاشا عثمان کو کہتے ہوئے مصطفی رئیس کو دیکھنے لگی مصطفی رئیس انہیں گھورنے لگے۔

ہم نے طے کیا ہے بس دو دن میں ولیمہ کریں گے" مصطفی رئیس نے نتاشا سے کہا۔ عثمان کو " جھٹکے لگ رہے تھے وہ پانی پینے لگا پھر ناشتے کہ بعد فوراً عزیز کو فون کیا۔

" کوئی ملی تمہیں؟ "

" نہیں! "

" عزیز یار جلدی کچھ کرو۔۔ دو دن کے اندر مجھے چاہیے "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" میں ممبئی میں کسی کو کام پر لگاتا ہوں "

شام کو عثمان کے گھر آتے ہی نتاشا نے پھر وہی بات شروع کر دی۔

"تم نے بتایا نہیں کیا نام ہے اس کا؟ "

جب آپ اس سے ملیں گی تب پوچھ لیجیے گا" کہہ کر عثمان جانے لگا تھا کہ نتاشا نے کہا۔۔ "

اگر میں ملوں ہی نہ تو؟" وہ بھوئیں اچکاتے چال چلنے والے انداز میں کہی۔ عثمان ایک سیکنڈ کے لیے چونک سا گیا۔

تم اپنے باپ کو بے وقوف بنا سکتے ہو مجھے نہیں" اس نے پر سکون ہوتے ہوئے کہا "

دو دن میں کیسے کیا کرو گے؟۔۔ میں تمہیں پھر سے کہتی ہوں سا شا سے شادی کر لو تمہارا فائدہ ہو گا" وہ سو فیصد جانتی تھی کہ عثمان کا کوئی نکاح نہیں ہوا ہے کیونکہ وہ اپنے باپ کو بینا بتائے نکاح کر ہی نہیں سکتا۔

آپ ولیمے کی تیاری کریے" عثمان مسکراتے ہوئے کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا اور جاتے " ہی ساتھ عزیز کو فون لگایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار عزیز فون اٹھاؤ"پوری بیل جانے پر کہا دوبارہ لگانے پر فون ریسیو ہوا۔ "

وعلیکم اسلام! کیا کر رہے ہو؟ کام ہوا؟"فون ریسیو ہونے پر اس نے سوال کر دیا۔ "

" دیکھو وقت بالکل نہیں ہے تم یہ کام باآسان کر سکتے ہو کیوں وقت لگا رہے ہو "

اوکے! اب دھیان سے سنو۔۔ تم ایسی لڑکی دیکھو جو آسانی سے نکاح کے لئے تیار ہو جائے یا پھر ایسی لڑکی جس کے پاس کھونے کے لیے کچھ نہ ہو میں نہیں چاہتا کہ اسے اپنوں کے کھونے کی تکلیف ہو۔۔اور نہ اس کے اپنوں کو تکلیف ہو"اس نے آسانی سے کہہ دیا لیکن وہی عزیز پریشان ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

اگلے دن اس نے پھر سے عزیز کو فون لگایا۔

شکر ہے"عثمان نے پر سکون لہجے میں کہا۔عزیز کے لڑکی ڈھونڈنے کی خبر پر۔وہ مرزا سارہ سلیم تھی اس کا کوئی نہیں تھا وہ لکھنؤ یونیورسٹی میں ایل۔ایل۔بی کا سالانہ امتحان دے رہی تھی۔

ٹھیک ہے تم آج ہی لے آؤ"وہ نکاح کے لئے پوری طرح تیار تھا وہ نتاشا کو ہرانہ چاہتا تھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آآ۔۔ٹھیک ہے"اس نے آنکھیں موند ھتے ہوئے کہا۔سارہ کا آخری پیپر تھا اس لیے عزیز " نے دو دن بعد لانے کہا وہ کسی طرح مصطفی رئیس کو ولیمے کے لیے ٹالتا رہا۔

نتاشا عثمان کے پیچھے ہاتھ دھو کہ پڑ گئی تھی وہ مصطفی رئیس کو بتانے کی کوشش کر رہی تھی کہ عثمان نے جھوٹ نے کہا اس نے کوئی نکاح نہیں کیا ہے۔مصطفی رئیس کو بھی اپنے بیٹے پر بھی الگ ہی بھروسہ تھا۔

عثمان!!"مصطفی رئیس نے عثمان کے کمرے میں آتے ہوئے کہا۔ "

جی پاپا"وہ ان کی طرف متوجہ ہوا۔ "

تم مالا بار ہیل شفٹ ہو جاؤ"انہوں نے کہا وہ نا سمجھا سا دیکھنے لگا۔ "

میں نتاشا کو جانتا ہوں۔۔۔بہو آئے گی تو وہ کیسے رہے گی اس کے ساتھ۔۔بہتر یہی ہے تم " لوگ وہی رہو"وہ اسے اس کے بنگلے میں رہنے کے لئے کہہ رہے تھے اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی کہاں ہے وہ؟" وہ جاتے جاتے رک کر کہہ وہ ٹھٹھک سا گیا۔ "

لکھنؤ!" بے ساختہ کہا۔ "

لکھنؤ؟" وہ حیرت میں کہے۔ "

ہاں۔۔۔اس کا گھر ہے وہاں" عثمان نے کہا۔ "

اچھا" مزید کچھ کہے وہ وہاں سے چلے گئے۔ "

اگلے دن عزیز سارہ کو ممبئ لے کر آنے والا تھا عثمان پہلے سے ہی مالا بار ہیل میں شفٹ ہو گیا تھا

اس نے شام کو عزیز کو فون کیا۔

www.novelsclubb.com

" وعلیکم اسلام! کتنا وقت لگے گا؟ "

"! اوکے "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنے بنگلے میں حال میں صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے دروازے کی طرف نظر جمائے انتظار کر رہا تھا پھر اس نے دیکھا کہ نیلے سوٹ میں ملبوس معمولی سی لڑکی نے عزیز کے ساتھ اس کی دہلیز پر قدم رکھا

" Welcome to Mumbai "

عثمان نے اسے مسکراتے ہوئے کہا۔وہ حیرت میں آکر عزیز کو دیکھنے لگی عزیز نے اسے یقین دلاتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا

کون ہو تم؟ کیوں لائے ہو مجھے یہاں پر "اس نے عثمان سے کہا اس کی انکھیں بڑی بڑی تھی " اِس نے اس کے شانے تک بال بھی دیکھے اسے لمبے بال پسند تھے۔

میرا نام عثمان ہے۔۔عثمان رئیس اور آپ کو مجھ سے شادی کرنے کے لیے لایا گیا ہے "وہ " نا سمجھی سی دیکھ رہی تھی اس کے چہرے پر حیرت کے علاوہ کچھ نہ تھا۔وہ شادی سے انکار کر کے جانے لگی تھی کہ عثمان کے گارڈس نے اسے روک لیا وہ شاید ان سے ڈر گئی تھی وہ عثمان کے پاس دوبارہ آئی اور اس نے نہ ڈرنے کا اظہار کیا لیکن اگلے ہی پل اس کا خوف ظاہر ہو گیا جب عزیز نے پاس میں رکھے میز اور فیش پوٹ پر گولی ماری۔وہ رونے لگی تھی اس کی نزاکت عثمان کو متاثر کی اور اسے اندازہ بھی ہو گیا تھا کہ وہ بری طرح ڈر گئی ہے اب وہ کہیں نہیں جائے گی اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نے ایما کو آواز دے کر اسے اوپر کمرے میں لے جا کر تیار کرنے کے لیے کہا وہ لے گئی۔اس کے جانے کے بعد عزیز عثمان کے بازو صوفے پر بیٹھا

میرے بھائی تم نے میرا بوجھ ہلکا کر دیا" عثمان نے عزیز سے کہا "

قاضی کب آئیں گے ؟"عزیز نے سنجیدگی سے دوسری بات رکھتے ہوئے کہا۔ "

بس تھوڑی دیر میں آجائیں گے" عثمان نے کہا۔ "

کچھ دیر میں قاضی صاحب دو گواہوں کے ساتھ آئے پھر عزیز انہیں اوپر کمرے میں لے گیا نکاح کے بعد وہ نیچے آئے اور انہوں نے عثمان کا نکاح پڑھانا شروع کیا عثمان کافی سنجیدہ تھا وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ لڑکی کیسی ہے وہ اس کے ساتھ زندگی بسر کر پائے گا یا نہیں خیر اس نے نکاح نامے پر دستخط کرنے کے لیے پین اٹھایا۔

میں عثمان رئیس پوری کوشش کروں گا اس نکاح کو اچھی طرح نبھانے کی اور کوشش کروں گا اسے احساس دلانے کی کہ اس کے ساتھ کچھ غلط نہیں ہوا۔۔وہ غم کرنے کی بجائے شکر کرے گی "اس نے نکاح نامے پر دستخط کرتے وقت خود سے کہا۔

مبارک ہو"عزیز نے عثمان کے گلے لگ کر کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت شکریہ "عثمان نے مسکراتے ہوئے عزیز کو تھپتھپاتے ہوئے کہا۔ "

حال خالی ہو گیا عثمان اور عزیز بیٹھے تھے عثمان کو عزیز پہلے کی بنسبت خاموش لگ رہا پھر اس نے سوچا کہ شاید اس نے دن بھر سفر کیا تھک گیا ہو گا پھر وہ اسٹڈی روم سے جیولری باکس اور فون باکس لے کر آیا۔

" یہ دیکھو یہ میں نے انگلینڈ سے منگوایا ہے "

اچھا ہے "عزیز نے ہلکی مسکراہٹ میں کہا۔وہ جانتا تھا کہ یہ سارہ کے لیے ہے۔ "

یہ نارمل نیکلیس نہیں ہے۔۔اس کا ٹاپس میں کیمرہ اور نیکلیس میں مائیک لگا ہے "عثمان نے " کہا عزیز حیرت بھری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

" اتنا شاک کیوں ہو رہے ہو؟۔۔میں جانتا ہوں وہ بھاگنے کی کوشش ضرور کرے گی "

لیکن۔۔۔"عزیز نے کہا "

کرنا پڑتا ہے "عثمان نے عزیز کے شانے پر "

ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آؤ بیٹھو مجھے اس کی مزید ڈیٹیل دو" عثمان اسے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور "
خود بیٹھ گیا پھر عزیز بھی خاموشی سے بیٹھ گیا وہ واقعی میں شاید تھک گیا تھا یا پھر وجہ کچھ اور تھی۔

" کیا بتاؤں سب کچھ بتایا تو تھا آپ کو "

" مطلب بعد میں کوئی پریشانی تو نہیں ہوگی کوئی رشتے دار یا کوئی پیار محبت کا چکر وغیرہ "

نہیں !۔۔رشتے دار کے بارے میں تو کچھ پتا نہیں چلا لیکن۔۔۔" عزیز کہتے کہتے رک گیا۔ "

لیکن ؟" عثمان نے تجسس میں کہا "

" اس کا کسی کے ساتھ چکر تھا لیکن میں نے دیکھا کہ وہ اسے دھوکہ دے رہا ہے "

اچھا" مسکراتے ہوئے کہا۔ "

لیکن تمہیں کم وقت میں کہنے کے مطابق کیسے مل گئی؟ مطلب تم لکھنؤ پہلی بار گئے تھے اس "
لیے پوچھ رہا ہوں" اس نے تعجب سے پوچھا

آآ۔۔بس مل گئی" عزیز نے بینا نظریں ملائے کہا۔ "

اوکے !۔۔کل ولیمہ ہے تمہارے گھر میں نے کہہ دیا ہے۔۔ تم کل وقت پر یہاں آجانا "
تمہارے بینا کوئی کام نہیں ہوتا" عثمان نے کہا عزیز نے اثبات میں سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے میں یہ دے کر آتا ہوں" عثمان نے میز پر سے جیولری باکس اٹھا کر کہا "

ایک منٹ۔۔یہ اس کا فون" عزیز نے عثمان کو روکتے ہوئے کہا پھر جیب سے سارہ کا فون "
نکال کر اسے دیا۔ عثمان سارہ کے لیے دوسرا نئے ماڈل کا فون لا یا تھا اس نے سارہ کے فون کی سیم
نکال کر نئے فون میں لگا دیا پھر اوپر کمرے کی طرف گیا دروازے پر پہنچتے ہی وہ نروس محسوس کر
رہا تھا اس نے دروازہ کھولا اس نے دیکھا کہ وہ جائے نماز پر بیٹھی تھی شاید نماز پڑھ کر رو رہی تھی
اسے دیکھ کر وہ مسکرانے لگا پھر آہستہ سے بینا بھنک پڑے صوفے پر بیٹھ گیا۔ نیکلیس دینے کے
بعد وہ نیچے آ گیا کچھ دیر میں ایمانے سارہ کو کھانے کے نیچے بلایا لیکن وہ آنے سے انکار کر رہی تھی
عثمان نے اسے بلانے کے لیے عزیز کو بھیجا وہ اپنا رویہ اس کے ساتھ نرم رکھنا چاہتا تھا پھر وہ عزیز
کے ساتھ نیچے آئی "آؤ" عثمان نے کہا وہ بینا کچھ کہے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی اس کا سر پر دوپٹہ
رکھ کر کھانا کھانہ عثمان کو متاثر کیا۔

اگلے دن ولیمے کے کپڑے پسند کرتے وقت اس کے ٹپس میں لگے کیمرے سے وہ سب دیکھ رہا
تھا۔ پرپل اور پنک کپڑے میں سے اسے پرپل والا پسند آیا تھا وہ اس کی کنفیوژن دور کرنے کے
لیے اسے فون کیا وہ حیران ہو گئی تھی اس کا نمبر اپنے فون میں پا کر۔ عثمان نے جب پرپل والا کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو وہ شاک میں آکر بے وقوفوں کی طرح حال کی دیواروں کو دیکھنے لگی۔ پھر اس نے اس کی پسند کے خلاف پنک کپڑا لیا۔ وہ جانتا تھا کہ اس نے پنک لیا ہے اس لیے اس نے بھی اپنا ولیمے کا سوٹ پنک لیا تھا۔

اس نے تصور کیا جب وہ ولیمے کے لیے تیار ہو کر ایما کے ساتھ سیڑھیوں سے شہزادی کی طرح اتر رہی تھی عزیز اسے دیکھ کر کھڑا ہوا اور اسے دیکھ کر عثمان کھڑا ہو گیا۔ اس نے عزیز کی آنکھوں کی چمک کا اندازہ لگا لیا تھا۔ آخر وہ اس کا دوست تھا۔

ویڈنگ حال کے باہر عثمان نے سب کو دیکھانے کے لیے سارہ کا ہاتھ پکڑ لیا تھا وہ اپنے ہاتھ میں کچھ ملائم سا محسوس کر رہا تھا پہلی بار اس نے کسی لڑکی کا ہاتھ تھاما تھا جو اس کی بیوی تھی اس کی دھڑکنیں رقص کرنے لگی تھی لیکن اس کے تاثر ظاہر نہیں ہو رہے تھے۔

پھر اگلی صبح اس نے طلاق کا ذکر کیا ٹائی کی نٹ ٹھیک کرتے ہوئے عثمان کے ہاتھ رک گئے تھے اس نے طلاق کا کبھی سوچا نہیں تھا وہ اس رشتے کو عزت ء محبت اور وفاداری کے ساتھ نبھانا چاہتا تھا اس کی بات اسے خنجر کی طرح جا لگی لیکن اس نے غصہ ظاہر نہیں کیا۔ پھر اس نے عزیز کی مدد نمبر سے راکیش چودھری بن کر فون کیا اور اسے یہ یقین unknown لی۔ عزیز نے اسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دلایا کہ اس کا لکھنؤ والا گھر بیچ دیا گیا ہے تا کہ وہ کوئی چارہ نہ پا کر وہ طلاق کا ذکر دوبارہ نہ کرے اور وہی اس نے اپنا سفید عالیشان بنگلہ اس کے نام کر دیا لیکن اس نے پھر ایک بار خنجر سے وار کیا دوبارہ سے طلاق کا ذکر کر کے۔

اسی دن عثمان نے عزیز سے سارہ کے بارے میں بات کی۔

وہ تمہیں کیسے ملی؟" عثمان نے سوالیہ انداز میں کہا تھا "

بھائی آپ پھر سے یہی سوال کر رہے ہیں" وہ پھر سے یہی سوال سن کر ڈر گیا۔ "

"ہاں؟ "

وہ راستے میں دکھی مجھے" اس نے آدھی بات بتائی۔ "

اور تمہیں پسند آگئی" عثمان نے کہا وہ ہکا بکا اسے دیکھنے لگا۔ "

ہاں! آپ کے لیے پھر میں اس کے بارے پتا کیا وہ آپ کے مطابق نکلی" عزیز بات کو " سنبھال لیا۔

ہمم اوکے۔۔اور وہ جس کے بارے میں تم نے بتایا تھا جس سے وہ محبت کرتی تھی" وہ کافی " سنجیدہ تھا ان سب کے معاملے میں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا نام حسن ہے وہ اس وقت ممبئ میں ہی ہے۔۔اس کا جس کے ساتھ چکر ہے وہ سا۔۔ "

" بھابھی کی سہیلی ہے

" اچھا "

ایک غریب مجبور لڑکی نے عثمان کے آفیس آکر اس سے مدد مانگی

عثمان سر!۔۔پلیز میری مدد کیجئے میں جانتی ہوں آپ کے علاوہ مجھے کوئی انصاف نہیں دلا سکتا "

" میں ممبئ کی نہیں ہوں میں آپ کے ساتھ بہت امید کے ساتھ آئی ہوں پلیز میری مدد کیجئے

" کیا بات ہے بولو "

میں جس گھر کام کرنے جاتی تھی وہاں کے سیٹھ نے۔۔میرا۔۔۔میرا ریپ کیا اس واقع کو دو " سال ہو گیا ہے میں پولیس سے مدد چاہی لیکن وہ سیٹھ پولیس کو پیسے کھلا کر بچ گیا ہے مجھے انصاف چاہیے سر!۔۔میں برباد ہو گئی ہوں سر! سب نے میرا ساتھ چھوڑ دیا" کہہ کر وہ لڑکی رونے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج تم گھر جاؤ کل نیوز دیکھنا" عثمان نے مختصر سا کہا وہ سمجھ گئی تھی کہ بس اب اسے انصاف مل جائے گا وہ چلی گئی۔ "

اس کے جانے کے بعد عثمان نے فوراً عزیز کو فون کر کے ساری بات بتائی وہ عزیز رحمانی ممبئی کا جانباز پولیس آفیسر تھا اس نے چھ گھنٹے میں اس آدمی کو پکڑ لیا پھر اسے رات کے پہر سناٹے میں عثمان کے بنگلے کے پیچھلے حصے میں لے جا کر اس کا کام تمام کر دیا اسی وقت سارہ نے عثمان کو دیکھ لیا تھا وہ گھبرا گئی تھی عثمان کو ایئرپیڈ کے ذریعے اس کی آمد کا پتہ چل گیا تھا پھر اگلے ہی پل عزیز کو فون آیا

بھابھی کا ہے" عزیز نے فون پر سارہ کا نمبر دیکھتے ہوئے کہا۔ "

تم بات کرو میں دیکھتا ہوں" کہہ کر عثمان اندر چلا گیا کمرے میں آ کر وہ اس کے پیچھے کھڑا " ہو گیا وہ اسے دیکھ ڈر گئی تھی اس کے چہرے پر خوف صاف نظر آ رہا تھا پھر بھی عثمان نے انجان بنتے ہوئے کہا اسے بھی لگا شاید وہ نہیں جانتا کہ اس نے سب دیکھ لیا ہے وہ نارمل برتاؤ کرنے کی کوشش کرنے لگی جو کہ ناکام رہی۔ عثمان نے خود ہی اس کا ذکر کر دیا وہ پھر سے ڈر گئی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے دن ناشتہ کرتے دوران وہ پلیٹ پر چمچ پھیر رہی تھی وہ جانتا تھا کہ وہ کچھ کہنا چاہتی ہے پھر اس نے کپڑے لینے کے لیے مارکیٹ جانے کے لیے کہا وہ سمجھ گیا تھا کہ اسے مزید کپڑے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اس نے پہلے سے ہی ہر چیزیں اس کے لیے دستیاب کی ہے وہ بھاگنا چاہتی ہے۔ پھر اس نے اس کے ساتھ مول چلنے کا ارادہ کیا۔۔۔ دکان پر کپڑا دیکھتے ہوئے وہ دھیرے دھیرے پیچھے ہٹنے لگی تھی اس کے فرشتوں کو بھی خبر نہیں تھی کہ عثمان کو سب خبر ہے۔ وہ گارڈ کے پاس جا کر جو کچھ کہی وہ سب سن رہا تھا اور بڑے اطمینان سے کپڑے دیکھ رہا تھا پھر گارڈ کے آنے کے بعد سارہ کے چہرے کا جو ردعمل تھا وہ کافی دلچسپ لگا اسے۔

عثمان کو یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ جب اس کا نہ گھر ہے نہ کوئی تو پھر یہ کیوں بھاگنا چاہتی ہے کس کے لیے۔۔ پھر اسے حسن کا یاد آیا وہ اسے دھوکہ دے رہا ہے لیکن یہ بات سارہ کو تو نہیں پتا تو اسے بتانا پڑے گا۔۔ پھر اس نے حسن کے بارے میں پھر سے پتا کیا تو پتا چلا کہ وہ ابھی بھی ممبئ میں ہے وہ نوکری کی تلاش میں ممبئ آیا ہے اور فرح بھی ممبئ اپنی فیملی کے ساتھ ویکیشن کے لیے آئی۔۔ عثمان نے اپنے ریسٹورنٹ کی طرف اسے انہیں بہت ہی کم پیسوں میں ڈیٹ آفر دی وہ مہنگے ریسٹورنٹ میں آفر قبول کر لیا پھر اس نے اسی شام سارہ کو ڈنر پر لے جانے کے لیے کہا وہ انکار کر رہی تھی لیکن اسے تو شاک دلوانا تھا وہ زبردستی اسے لے گیا۔۔ اسے کیا پتا محبت کسے کہتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیں۔۔اسے گمان نہیں تھا کہ وہ اس قدر روئے گی لیکن اسے برا بھی لگ رہا تھا کہ وہ کسی اور کے لے اتنا رو رہی ہے۔اگلے دن جب اس کی ممانی کا فون آیا تب عثمان کو پتا چلا کہ اس کا کوئی رشتے دار بھی ہے۔

عثمان نے لکھنؤ سے اس کے سارے ڈاکومینٹ منگوا لیے تھے اور اس میں اس ماں باپ کا فوٹو جسے اس نے پہلے ہی نکال کر فوٹو فریم کرنے دے دیا تھا اور حسن کے فوٹو کو پھینک دیا تھا۔۔جب سارہ فوٹو کے لیے بھڑکنے لگی تو اسے اس کے جملے برے لگے اس نے کہا وہ اس کی زندگی عذاب بنا دیا ہے،وہ تو پہلے دن سے اسے کوئی تکلیف نہ ہو،اس کی پرواہ کرتا رہا ہے۔۔خیر اس سے زیادہ اسے برا تب لگا جب وہ دھوکہ کھانے کے بعد بھی وہ حسن کی طرف داری کر رہی تھی۔پھر کچھ ہی وقت میں وہ شرمندہ بھی ہو گئی جب اس نے فوٹو فریم دیکھا۔

وہ جو باتیں کرتی تھی وہ ایئرپیڈ کی مدد سے اسے سنا کرتا تھا۔۔اس نے پریکٹس کرنے کی خواہش ظاہر کی اسے اچھا لگا کہ اس نے اس سے کچھ خواہش کی،پریکٹس کا مطلب وہ اب نہیں بھاگے گی اس نے ہاں کہہ دیا لیکن اس پر عزیز نے مراٹھی میں کہا تاکہ وہ نہ سمجھ پائے "پریکٹس تو خیر ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جاب کرکے کہیں بعد میں یہ ہمارے لیے مسلہ نہ بن جائے"۔۔"نہیں ایسا کچھ نہیں ہو گا"

عثمان نے کہا۔

راتوں رات اس نے اپنے اسٹڈی روم کے بازو والے روم کو سارہ کے لیے عدالت بنوادیا اور اس کے لیے سرخ مرسڈیز بھی لی وہ سارہ کے معاملے میں کوئی کمی نہیں کرنا چاہتا تھا اس نے گھر میں اسی لیے سارا انتظام کروایا تاکہ اسے کہیں جانا نہ پڑے۔پھر جب وہ عائشہ کے ساتھ اس کے ایکزبیشن جانے والی تھی اسے اس کی بھی خبر تھی اسے اچھا لگا کہ اس نے عثمان کو بتانا ضروری سمجھا پھر جب اس سے مصطفیٰ رئیس کا دیا ہوا ہار ٹوٹ گیا تھا تو وہ بینا کسی کو بتائے بنوانے چلی گئی تھی اور بازار میں کھو گئی تھی وہ سب بآسانی دیکھ رہا تھا اور اسی طرح اس نے اسے کار کا راستہ بتایا اور سارہ کے جاتے ہی عثمان نے اس کا پسند کیا ہوا کپڑا منگالیا حالانکہ اس نے سستا کپڑا کبھی پہنا نہیں تھا لیکن سارہ کے پسند کرنے پر اس نے پہن لیا وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس نے وہ کپڑا حسن کے لیے پسند کیا تھا۔

اس نے پھر رات بھر باہر رہے کر عزیز کے ساتھ کام انجام دیا تھا اور صبح جب وہ سیڑھیوں سے اتر رہا تھا تو سارہ نے ناشتہ کرتے ہوئے اسے دیکھ ک"ماشاءاللہ"کہا وہ سن کر مسکرانے لگا پھر وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مصطفی رئیس کے دوست کی فوت پر گیا تھا ان کی فوت قدرتی نہیں تھی ان کا قتل ہوا تھا ان کی تدفین کے بعد وہ عزیز کے ساتھ فوراً سے ان کے قاتل کو ڈھونڈنے نکل گیا تھا۔ قاتل کو پکڑنے کے بعد جب وہ خالی ہوا تو اس نے سارہ کو دیکھا وہ اس کے اسٹڈی روم میں جانے والی تھی دراصل وہ اس کا اسٹڈی روم نہیں تھا وہاں پر اس کے بہت سے ذاتی پیپرس تھے جو وہ سزا دیا کرتا تھا بہت سے ٹارگیٹ تھے بہت سے ثبوت تھے راجپوت کے خلاف۔ وہ اکثر رات کو آنے کے بعد اسٹڈی روم کا جائزہ لیا کرتا تھا کچھ تبدیلی کیا کرتا تھا۔ وہ اب اس کے ساتھ پہلے سے بہتر رہنے لگی تھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اسٹڈی روم جا کر سب جان کر اس کا برتاؤ تبدیل ہو جائے سارہ کے جانے پر اس نے فوراً سے فون کر کے اسے منع کیا اسے شاک دینا اچھا لگتا تھا وہ بیچاری ہر بار حیرت میں رہے جاتی تھی۔ اس کے گھر آنے پر وہ اس کے حلیے کا جائزہ لیتے ہوئے منظر بتا رہی تھی وہ قاتل لڑکی تھی ورنہ کیچڑ کی جگہ خون چھینٹے ہوتے اس نے اس لڑکی کو پولیس کے حوالے کر دیا تھا۔ پھر اس نے اس کے ماموں ممانی کا ذکر کیا وہ جس طرح بتا رہی تھی اسے اس کے اوپر ترس آ رہا تھا اور اُن کے پر غصہ۔۔ شام کو اس نے عزیز سے کہہ کر لکھنؤ سارہ کے ماموں کی دکان میں توڑ پھوڑ کروائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(یہ اس ناول کی آخری قسط ہے میں چاہتی ہوں کہ اگر آپ کو اس ناول سے جڑی کوئی رائے یا وہ بات جو آپ کو اچھی یا بُری لگی ہو ضرور پیش کریں)

راجپوت مجبور لڑکیوں کا فائدہ اٹھا کر انہیں پنک ہاؤس میں کام کروایا کرتے تھے یا ان کی خرید و فروخت کیا کرتے تھے جب عثمان کو اس کی اطلاع ہوئی وہ رات کو عزیز کے ساتھ پنک ہاؤس جا کر بین لگوا دیا اور ان پر جرمانہ بھی لگا لیکن انیل راجپوت ادا کرنے سے انکار کر رہے تھے اسی سلسلے میں وہ ان سے بات کرنے کے لیے اگلے دن ان کے گھر گیا وہاں کئی لوگ تھے اس لیے انیل راجپوت اسے اپنے آفیس میں لے گئے وہ اس کے ساتھ سخت تھے کیونکہ عثمان نے ان کا کافی نقصان کر دیا تھا اور اب جرمانہ بھی انہیں چکانا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ابھی صرف جرمانہ عائد کیا جا رہا ہے جیل بھیجنے میں کوئی مشکل نہیں ہے انیل انکل" وہ انہیں آگاہ کر رہا تھا وہ کوئی چارہ نہ پاتے ہوئے جرمانہ ادا کرنے کے لیے راضی ہو گئے۔ راجپوت ہاؤس سے جانے کے بعد سارہ نے اس سے کچھ بات کرنے کا کہا تھا وہ جانتا تھا کہ وہ ساشا سے کی ہوئی بات یا پنک ہاؤس کا ذکر کرے گی لیکن وہ اسے بے دین سمجھ رہی تھی وہ جس طرح عائشہ کے گھر پر اسے دیکھانے کے لیے اپنا علم جھاڑ رہی تھی پھر تو اسے اپنا لیکچر شروع کرنا تھا وہ خاموش

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہو گئی تھی شاید شرمندہ بھی۔وہ باہر رہے کر نمازیں پڑھا کرتا تھا اس نے کبھی کوئی بڑا گناہ نہیں کیا وہ کام کرتا تھا غیر مسلموں کے ساتھ لیکن کبھی حرام کاری نہیں کی۔

آدھی رات کو عثمان کو اس کے ریسٹورنٹ کے مینیجر نے فون کیا کہ اس کے ریسٹورنٹ میں آگ لگ گئی ہے وہ فوراً وہاں گیا وہ جانتا تھا کہ یہ راجپوت نے کیا ہے گھر سے نکلتے ہی اس نے عزیز کو بتایا عزیز نے آفیسر کو بھیج کر آگ لگانے والے کو پکڑ لیا اور اس سے پوچھنے پر ثابت ہو گیا کہ آگ راجپوت کہ ممبر نے لگوائی ہے۔انیل راجپوت کو جب پتا چلا وہ اس حرکت پر ناراض ہوئے انہوں نے عثمان سے معافی مانگی اور نقصان کی بھرپائی بھی کی وہ جانتے تھے عثمان اگر انہیں جیل بھیج دیا تو بڑا مسلہ بن جائے گا وہ چاہتا ہی تھا انہیں جیل بھیجنے لیکن چونکہ انیل راجپوت نتاشا کہ بھائی تھے اس لیے مصطفی رئیس گھر کی بات سمجھ کر انہیں بخش دیا کرتے تھے۔

سارہ کا رزلٹ آنے والا ہے یہ وہ پہلے سے جانتا تھا اس نے دبئی سے اس کے لیے سفید ڈائمنڈ کا ہار منگوایا اور اس کے رزلٹ والے دن بینا رزلٹ جانے اس نے اسے تحفے میں دے دیا۔(وہ تصور کر کے مسکرا رہا تھا)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انیل راجپوت کی بیٹی آشا کی شادی پر سارہ نے عثمان کی تعریف کی کہ اس پر بلیک سوٹ اچھا لگ رہا ہے اسے کافی خوشی ہوئی کہ اس کی بیوی سارہ نے اس کی تعریف کی وہ سمجھنے لگا تھا کہ شاید وہ اب اسے چاہنے لگی ہے۔ عثمان کو وہ خود گوری رنگت پر سیاہ لباس میں پیاری لگ رہی تھی اسے لگتا تھا کہ اگر اس کے لمبے ہوتے تو وہ اور پیاری لگتی۔۔ خیر!... گھر جا کر وہ تھک کر سونے لگی تھی وہ شاید زیادہ ہی تھک گئی تھی ورنہ تو وہ نماز ادا کر کے ہی سوتی تھی لیکن نماز تو نماز ہے اس معاملے میں کوئی ایکسکیوز نہیں۔۔۔۔وہ عثمان کہ کہنے پر نماز پڑھ کر رونے لگی تھی اسے برا لگا کہ اس نے اسے رولا دیا وہ اس سے معافی مانگنا چاہ رہا تھا لیکن اس کے کچھ کہنے پر وہ اور رونے لگی تھی وہ اسے مزید رولانا نہیں چاہتا تھا اس لیے اس نے اس سے دور رہنا درست سمجھا وہ کمرے کے باہر چلا گیا۔

عثمان یہ تم نے کیا کیا؟.. تم نے اسے رولا دیا" وہ حال میں صوفے پر بیٹھ کر پچھتاتے ہوئے " خود کو کوس رہا تھا۔

اگر آپ نیکی کر رہے ہیں تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ آپ دوسروں کو گنہگار ٹھہرائے پھر وہ نیکی کس کام کی جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچے۔۔۔۔کچھ دیر بعد وہ کمرے میں گیا وہ سو چکی

تھی کچھ لمحے تک وہ اسے دیکھتا رہا وہ بچوں کی طرح بازوں سمیٹ تکیہ پکڑے سو رہی تھی پھر وہ خود بھی سو گیا۔

(پھر اس نے آؤٹنگ کا تصور کیا)

اس نے آج کے دن چھٹی کر لی تھی وہ سارہ کو گھومانے لے جا کر اس کے ساتھ کچھ وقت گزارنا چاہتا تھا پھر سارہ نے اچانک سے سوال کر دیا

"عائشہ کی پینٹنگ جو گھر میں لگی ہے تمہیں سمجھ آئی؟ "

"نہیں۔۔میں نے کبھی غور نہیں کیا۔۔کیوں؟ "

اصل میں اس نے واقعی میں مصروف ہونے کی وجہ سے کبھی غور نہیں کیا لیکن وہ سمجھ گیا تھا کہ سارہ کیا کہنا چاہتی ہے۔اسے عائشہ کی پینٹنگ کو غور سے دیکھنے کی ضرورت نہیں تھی وہ اس کے انداز سے اس کی چاہت سے واقف تھا لیکن وہ تو اسے بچی سمجھتا تھا۔۔۔۔۔پھر جب سارہ نے اس کے کام کے بارے میں پوچھا اس کا موڈ خراب ہو گیا تھا وہ اسے اپنے معاملے میں ان سب سے دور خوش رکھنا چاہتا تھا اور وہ اتنا ہی دخل اندازی کر کے اس کے لیے منفی خیالات پال رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔ عثمان نے بینا کچھ کہے اسے اپنے ریسٹورنٹ لے گیا یہ بتانے کے لیے کہ اس کا اپنا ریسٹورنٹ کا کاروبار ہے۔ آفیس میں وہ شرمندہ ہوتے ہوئے معافی مانگی اسے خوشی ہو رہی تھی اسے خاموش پچھتاتے دیکھ کر اسے امید تھی کہ اب وہ دوبارہ اس طرح کا ذکر نہیں کرے گی ۔۔۔لیپ ٹاپ میں جب اس نے ریسٹورنٹ کے وئٹرس کو چھپ کر شراب پیتے دیکھا اس کا خون خول اٹھا وہ شراب نوشی سے بہت نفرت کرتا تھا وہ کروڑوں کے ریسٹورنٹ کا مالک تھا لیکن اس نے کبھی نشہ ور چیزوں کی اپنے ریسٹورنٹ میں اجازت نہیں دی۔اس نے بہت ہی اطمینان سے کام لیا وہ سچ جاننے کے بعد بھی دونوں طرف سے باتیں سنا اور ثبوت کے ساتھ انہیں سزا بھی سنائی وہ کوشش کرتا تھا ہر اعتبار سے صحیح اور انصاف سے کام کرنے کا۔۔۔ریسٹورنٹ سے نکلنے کے بعد عثمان اسے عزیز کے پولیس اسٹیشن لے گیا تاکہ اسے اگر عزیز کے معاملے میں بھی کوئی بدگمانی ہو تو وہ بھی دور ہو جائے۔۔۔سارہ نے پولیس اسٹیشن میں جو باتیں کہی کہ "جب کوئی عورت یہ کہے کہ دنیا کے سارے مرد ایک جیسے ہوتے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ انہوں نے سارے مردوں کو آزمایا ہوا ہے اس کا مطلب یہ ہوتا ہے وہ جسے آزمائی ہوئی ہوتی ہے وہی اس کی ساری دنیا ہوتی ہے" عثمان کو یہ بات چھو گئی تھی یہ محبت کو سمجھنے کی پہلی سیڑھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔اگلے دن وہ دوبارہ پولیس اسٹیشن آکر عزیز سے اس لڑکی کے کیس کو انجام تک لے جانے کے لیے کہا۔

انگلینڈ سے عثمان کے بزنس پارٹنر نے بزنس ڈیل کے لیے اسے انگلینڈ بلایا تھا وہ سارہ کو اکیلا چھوڑ کر جانا نہیں چاہتا تھا لیکن اس کا جانا بہت ضروری تھا۔۔۔جب اس نے سارہ سے جانے کا ذکر کیا تو وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ نہیں چاہتی ہے کہ وہ جائے۔وہ کیمرے کی مدد سے اس پر باقیدہ نظر رکھا کرتا تھا اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ اس کے بینا اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا وہ خود بھی کام جلدی ختم کر کے آنا چاہتا تھا لیکن کاغذات میں کچھ کمی بشی ہونے کی وجہ سے اسے دو دن لگ گئے۔وہ سارہ کو نہیں بتایا تھا کہ وہ آج آرہا ہے لیکن اس کے دشمنوں کو خبر لگ گئی تھی ایئر پیڈ کی مدد سے وہ سارہ اور سورو کی گفتگو سن رہا تھا وہ کبھی بھی باہر سے آنے کے بعد سیدھا کمرے میں نہیں جایا کرتا تھا اسٹڈی روم یا پھر کچھ دیر حال میں صوفے پر بیٹھا کرتا تھا یہ بات سبھی اسٹاف جانتے تھے لیکن پھر بھی سیریش نے اسے زبردستی اوپر کمرے میں بھیجنے کی کوشش کی وہ اس کے ارادے سمجھ رہا تھا خیر اوپر جا کر جب اس نے دروازہ کھولا سارہ سورو کی باہوں میں جکڑی ہوئی تھی وہ جانتا تھا اس میں سارہ کا کوئی قصور نہیں ہے اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ سورو کو یہی جان سے مار دے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن وہ بھی کمال کا صبر رکھتا تھا وہ سورو کو لے کر نیچے گیا اور وہاں اس کی بات سنی "اسی نے مجھے فون کر کے بلایا تھا کہ عثمان گھر پر نہیں ہے آجاؤ" اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی وہ اتنا گھٹیا جھوٹ اپنی بیوی کے لیے سن رہا ہے۔ عثمان نے سنتے ہی سورو کا گریبان پکڑ لیا

کوشش کرنا کہ دوبارہ میرے اور میری بیوی کہ آس پاس نظر نہ آنا ورنہ وہ حشر کروں گا کہ " راجپوت کی چھٹی حص جاگ جائے گی" عثمان نے اس قدر کڑک لہجے میں غراتے ہوئے کہا کہ پاس میں تماشا دیکھنے کے لیے کھڑی سیریش کے پسینے چھوٹنے لگے اور کچھ پسینے سورو کے بھی چھوٹ گئے تھے عثمان کے گریبان چھوڑنے پر وہ فوراً چلا گیا پھر عثمان سیریش کی طرف متوجہ ہو کر اسے گھورنے لگا کہ کس طرح لوگ جس تھالی میں کھاتے ہیں اسی میں سوراخ کرتے ہیں وہ ڈر کے مارے نظر اٹھا نہیں پا رہی تھی "تم بھی دوبارہ اس گھر میں نظر مت آنا" کہہ کر وہ اوپر کمرے میں چلا گیا وہ سمجھ گئی تھی کہ عثمان کو ہے کہ اس میں اس کا بھی ہاتھ تھا۔ سارہ اسے دیکھ کر کھڑی ہو گئی وہ جانتا تھا کہ وہ چاہتی ہے کہ عثمان اس بارے میں بات کرے اس سے پوچھے اس سے صفائی مانگے لیکن وہ تو سب جانتا تھا اس میں سارہ کی تو کوئی غلطی نہیں تھی لیکن پھر بھی وہ اس سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا وہ کپڑے نکال کر باتھ روم میں چلا گیا پھر نکلنے کے بعد اس نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھا کہ کمرے میں سارہ موجود نہیں ہے وہ سمجھ رہا تھا کہ وہ اس کا سامنا کرنے سے کترا رہی ہے۔ پھر وہ آئینہ کہ سامنے کھڑے ہو کر بال سنوارتے ہوئے سوچنے لگا۔

کیا میں غلط کر رہا ہوں؟.. اس میں اس کا کیا قصور؟... اگر مجھے اس کے نیکلیس کے ذریعے "پتا نہیں چلتا تو بھی میں اس پر یقین کرتا؟۔۔ پھر تو یہ میرے لیے اور مشکل ہوتا" وہ سوچ ہی رہا تھا کہ ایمانے دروازے پر دستک دی اس نے آنے کا کہا تو وہ اندر آ کر اسے کھانے پر بلا کر چلی گئی۔ وہ جب کھانے پر آیا وہ اسے مسلسل دیکھ رہی تھی وہ چاہتی تھی عثمان کچھ کہے۔ اسے سارہ کی طرف سے کوئی ناراضگی نہیں تھی بلآخر اس نے بات کی شروعات کر ہی دی وہ کب تک اس کے ساتھ خاموش رہے سکتا تھا۔ کھانا کھانے کے بعد وہ پہلے ہی کمرے میں چلا گیا وہ اس کے لیے انگلینڈ سے ڈائمنڈ کا بریسلیٹ لایا تھا اس کے آتے ہی اس نے اسے دے دیا وہ مسکرا رہا تھا مسکرانہ اس کی فطرت تھی لیکن اس کے سامنے اس کی مسکراہٹ کا الگ ہی انداز تھا۔ شاید اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا اس نے خود ہی بات چھیڑ دی لیکن وہ اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا اس نے بات کو وہی دفن کر دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان نے اپنا سی ریسٹورنٹ سارہ کے نام کر دیا تھا اگر پورا ممبئی اس کا ہوتا تو وہ بھی وہ اس کے نام کر دیتا۔ایک نکاح کے بدلے وہ اپنی پراپرٹی اس کے نام کر رہا تھا وہ اسے ہر لحاظ سے آرام دینا چاہتا تھا۔وہ اسے سی ریسٹورنٹ لے جانے کے لیے شام کو تیار رہنے کے لیے کہہ کر گیا تھا پھر جب اس نے فون کر کے باہر آنے کے لیے کہا تو وہ اسے اپنے کپڑے کا رنگ پوچھ کر چیلنج کر رہی تھی اصل میں عثمان نے دیکھ کر فون کیا تھا کہ وہ تیار ہوئی ہے یا نہیں۔اس نے جواب دے کر حیران کر دیا تھا وہ باز نہیں آئی پھر سے چیلنج کرنے لگی کہ کس رنگ کی چوڑی پہنی ہوئی ہے وہ ٹالتے ہوئے فوراً فون میں کیمرے کے ذریعے دیکھنے لگا پھر اسے شاک دیتے ہوئے "پنک" جواب میں کہا اور اس نے یہ بھی دیکھا تھا کہ چوڑی ٹیبل پر رکھی ہے ابھی اس نے نہیں پہنی ہے اسے پہننے کے لئے کہہ کر فون کٹ کر دیا۔فون کٹ کرنے کے بعد وہ کار میں بیٹھا کھلکھلانے لگا وہ جانتا تھا کہ وہ بری طرح شاک میں آگئی ہوگی۔سارہ کے کار میں بیٹھنے پر اس نے دیکھا کہ اس نے چوڑی نہیں پہنی ہے "کیا ہوا چوڑی نہیں پہنی تم نے؟" وہ اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا۔

سی ریسٹورنٹ پر عثمان نے سارہ کے استقبال کی تیاری کروالی تھی وہ اپنا نام دیکھ کر حیران سی ہو گئی اس نے تو کبھی تصور بھی نہیں کیا ہوگا وہ عام سی اتنی خاص ہو جائے گی۔پھر وہ اسے ریسٹورنٹ کے سب سے خوبصورت جگہ لے گیا جہاں سے سمندر خوبصورت نظر آتا تھا۔وہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھڑی نظارہ کر رہی تھی اس کے بال سرد ہواؤں سے بکھر کر اس کے چہرے پر آ رہے تھے عثمان کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اپنی انگلیوں اس کے گال سے نرمی سے اس کے بال ہٹائے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکا۔وہ اکثر اس کے بال دیکھ کر سوچا کرتا تھا کہ اس بال لمبے کیوں نہیں ہے آخر اس نے پوچھ ہی لیا

" تمہاری آنکھوں کی طرح تمہارے بال کیوں بڑے نہیں ہے؟"اپنا ضبط کھوتے ہوئے اس نے اس کا نرم بال چھوتے ہوئے کہا۔سارہ کا جواب اسے احمقانہ سا لگا وہ ہنسنے لگا۔

ڈنر کے دوران سارہ نے ڈگری لینے کے لیے لکھنؤ جانے کی خواہش ظاہر کی اسے کوئی اعتراض نہیں تھا بلکہ وہ تو خود بھی جانا چاہتا تھا اگلے دن ہی اس نے ٹکٹ نکلوالیا تھا وہ ممانی کے گھر نہیں جانا چاہتی تھی وہ شام کو ہی واپس آنا چاہتی تھی لیکن عثمان نے رات کی فلائٹ بک کروائی تھی اس نے کہہ دیا تھا کہ شام کا ٹکٹ نہیں مل رہا وہ اپنی بیوی کے دل میں کوئی بغض کینہ نہیں رکھنا چاہتا تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ معاف کر دے بھول جائے اور اسے اس کی امی کا ہار بھی تو دلوانا تھا عثمان نے بینا سارہ کو بھنک پڑے ہی اس کی ممانی کو اطلاع کر دیا کہ وہ دونوں لکھنؤ آنے والے ہیں

۔۔۔لکھنؤ یونیورسٹی میں لوگ اسے دیکھ رہے تھے اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا اسے اپنی دولت کو نمایاں کرنا پسند نہیں تھی لیکن وہ کرتا بھی کیا اس کی شخصیت ہی سو میں سے ایک تھی۔۔ حسن

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور فرح کو ایک ساتھ دیکھ کر اسے بہت خوشی ہو رہی تھی سارہ حسن کو دیکھ کر کھو سی جایا کرتی تھی وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے اپنی موجودگی کا احساس دلا رہا تھا۔۔اسے فخر ہو رہا تھا اس کی کامیابی دیکھ کر۔پروگرام کا عثمان سے کوئی لینا دینا نہیں تھا وہ سارہ کا شوہر بحیثیت آیا تھا سارہ کے لیے وہ چپ کر کے بیٹھا تھا وہ انتہائی بور ہو چکا تھا پھر شاید سارہ کو بھی اندازہ ہو چکا تھا اس کی بوریت کا۔وہ جلد جانا بھی چاہتا تھا تاکہ سارہ کو ممانی کے گھر زیادہ وقت مل سکے۔وہ اسے اس کے ممانی کے گھر لے گیا وہاں سب اچھے سے ملے اسے بھی سب سے مل کر اچھا لگا۔گھر کی حالت تھوڑا خستہ تھی وہ یہ سوچنے لگا کہ جو اس طرح کے گھر میں رہنے والے دوسروں کا حق مارتے ہیں جب وہ اچھے حال میں رہیں گے تب کیا کریں گے۔۔۔وہ کھانے کے لوازمات دیکھ کر حیران رہے گیا پھر سارہ نے بتایا کہ لکھنؤ میں اسی طرح خاطر داری کی جاتی ہے۔عثمان کو یہ فضول خرچی لگی کیونکہ ایک بندہ اتنی ساری ڈشیں ایک ساتھ نہیں کھا سکتا وہ ضائع ہو جاتی ہے۔۔۔وہ آنگن میں سارہ کے ماموں اور اِن کے بیٹے حارث کے ساتھ بیٹھ کر چائے پی رہا تھا وہ کمرے میں سارہ کے ساتھ ہونے والی گفتگو بآسانی سن رہا تھا پھر وہ فریش ہونے کے لیے کمرے میں آرہا تھا تبھی اس نے ممانی سے سنا کہ نصرت کا شوہر اسے طلاق دینے کہہ رہا ہے وہ اس معاملے میں بہت پریشان ہے۔وہ ان کی مدد کرنا چاہتا تھا۔شام کو چائے پیتے دوران سارہ اتنی

www.novelsclubb.com

بری طرح کھانسی کہ اس کا کان سن پڑ گیا پہلے تو اس نے برداشت کر لیا پھر اور کھانسنے پر مجبورا اسے ایئر پیڈ نکالنا پڑا۔۔۔۔کچھ وقفے بعد وہ سارہ کا ہار اسے واپس لوٹانے کے لیے اس کی ممانی کے لیے دوسرا سونے کا ہار لینے کے لیے اکیلے بازار چلا گیا وہ لکھنؤ کے بارے میں جانتا تو نہیں تھا لیکن اس کے لیے مشکل بھی نہیں تھا۔اسی دوران اس نے ممبئی عزیز کو فون کیا اور نصرت کے شوہر کے بارے میں جو کچھ اس نے ماموں سے سنا تھا وہ سب بتایا کہ وہ اس کے بارے میں پتہ لگائے۔عزیز نے اپنے لکھنؤ کے پولیس آفیسر کی مدد سے آدھے گھنٹے میں ساری معلومات رکھ دی وہ پیسے والا بندہ تھا وہ فاریکس کلرک تھا۔عثمان نے نصرت کے شوہر کو فون کیا

"مسٹر آفتاب عاظمی !اُمید ہے آپ خیریت سے ہونگے "

"کون؟ "

" میں کون ہوں یہ ضروری نہیں میرے پاس کیا ہے آپ کا یہ ضروری ہے "

"کیا مطلب "

مطلب یہ کہ آپ جس فاریکس کمپنی کے پیسوں کے ساتھ چھیڑ خانی یعنی فراڈ کر رہے ہیں "

" اس کا ثبوت میرے پاس ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" ہیلو! کون ہو تم؟ کیا ثبوت ہے؟ نام بتاؤ اپنا؟"

اپنا فون چیک کرو" عثمان نے آفتاب کو ویڈیو دی تھی جس میں اس کے آدمی نے اس کا سارا "
سچ اُگل دیا تھا وہ دیکھ کر ڈر گیا۔

"ہا۔۔ہیلو!! تم چاہتے کیا ہو؟ "

ہمم یہ ہوئی نہ بات۔۔۔۔ سنو! تم اپنی بیوی کو طلاق نہیں دو گے۔۔۔اُسے اور اپنے بچے کو "
" واپس اپنے گھر بلاؤ گے اور اچھے سے رہو گے۔۔ سمجھے؟

" ہاں ٹھیک ہے میں ایسا ہی کروں گا "

گُڈ" کہہ کر فون کٹ کر دیا۔ "

www.novelsclubb.com

ہار لینے کے بعد وہ بچوں کے لیے کپڑے کھلونے لینے لگا وہ سب جاننے کے بعد بھی اپنا دل چھوٹا نہیں کیا تھا خیر سب کچھ خریدنے کے بعد وہ گھر آیا وہ ممانی کے ساتھ چھت پر کھڑی تھی وہ جس طرح کھڑی دیکھ رہی تھی اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ اسے اس کا تحفے لانا پسند نہیں آیا۔اندر آنے پر سبھی بچے اس کی طرف آپڑے وہ بچوں کو تحفے پا کر خوش ہوتا دیکھ کر خود بھی بہت خوش ہوا

دولت کا انتہائی چھوٹا سا حصہ اگر ہم کسی کی خوشی کے لیے خرچ کر دے تو اس میں کیا برا ہے "

" ہمارا مال ختم نہیں ہو جاتا

وہ ناراض ہو کر چلی گئی پھر اس نے ممانی کو مخاطب کیا

" آپ کے پاس سارہ کی امی کا کوئی نیکلیس ہے ؟ "

"..... آآ۔۔نہیں وہ تو "

یہ لیجیئے اور وہ اُسے واپس کر دیجیے "عثمان کا لایا ہوا ہار اُس سے خوبصورت اور وزن تھا۔ "

ہاں۔۔ہاں میں ابھی کر دوں گی" کہہ کر وہ ہار لے کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔وہ آنگن "

میں بیٹھا سن رہا تھا ممانی نے جب سارہ کو نیکلیس واپس کیا وہ ہولے سے مسکرانے لگا پھر نصرت کے شوہر کی لینے آنے والی خبر نے سب کو خوش کر دیا تھا۔وہ بہت خوش تھا اسے سکون سا محسوس ہو رہا تھا کہ اس نے بہت اچھا کام کیا ہے۔۔۔لکھنو سے آنے کے بعد وہ کچھ بدلی سی لگ رہی تھی سارہ نے بازار میں جو کپڑا پسند کیا تھا وہ آج وہی پہنا تھا اسے لگا شاید وہ اس کی تعریف کرے گی یا پھر نہ تو صرف اپنی پسند کا اظہار کرے گی لیکن اس نے عثمان کو ناپسندیدگی کا اظہار کیا پھر جب ڈگری کا فوٹو دیکھتے ہوئے جو اس نے کہا وہ اس وقت آفیس میں بیٹھا فائل دیکھ رہا تھا اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نے غصے میں ہاتھ میں لی فائل کو ٹیبل پر زور سے پٹخ دیا گھر جانے کے بعد اس نے سارہ سے کوئی ناراضگی نہیں رکھی۔

اگلے دن وہ میٹینگ میں تھا اس نے ایئرپیڈ کان سے نکال کر ٹیبل پر رکھ دیا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ کچھ سنے اور اسے غصہ آئے اور پھر اس کی میٹینگ میں خلل پیدا ہوئے۔ اسے عادت سی ہو گئی تھی اسے سننے کی وہ یونہی اس کی سانسیں سنا کرتا تھا بلا آخر اس نے ٹیبل پر رکھا ایئرپیڈ اٹھا کر لگا ہی لیا "چھوڑو مجھے۔۔ جانے دو" وہ سن کر سیدھا بیٹھ گیا پھر فوراً سے فون نکال کر کیمرہ چیک کیا میٹینگ کے بیچ میں سے ہی اٹھ کر باہر چلا گیا دیگر ملازم نے اسے روکنا چاہا لیکن اسے کس کی پرواہ تھی وہ میٹینگ روم سے نکلتے ہی عزیز کو فون کر کے فوراً آفیسرز کے ساتھ گھر پہنچنے کے لیے کہا پھر خود بھی کار میں بیٹھ کر روانہ ہو گیا وہ بہت پریشان ہو گیا تھا اس نے ایما کو بھی فون کیا وہ گھر پر نہیں تھی باہر تھی وہ اسے بھی جلدی سے گھر پہنچنے کے لیے کہا۔ اس کی چیخ اس کی گھبراہٹ وہ سن رہا تھا وہ ڈرائیور کو بار بار جلدی پہنچنے کو کہہ رہا تھا۔ پولیس کی سائرن کی آواز سے وہ دونوں بھاگ گئے تھے عزیز نے آفیسرز کو دونوں مجرم کے پیچھے لگا دیا اور خود سارہ کو گھر میں ڈھونڈنے لگا اتنے میں ہی عثمان بھی آ گیا تھا عزیز نے عثمان کو بتایا کہ اس نے آفیسرز کو مجرم کے پیچھے لگا دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے لیکن اسے کچھ سنائی ہی نہیں دے رہا تھا وہ سیدھا اس کمرے میں گیا جہاں اس نے کیمرے میں سارہ کو چھپتے دیکھا تھا اس کے پیچھے عزیز اور ایما بھی آئے وہ ہڑ بڑاتے ہوئے دروازہ کھولنا چاہا لیکن کمرہ اندر سے بند تھا وہ ایما کو جلدی سے چابی لانے کے لیے کہا وہ بھاگتی ہوئی چابی لائی پھر عثمان دروازہ کھول کر اندر اس کے پاس گیا وہ ڈری سہمی دیوار اور الماری کے بیچ کی جگہ پر چھپی ہوئی تھی اسے اس حالت میں دیکھ کر وہ دہل سا گیا تھا اس کا دل چاہ رہا تھا وہ اسے اپنی باہوں سنگ سمیٹ لے۔ وہ اسے بھی دیکھ کر ڈر گئی تھی پھر اس نے تسلی دی وہ آنسوؤں اور پسینوں سے بھیگی ہوئی بیچارگی سی دیکھ رہی تھی پھر اس نے سہارا دیتے ہوئے اسے اپنے کمرے کے باتھ روم تک چھوڑا۔ عزیز اور ایما بھی سارہ کی حالت دیکھ کر شاک میں آگئے۔ وہ کمرے میں پریشان کھڑا باتھ روم سے اس کے آنے کا انتظار کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم ٹھیک ہو؟" اس کے آتے ہی وہ فکر کرتے ہوئے کہا اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ اس کا " زخم دیکھنے لگا ہاتھ اور گردن پر سرخ نشان صاف نظر آرہے تھے وہ دیکھتے ہی مزید بوکھلا اٹھا

عثمان تمہارے ہوتے ہوئے وہ کیسے اس حادثے سے گزر گئی" پھر بینا کچھ کہے وہ کمرے کے " باہر چلا گیا باہر عزیز فون پر بات کر رہا تھا۔

ٹھیک ہے اب انہیں پولیس اسٹیشن لے جاؤ میں آرہا ہوں" کہہ کر فون رکھ دیا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دونوں پکڑے گئے ہیں" عزیز نے عثمان سے کہا۔ "

گڈ۔۔ چلو" وہ انتہائی سنجیدگی سے کہا۔ جیسے برسوں کا انتقام لینے جارہا ہو۔ اس نے جاتے " ہوئے ایما سے ڈاکٹر کو بلانے اور اس کا خاص خیال رکھنے کے لیے کہا تھا۔

جیل میں دونوں مجرموں کے دونوں ہاتھوں کو رسی سے باندھ کر لٹکا کر بینا کپڑوں کی خوب پٹائی کی گئی انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انہیں سورو راجپوت نے بھیجا تھا عثمان انتہائی غصے میں سرخ ہو گیا وہ فوراً پولیس کے ساتھ راجپوت ہاؤس گیا اور سورو کو گرفتار کر لیا گیا لیکن انیل راجپوت کی وجہ سے وہ دو گھنٹے میں جیل سے رہا ہو گیا۔

آخری وارننگ ہے ورنہ آئندہ تم اس دنیا میں نظر نہیں آو گے" عثمان نے سورو کو آخری " موقع دیتے ہوئے غصے میں کہا جیسے وہ اب اسے مزید زندہ دیکھنا نہیں چاہتا ہو۔

وہ دونوں مجرموں کا پہلے کا بھی مرڈر کا ریکارڈ تھا اس وجہ سے انہیں عثمان نے عزیز کو ذاتی طور پر سزائے موت دینے کو کہا وہ سورو کو سزا نہیں دے پایا تو وہ انہیں ہی موت کے گھاٹ اتار رہا تھا۔۔۔ وہ اسے حادثے کے بعد سے ڈسٹرب نظر آرہی تھی اس نے سوچا کہ اسے کچھ دن کے لیے باہر ملک گھمانے لے جا کر اس کا مزاج تبدیل کر دے اسی نیت سے اس نے الماری سے اس کا پاسپورٹ دیکھنا چاہا۔ پاسپورٹ میں اس کی پیدائش دیکھی جس میں تاریخ کل کی تھی وہ اسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خوش کرنا چاہتا تا شاید اسے بھی یاد نہیں تھا کہ کل اس کا جنم دن ہے پھر وہ فوراً اسے سرپرائز دینے کے لیے نکل پڑا۔ بنگلے کے پیچھلے حصے میں چھت کی ایک اور سیڑھی تھی عثمان نے وہی سے ساری تیاری کروائی تھی وہ اوپر چھت پر ہی تھا وہ سوچتی رہی وہ سارا دن باہر تھا۔ سارہ نے کہا تھا کہ اسے ہاتھ میں پہننے والی چیزیں پسند ہے اس نے اسے بر سلیٹ تو دے ہی دیا تھا عزیز نے اسے کی گھڑی منگوایا ان ساری چیزوں کی Rolex گھڑی دینے کی ترکیب دی وہ اپنے ہی جیسی خبر ایما کو تھی۔ رات کے بارہ بجنے کے کچھ منٹ پہلے ہی عثمان نے ایما کو سارہ کو بلانے کے لیے کہا اس نے منع کیا تھا کہ وہ اسے اس بارے میں کچھ بھی بتائے اس نے ایسا ہی کیا۔۔۔ وہ سوچ میں پڑ گئی تھی کہ وہ گھر کب آیا اور وہ اسے اوپر کیوں بلا رہا ہے وہ بہت خوش تھا اسے سرپرائز دینے کے لیے اس نے سوچا تھا کہ وہ بھی سرپرائز پا کر خوش ہو جائے گی لیکن وہ وہ تو ہاتھ میں ڈنڈا لیے آرہی تھی جب عثمان کے برتھ ڈے وش کرنے پر اس کے ہاتھ میں لیا ہوا ڈنڈا گر گیا وہ دونوں شاک میں تھے وہ شرمندہ تھی وہ حیران تھا کہ اب تک اسے اس پر بھروسہ نہیں آیا وہ ایک لمحے میں ٹوٹ سا گیا تھا وہ اس کی خوشی کے لیے اتنا کچھ کر رہا ہے اور وہ اسے مارنے کے لیے ڈنڈا لا رہی ہے لیکن وہ دوبارہ سے مسکرانے لگا وہ اس کا برتھڈے خراب نہیں کرنا چاہتا تھا وہ رونے لگی تھی وہ اسے روتا ہوا دیکھنا نہیں چاہتا تھا لیکن وہ بھی تو اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی شاید وہ مزید اس کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی وہ روتے ہوئے چلی گئی عثمان نے بھی اسے نہیں روکا وہ اس وقت اس سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔وہ دیر تک چھت پر ہی تھا کافی دیر بعد نیچے اپنے کمرے میں گیا وہ سو چکی تھی۔

حسن اسے کال میسیجز کر رہا تھا یہ بات عثمان جانتا تھا اسے حسن سے کوئی غرض نہیں تھا اگر وہ حد سے گزرتا تو اس کا بھی علاج وہ رکھتا تھا وہ یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ سارہ کیا رد عمل دیتی ہے بلآخر اس نے حسن سے ملنے کا ارادہ کیا۔وہ اس کا لکھا میسج بھی پڑھ لیا تھا وہ کیمرے کے ذریعے دیکھا کہ اس نے اپنا نیکلیس گلے سے نکال کر الماری میں رکھ دیا ہے اب وہ حسن سے ملنے جا رہی ہے یہاں سے اس کے چہرے کا تاثر بدلنے کی شروعات ہوئی وہ یہ بھی سمجھ گیا کہ وہ جانتی ہے کہ اس کے نیکلیس میں مائیک لگا ہے۔۔۔وہ صرف دیکھ سکتا تھا سن نہیں سکتا تھا اس نے دیکھا وہ کسی پھول کی دکان میں گئی وہاں اس نے ایک سرخ رنگ کا گلاب لیا اور دکاندار سے ایک سفید رنگ کے کارڈ پر کچھ لکھوایا جو اس کی سوچ کے مطابق حسن کے لیے تھا پھر وہ کار میں بیٹھ کر کیفے چلی گئی وہاں وہ حسن سے ملی وہ حسن کو دیکھ سکتا تھا اور ساتھ میں اسے بھی حسن کے سیاہ چشمے میں وہ نظر آرہی تھی۔اس نے دیکھا کہ وہ اس کے ہاتھ کی طرف دیکھا پھر کچھ کہا یعنی وہ زخم کے بارے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں بات کر رہا ہے۔ حسن اس سے باتیں کر رہا تھا وہ مسکرا رہی تھی پھر وہ اس کے قریب جھکتا ہو اکچھ کہا وہ ہنسنے لگی وہ ان کی باتیں نہیں سن سکتا تھا اس نے شدید غصے میں ہاتھ میں لیا فون زور دار زمین پر پٹخ دیا باہر موجود ویٹرس آواز سن کر اندر آئے اب اس کے برداشت سے باہر ہو رہا تھا وہ سب چھوڑ چھاڑ کر گھر کے لیے نکل گیا وہ حال میں بیٹھا تھا اس کا غصہ ہر طرح سے جھلک رہا تھا ایما اور دیگر اسٹاف نرمی سے کام کر رہے تھے۔

میں ہار گیا اُس کی محبت سچی تھی دھوکہ کھانے کے بعد بھی۔۔۔ میں ہر طرح سے کوشش " کرتا تھا اسے خوش رکھنے کی اسے اس سے بڑھ کر چیزیں دیا جو وہ چاہتی تھی شاید اس کی محبت واقعی میں سچی ہے تبھی وہ ساری چیزیں ٹھکرا رہی ہے۔۔۔ لیکن !!۔۔ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ میں غلط ہوں ؟" وہ حال میں خاموش بیٹھا سوچ رہا تھا سارے منظر اس کے ذہن میں دوہرا رہے تھے پھر اس نے دیکھا کہ وہ خوش ہوتے ہوئے آرہی ہے۔اس نے پوچھا کہ وہ کہاں گئی تھی سارہ نے بہت ہی آسانی سے مسکراتے ہوئے جھوٹ کہے دیا اس کا غصہ حد سے زیادہ بڑھ گیا اس نے کچھ نہیں کہا پھر جب سارہ نے اس کی کار میں رکھا لفافہ دیکھنے کے لیے کہا تو وہ بھڑک اٹھا اسے لگا کہ شاید وہ اس سے علیحدگی چاہتی ہے اس لیے ایسا کچھ اس لفافے میں ہے پھر اس نے جو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہنا شروع کیا۔ وہ شدید غصے میں بھی اپنی آواز اس کے سامنے بلند رکھ نہیں پا رہا تھا اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا اس نے طلاق دے دیا۔

طلاق والے منظر کو وہ تکلیف بھرے انداز میں آنکھیں موندھے سوچ رہا تھا وہ اور اس تکلیف دہ منظر کو نہیں سوچنا چاہتا تھا اس نے آنکھیں کھول لی پھر چند لمحے بعد کار میں بیٹھ گیا۔ کار میں بیٹھنے کے بعد اس کی نظر کار کے گلو کمپارٹمنٹ پر پڑی وہ اسے کھولا اس میں ابھی تک لفافہ اور سرخ گلاب سوکھا پڑا تھا سوکھے گلاب کے ساتھ ساتھ لفافے میں لکھی باتیں بھی سوکھ چکی تھی وہ گلاب کو کچھ سیکنڈ ہاتھ میں پکڑا دیکھتا رہا پھر بازوں والی سیٹ پر رکھا پیپرس اٹھا کر دیکھنے لگا بنگلہ کار اور سی ریسٹورنٹ کے پیپرس تھے جو وہ عثمان کے نام کر چکی تھی وہ پیپرس کو دوبارہ اسی جگہ پر رکھ دیا اور پھر لفافہ کھولا

Usman I love you...

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

Sarah Usman Rais...

سفید رنگ کے کارڈ میں سیاہ رنگ سے انگریزی میں لکھا ہوا تھا وہ پڑھا۔ کار میں اس قدر خاموشی تھی کہ فقط اس کی سانس لینے کی آواز آ رہی تھی اس آنکھیں لرزنے لگی تھی۔

Usman! I love you...

Sarah Usman Rais...

www.novelsclubb.com

"یہ کیا کیا عثمان تم نے؟... تم نے اسے طلاق دے دی وہ تو تم سے محبت کرتی تھی.. بینا کچھ جانے غلط فہمی میں آ کر تم نے اسے طلاق دے دیا.. یہ بہت غلط کیا عثمان بہت غلط"

وہ ساکت بیٹھا نجانے کتنی دفعہ دوہرا اتار ہا اس کی آنکھیں نم ہوتے ہوتے آنسو جاری ہونے لگے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

Usman! I love you...

Sarah Usman Rais...

"سارااا !!"

وہ اس کے نام پر انگلی پھیرتے ہوئے چیختے ہوئے کہا۔

وہ جوان رتو کی شامیں کہاں کھو گئی ہے محسن

میں تو بجھ کہ رہے گیا ہوں وہ بچھڑ گیا ہے جب سے

ہماری زندگی کے کچھ کردار جنہیں ہم بھولنا چاہتے ہیں یا بھول جاتے ہیں, یا پھر انہیں چھوڑ دیتے ہیں بعض دفعہ وہ زندگی کے کسی بھی پہلو میں ہمارے سامنے آجاتے ہیں جس کا سامنا کرنا ہمارے لیے مشکل ہو جاتا ہے۔

________ختم شد__________

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB